حکومت سندھ

پالیسی برائے از سرِ نو آبادکاری اور بحالی سندھ -2023ء

(Sindh Resettlement & Rehabilitation Policy-2023)

(نظر ثانی شدہ مسودہ)

جنوری(2023ء)

فہرست

تعارف

پہلا حصہ: **پالیسی بیان**

پہلا باب: **خیالات، منطقی وجوہات اور مقاصد**

1.1 حالات اور منطقی وجوہات

1.2 پالیسی کے مقاصد

دوسرا باب: **قانونی بنیاد**

2.1 قانونی وسائل

تیسرا باب: از سرِ نو آباد کاری اور بحالی کے اصول اور پالیسی کے قوائد

3.1 از سرِ نو آباد کاری اور بحالی کے اصول اور پالیسی کے قوائد

3.2 از سرِ نو آباد کاری اور بحالی بطور ایک ترقیاتی پروگرام

3.3 متعلقہ فریقین سے مشاورت

چوتھا باب: پالیسی کا نفاذ اور استحقاق

4.1 پالیسی کا نفاذ، وسعت اور جائزہ

4.2 استحقاق کا چارٹ

پانچواں باب: ادارہ جاتی ذمہ داریاں

5.1 از سرِ نو آباد کاری اور بحالی سے متعلق مشاورت اور معاونت کا عمل

5.2 شہری منصوبوں کے تحت از سرِ نو آباد کاری اور بحالی

چھٹا باب: منصوبہ بندی کے اہم تصورات اور طریقہ کار

6.1 تعارف

6.2 منصوبے کے لیے علاقے کی اجازت اور ابتدائی سماجی جانچ پڑتال

منصوبوں کے اقسام اور اثرات

6.3 از سرِ نو آباد کاری اور بحالی کی مختصر اور مکمل پالیسی

6.4 متعلقہ فریقین کی مشاورت

6.5 ادارہ جاتی تشکیل، غیر سرکاری تنظیمیں اور تنازعات کا حل

6.6 وسائل اور تربیت

6.7 نگرانی اور رپورٹ

دوسرا حصہ: **رہنما اصول کیسے اپنائیں**

ساتواں باب: **اہم تصورات اور بار بار دہرائے جانے والے سوالات وجوابات**

7.1 اہم تصورات کی تعریفیں

7.2 بار بار پوچھے جانے والے سوالات

آٹھواں باب: **از سرِ نو آباد کاری کی منصوبہ بندی کا معیار**

8.1 بنیاد - از سرِ نو آباد کاری کی منصوبہ بندی کا معیار

8.2 کیسے اور کہاں سے آغاز کریں - مرحلہ وار اقدامات

8.3 اعداد و شمار / معلومات کو جمع کرنے کے طریقہ کار

8.4 منصوبے کے لیے حکمت عملی برائے عملدرآمد از سرِنو آبادکاری کے اقسام سے متعلق فیصلہ کرنے کا عمل

8.5 از سرِنو آبادکاری کا تخمینہ اور بجٹ

8.6 تفصیلات: بنیاد اور حکمت عملی برائے از سرِنو آبادکاری کی منصوبہ بندی

نواں باب: متعلقہ فریقین سے مشاورت اور ان کی شمولیت

9.1 متعلقہ فریقین کی نشاندہی

9.2 متعلقہ فریقین کی مصروفیات اور شمولیت

9.3 شمولیت کے عمل میں رسمی / غیر رسمی اداروں کا کردار

9.4 تفصیلات: مشاورت اور شمولیت

دسواں باب: نقل مکانی اور از سرِنو آبادکاری

10.1 نقل مکانی سے متعلق اہم سوالات

10.2 کہاں سے اور کیسے آغاز کریں؟

10.3 از سرِنو آبادکاری اور بحالی: انتخاب اور اختیار

10.4 مقامات کے انتخاب سے متعلق فیصلے اور مراحل

10.5 میزبان برادریاں

10.6 تفصیلات: از سرِ نو آباد کاری اور بحالی

گیارہواں باب: ذریعہِ **آمدنی اور معاش کی بحالی**

11.1 آمدنی اور ذریعہ معاش کی بحالی کے لیے مدد کیوں اہم ہے؟

11.2 منصوبہ بندی کرنے والوں کے لیے اہم سوالات

11.3 ذریعہِ آمدنی اور معاش کی بحالی کے پروگرام کو مرتب کرنے کے سلسلے میں درپیش عام مشکلات

11.4 آمدنی اور ذریعہ معاش کی بحالی کے پروگرام کے مراحل

11.5 تفصیلات: آمدنی اور ذریعہ معاش کی بحالی کا پروگرام

بارہواں باب: **از سرِ نو آباد کاری کے ادارے اور عملدرآمد**

12.1 ادارہ جاتی تربیت کے مسائل

12.2 از سرِ نو آباد کاری پر عملدرآمد کرنے والے ادارے

12.3 یونٹ برائے از سرنو آباد کاری کا قیام

12.4 از سرِ نو آباد کاری پر عملدرآمد کے سلسلے میں غیر سرکاری تنظیموں کا کردار

12.5 عملے کی تربیت اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو فروغ دینے کا عمل

12.6 معاونین کمیٹیز برائے از سرِ نو آباد کاری

12.7 تنازعات کے حل کے لیے تشکیل دی جانے والی کمیٹیاں

12.8 تفصیلات: از سرِ نو آباد کاری کے ادارے اور عملدر آمد

تیرہواں باب: نگرانی اور جائزہ

13.1 از سرِ نو آباد کاری کی نگرانی، نظر ثانی اور جائزہ

13.2 داخلی اور خارجی نگرانی

13.3 نگرانی اور جائزہ کے عمل میں متاثرہ افراد اور غیر سرکاری تنظیموں کی شمولیت

13.4 نگرانی اور جائزہ کے عمل میں شمولیت کے مراحل

13.5 تفصیلات: نگرانی اور جائزہ

تعارف(INTRODUCTION)

سندھ کی پالیسی برائے از سرِ نو آبادکاری اور بحالی -2023ء (Sindh Resettlement and Rehabilitation-R&R Policy-2023) 2 حصوں پر مبنی ہے۔ پہلا حصہ پالیسی بیان پر مشتمل ہے۔ دوسرا حصہ مختصر مگر مکمل طور پر از سرِ نو آبادکاری کی منصوبہ بندی کے اقدامات، تفصیلات اور عملدرآمد پر مبنی جامع کتابچہ پر مشتمل ہے۔ کتابچہ مختلف اہم تصورات کی تعریفوں، از سرِ نو آبادکاری اور بحالی کی منصوبہ بندی کے تسلسل اور عملدرآمد اور نگرانی و جائزہ کے حوالے سے رہنمائی پر مبنی ہے۔

1. پالیسی کو قانونی بنیادوں پر ہم آہنگ کرنے کی ضرورت ہے اور اس پالیسی میں یہ صلاحیت ہونی چاہیے کہ اس کا عدالتوں میں عدالتی ٹرائل کا قانونی بنیادوں پر مقابلہ کر سکے اور شق 24 (article 24) جیسی اندرونی بے ضابطگیوں کی وجہ سے دستک نہیں دی جانی چاہیے جو زمین سے متعلق قانون یا قانون برائے کچی آبادی سندھ (Sindh Katchi Abadi Law) سے متصادم معلوم ہوتی ہے۔ اس لیے ایڈووکیٹ جنرل سندھ کے دفتر کو بھی اس عمل میں شامل کیا جائے۔

2. دستاویز کو باضابطہ طور پر حکومت سندھ کے محکمہ قانون کو بھیجا جانا چاہیے اور اس کی جانچ پڑتال کی جانی چاہیے تاکہ یہ اسی موضوع پر موجودہ قوانین اور پاکستان کے آئین کی دفعات کے مطابق ہو۔ پالیسی برائے از سرِ نو آبادکاری اور بحالی میں تمام قوانین اور دستاویزات کا بھی حوالہ دیا جانا چاہیے۔

3. دستاویز میں غیر سرکاری تنظیموں (Non-Government Organizations-NGOs) کے کردار کو تقویت دی گئی ہے جب کہ جبکہ یہی کردار سرکاری اہلکاروں کو تفویض کیا جانا چاہیے۔ اس عمل سے ذاتی مفادات کی وجہ سے ہونے والی ان پریشانیوں کو کم کیا جائے گا جس کی وجہ سے انصاف اور شفافیت کے عمل کو داؤ پر لگانے کا امکان رہتا ہے۔ پالیسی کو متاثرین کی مدد کے لیے مؤثر مہم پر مبنی ہونا چاہیے۔

4. نقل مکانی سے متاثر ہونے والی جائیدادوں یا دیگر اجزاء کی تبدیلی کی لاگت کا حساب لگاتے وقت، مارکیٹ میں اس کی قیمت/قدر کا طریقہ کار اپنایا جانا چاہیے اور حکومت سندھ کی جانب سے کے جاری کردہ قیمتوں کے کسی شیڈول کا سہارا نہیں لینا چاہیے۔

5. کراچی میٹروپولیٹن کارپوریشن (Karachi Metropolitan Corporation-KMC)، کراچی ڈیولپمنٹ اتھارٹی (Karachi Development Authority-KDA)، اور کمشنر کراچی کے افسران کو بھی مشاورتی اجلاسوں میں شرکت کرنی چاہیے اور انہیں اپنی رائے دینا چاہیے کیونکہ انہیں از سرنو آبادکاری کی مشکلات کا سب سے زیادہ سرزمین کی بنیادوں پر تجربہ حاصل ہے۔ مزید یہ کہ جیسے یہ پالیسی سندھ بھر کے لیے ہے، اس لیے تمام ڈویژن کے کمشنرز اور ان کی رونیو ٹیم کو اپنا اپنا موقف یا آراء پیش کرنی چاہیے کیونکہ وہ سالانہ

ترقیاتی منصوبوں کے ضلعی سطح پر منصوبوں کے ذمہ دار ہیں، اس لیے ایسے پہلوؤں کا جائزہ لینا بہت ضروری ہے جیسے صوبائی سطح پر سالانہ ترقیاتی پروگرامز کو مدنظر رکھا جاتا ہے، سالانہ ترقیاتی منصوبوں کے سلسلے میں بھی اس کا جائزہ لیا جانا چاہیے کیوں کہ یہ پالیسی سندھ بھر کے لیے ہے، اس لیے ضلعی ترقیاتی پروگراموں کو زیر غور لایا جائے۔ بصورت دیگر اس پالیسی دستاویز میں یہ واضح طور پر لکھا جائے کہ اس میں ضلعی ترقیاتی منصوبوں کا احاطہ نہیں کیا گیا ہے۔

6. پالیسی کے نفاذ کے سلسلے میں کچھ تبدیلیاں ہو سکتی ہیں اور اس میں کراچی کے انتہائی شہری علاقوں کو شامل کرنے کی ضرورت ہے، جب کہ کچی آبادیوں اور دیہی علاقوں بشمول زرعی اراضی کو کراچی کے بطور فوڈ چین میں عدم استحکام کی وجہ سے منصوبوں میں شامل کرنے گریز کیا جانا چاہیے۔

7. تجاوزات کے عمل کو جدا طریقے سے نہیں نمٹایا جاسکتا، اس لیے ان کی واضح طور پر وضاحت کی جانی چاہیے تاکہ منصوبہ شروع کرنے والے کو لاگت، شیڈول اور از سرِنو آبادکاری کے خلاف مزاحمت کے لحاظ سے اپنے منصوبے کے آغاز کے دائرہ کار اور ابتدائی تخمینہ لگانے کے سلسلے میں آسانی ہو۔

8. پالیسی کو منصوبے کی تشکیل کے لیے پروفارما کے مجوزہ مطالعہ (PC-II) کا حصہ بنانا ہوگا تاکہ وفاقی حکومت بھی اس کے ابتدائی جائزہ کا حوالہ دے سکے اور صوبہ سندھ میں کام کرنے کے لیے پالیسی کی شرائط پر غور کیا جاسکے۔

9. میسرز شیری کے نمائندے کی جانب سے بہت سخت ریمارکس آئے ہیں جس میں انہوں نے بتایا ہے کہ اس پالیسی کو بدعنوانی کا ادارہ بنانا اور سرکاری منصوبے شروع کرنے کے عمل سے لوگوں کو ان کی املاک سے باہر دھکیلنے کے مترادف ہے۔ انہوں نے یہ اس عمل کو بھی دہرایا کہ اس پالیسی کے تحت نجی شعبے کے ترقیاتی منصوبوں پر کام کرنے والوں کو مکمل آزادی نہیں دینی چاہیے۔

10. ماحولیاتی تبدیلی کے اثرات کو بھی اس پالیسی کا حصہ بنایا جانا چاہیے تاکہ ان سے متاثرین کو معاوضوں کا بھی تخمینہ لگایا جاسکے۔

11. دستاویز کو اردو اور سندھی زبانوں میں مرتب اور پیش کیا جانا چاہیے اور اس موضوع پر سپریم کورٹ کے تمام احکامات پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

12. کچھ شرکاء جنہوں نے اپنے آپ کو گجر اور اورنگی نالہ کے متاثرین کے طور پر متعارف کرایا انہوں نے اپنی تکالیف اور دکھ سے بھرپور ذاتی کہانیاں سنائیں جہاں از سرِنو آبادکاری اور معاوضے کا عمل مناسب طریقے سے انجام نہیں دیا گیا اور آپریشن کے دوران بہت سے لوگ مر گئے اور اب بھی لوگ ملبے پر زندگی گزار رہے ہیں اور کھلے آسمان تلے سو رہے ہیں۔ وہ چاہتے تھے کہ حکومتِ سندھ کی

جانب سے ان لوگوں کے مطالبے کو سنا جائے اور انہیں بچانے کے لیے پوری تندہی سے کام کیا جائے۔ مزید برآں، وہ جس آزمائش اور مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں، اس سے جو سبق سیکھا ہے، اسے اس پالیسی دستاویز میں شامل کیا جانا چاہیے، تاکہ مستقبل میں اس طرح کے عمل کو نہیں دہرایا جانا چاہیے۔

13. سروے کو جدید طریقوں کو بروئے کار لاتے ہوئے اور روایتی طریقوں سے بھی ہم آہنگ کیا جانا چاہیے تاکہ اس عمل کے دوران متاثرہ آبادی کا صحیح ریکارڈ اور حساب کتاب کیا جاسکے۔

14. عدالتوں کی جانب سے کچھ آبادکاریوں کو غیر قانونی قرار دیا جارہا ہے اور زبردستی بے دخلی کا حکم دے رہی ہیں، حکومت سندھ کو ایڈووکیٹ جنرل سندھ کے ذریعے عدالتوں کو اس سلسلے میں شامل کرنا چاہیے اور عدالتوں سے بے دخلی کے احکامات کو ملتوی کرنے اور اس پالیسی کے نافذ ہونے کا انتظار کرنے کی درخواست کی جاسکتی ہے۔

15. سندھ کے تمام ورثہ قرار دیے جانی والی عمارتوں کے تحفظ کے لیے نکات بھی اٹھائے گئے کیونکہ اثاثہ قرار دیے جانے والی عمارتوں کی حیثیت کو تبدیل کر کے اسے مارکیٹ میں فروخت کیا جارہا ہے جس سے تاریخی عمارت کی حیثیت تباہ ہورہی ہے۔

حصہ اول: پالیسی بیان(PART I: THE POLICY STATEMENT)

پہلا باب: منطقی وجوہات اور مقاصد(Rationale and Objective)

1.1 تصورات اور منطقی وجوہات(Context and Rationale)

1. حکومت سندھ کی جانب سے یہ محسوس کیا گیا کہ ایک جسمانی اور معاشی بنیادوں پر نقل مکانی کرنے والوں اور از سر نو آبادکاری کی نشاندہی اور اس پر عملدرآمد کے لیے ایک منصوبے کو تشکیل دیا جائے۔ متعدد موجودہ اور ماضی کے ترقیاتی منصوبوں نے ناموافق طریقوں سے لوگوں کو دونوں سماجی اور معاشی طرح سے متاثر کیا ہے، جس میں بے گھر ہونے کی صورت میں ناکافی مدد، آمدنی اور جان ومال کے نقصان کے علاوہ لاگت میں اضافے کی وجہ سے متاثرہ افراد اور برادریوں اور اس عمل میں دلچسپی لینے والے دیگر متعلقہ فریقین کی جانب سے کی جانے والی شکایات اور تنازعات کی وجہ سے منصوبے پر عملدرآمد میں تاخیر کا عمل بھی شامل ہے۔

2. ضرورت اور معاوضے، از سرِ نو آبادکاری اور بحالی کے لیے اقدامات کی مناسب جانچ پڑتال کی عدم موجودگی کا عمل شدید اور طویل مدتی مشکلات اور غربت کی وجہ بن سکتا ہے، خصوصی طور پر کمزور طبقہ جیسے کہ غریب، بے سہارا خواتین، گھرانوں کی سربراہی کرنے والی خواتین، خواجہ سرا، بوڑھے، غیر رسمی آبادکار، بے زمین کسان، اور اقلیتیں (بشمول مذہبی، نسلی) سمیت وہ لوگ یا برادریاں شامل ہیں جو قدرتی آفت کی وجہ سے بے گھر ہوئے ہیں وہ شامل ہیں۔ خصوصی طور پر شہری علاقوں میں دیکھا جائے تو گلیوں میں چھوٹی چھوٹی دکانیں چلانے والے، ہاکرز، غیر رسمی شعبہ جات سے تعلق رکھنے والے چھوٹے چھوٹے کاروبار کرنے والے افراد، دھابے وغیرہ سے وابستہ افراد بھی شدید متاثر ہوسکتے ہیں۔ اس کے علاوہ شہری ترقیاتی منصوبے غیر موزوں طور متاثر ہوتے ہیں، کیوں کہ ماحولیاتی تبدیلی کی اثرات شہری ترقی کے عمل پر بھی اثرانداز ہوئے ہیں۔ اس طرح کی معاشی مشکلات جامع اور پائیدار ترقی کے اصول کو برقرار رکھنے کے سلسلے میں حکومت سندھ کے عزم سے متضاد ہیں، لہذا، یہ ضروری ہے کہ نقل مکانی اور از سرِ نو آبادکاری کے پیچیدہ نوعیت کے مسائل کو پالیسی کی مؤثر حکمت عملی، مسائل میں کمی کے اقدامات، اور متاثرہ افراد اور برادریوں کی بحالی اور معیشت کی بحالی میں معاون ادارہ جاتی اقدامات پر مبنی منصوبے کے ذریعے حل کیا جائے۔

3. اس وقت بے گھر اور بے زمین ہونے والوں کو گھر، چھت اور ذریعہ معاش کی سخت ضرورت ہے، جن کی اکثریت دیہی اور شہری علاقوں میں قیام پذیر غریب اور مسکین لوگوں کی ہے۔ ایسے طبقات موسمیاتی آفات (بشمول 2010ء اور 2022ء میں آنے والے سیلابوں) کی وجہ سے مزید کمزور ہوتے جارہے ہیں۔ انسدادِ تجاوزات کی مہم سے متعلق غیر ترقیاتی منصوبوں کے ذریعے غیر رسمی آباد کاروں کے بے دخلی کے عدالتی احکامات کے نتیجے میں (یہ محدود نہیں) جو کہ بنیادی طور پر عوامی زمین/حقِ راستہ (RoW) کو تجاوزات سے خالی کرایا گیا ہے۔ ان ضروریات کی تکمیل کے لیے ازسرِنو آبادکاری کی پالیسی کے نقطہ نظر کی ضرورت ہے جو اچھی طرح سے مربوط ہو اور معیارات اور اصولوں کے ایک قیام پر مبنی ہو جس میں مساوات اور شفافیت کے عمل کو یقینی بنایا جائے۔ اس طرح سے ازسرِنو آبادکاری کا نقطہ نظر ماحولیاتی تبدیلی سے متعلق تباہی کی صورت میں "ازسرِنو بہتر بنانے کے عمل" کے مقصد میں مدد ملے گا، جہاں موجودہ خامیوں کو دور کرنے، ماحول کو بہتر بنانے، ذریعہ معاش کو بڑھانے اور خطرات اور رکاوٹوں میں کمی لانے کے مواقع میسر ہوں گے۔

4. اس ازسرِنو آبادکاری کی پالیسی کو، "سندھ کی ازسرِنو آبادکاری اور بحالی کی پالیسی-2023ء" کا نام دیا گیا ہے، یہ پالیسی سندھ میں نقل مکانی کی تمام اقسام کا احاطہ کرے گی- مثال کے طور پر، (الف) منصوبے کی وجہ سے ترقی کی کے باعث نقل مکانی؛ (ii) قدرتی/ ماحولیاتی تبدیلی سے متعلق آفات کی وجہ سے نقل مکانی؛ اور (ب) 'غیر ترقیاتی منصوبے' سے متعلق انسدادِ تجاوزات مہم (AEDs) یا غیر رسمی آبادکاروں کی بے دخلی کی وجہ سے نقل مکانی کا عمل شامل ہے۔لہٰذا، یہ پالیسی، حتمی منظوری کے بعد، تمام اقسام کی نقل مکانی پر نافذ العمل ہوگی۔ اس پالیسی میں سرکاری اور نجی دونوں شعبوں کا احاطہ کیا گیا ہے جس میں لوگوں کی جسمانی اور/یا معاشی نقل مکانی کا عمل شامل ہے ۔ ازسرِنو آبادکاری و بحالی کی پالیسی کے تحت، کسی بھی نقل مکانی یا ازسرِنو آبادکاری، اس کی وجوہات (یعنی ترقیاتی منصوبوں، غیر ترقیاتی منصوبے/عوامی املاک یا قدرتی/ماحولیاتی تبدیلی کی وجہ سے آنے والی آفات سے نمٹنے کے لیے حکمت عملی)، کو ایک مناسب طریقے سے مرتب اور مربوط اور بطور 'منصوبے' نافذ کیا جائے گا جس کی بدولت خامیوں کو دور کرنے، ماحولیاتی اور سماجی بنیادوں پر پائیدار بنانے کے عمل میں مدد ملے گی۔

5. سندھ کی ازسرِنو آبادکاری و بحالی کی پالیسی 2023ء کا ایک اہم مقصد ممکنہ حد تک متبادل اختیارات اور تکنیکی خاکوں کی تلاش کے ذریعے نقل مکانی اور ازسرِنو آبادکاری کے عمل سے بچنا اور/یا اس کو کم سے کم کرنے کا عمل ہے۔ جہاں نقل مکانی اور/یا سماجی اور معاشی اثرات ناگزیر ہیں، متاثرہ اور/یا بے گھر ہونے والی آبادیوں کو مناسب معاوضہ، ازسرِنو آبادکاری اور بحالی میں کے

سلسلے میں مدد فراہم کرناہے، تاکہ متاثرہ افراد اور برادریاں کم از کم اپنی نقل مکانی سے پہلے کی سماجی و معاشی حیثیت کو برقرار رکھ سکیں یا ان کے لیے دستیاب نئے مواقع کی بدولت ان کی مجموعی فلاح و بہبود کو بہتر بنایاجاسکے۔

6. اس عمل کو یقینی بنائیں کہ نقل مکانی اور متعلقہ معاوضے، از سرِ نو آبادکاری اور بحالی کے لیے درکار اقدامات کی نشاندہی منصوبے کے ابتدائی مرحلے یعنی (پہلے مرحلے) میں کی گئی ہے۔

7. موجودہ مشق کو مؤثر بناتے ہوئے (الف) اثاثوں کے نقصانات اور آمدنی اور ذریعہ معاش کے معاوضے، بلاعنوان، (ب) نقل مکانی کے لیے مدد، بشمول بنیادی سہولیات کے ساتھ ساتھ منصوبے کے مقامات میں از سرِ نو آبادکاری؛ (ت) معاشی مدد اور روزگار کے بہترین مواقع کی فراہمی کے لیے جہاں مناسب ہو وہاں تربیت فراہم کرنے کا عمل شامل ہے۔

8. پراجیکٹ کی منصوبہ بندی اور عملدرآمد کے سلسلے میں مسائل اور کمزور گروپوں جیسے کمزور طبقہ جیسے کہ وہ خواتین جو غریب ہوں اور کمزور طبقہ جیسے، گھرانوں کی سربراہی کرنے والی خواتین، خواجہ سرا، بچے، بوڑھے، غیر رسمی آبادکار (ماسوائے کچی آبادی والے)، بے زمین کسان، اور اقلیتیں (مذہبی، نسلی)، خصوصی طور پر شہری علاقوں میں دیکھا جائے تو گلیوں میں چھوٹی چھوٹی دکانیں چلانے والے، ہاکرز، غیر رسمی شعبہ جات سے تعلق رکھنے والے چھوٹے چھوٹے کاروبار کرنے والے افراد، دھابے وغیرہ سے وابستہ افراد بھی شدید متاثر ہوسکتے ہیں، ان کی ضروریات و مسائل پر خصوصی توجہ دیں، ان کو حل کریں۔

9. شہری علاقوں میں گلیوں میں دکانداروں کے لیے ایک مجوزہ پالیسی، جو ڈاکٹر نعمان احمد کی جانب سے تیار کی گئی ہے اور وہ مطالعہ اور عالمی سطح کے مؤثر طریقوں (2022ء) پر مبنی ہے، وہ حکومت سندھ کے پاس دستیاب ہے اور اس کو حتمی منظوری کے بعد اس پالیسی سے ہم آہنگ کی جاسکتی ہے جس سے گلیوں میں کام کرنے والے دکانداروں کے مسائل کو حل کرنے میں مدد ملے گی۔

10. اس عمل کو یقینی بنائیں کہ متعلقہ سرگرمیاں نتیجہ خیز مشاورت اور متاثرہ افراد اور برادریوں کی شمولیت پر مبنی اور معلومات کے مطلوبہ اظہار اور شفافیت کے ساتھ عمل میں لائی گئی ہیں۔ لہٰذا پالیسی برائے از سرِ نو آبادکاری اور بحالی کے نفاذ سے سب کے لیے بروقت اور بہتر آبادکاری کے انتظام کے لیے مزید سازگار ماحول پیدا ہو گا۔ یہ تصور کیا جاتا ہے کہ دیگر تمام محکمے اور سرکاری

ادارے از سرِ نو آبادکاری اور بحالی کی پالیسی پر عملدرآمد شروع ہونے سے پہلے مروجہ طریقہ کار اور متعلقہ قانون سازی یعنی کچی آبادی ایکٹ، اینٹی انکروچمنٹ ایکٹ اور دیگر کے مطابق اپنی کارروائیاں جاری رکھیں گے اور کسی بھی قسم کے تنازعہ اور عوامل میں شدت لانے کے عمل سے گریز کیا جائے گا اور ہر ممکن حد تک موثر بنانے کے عمل کو یقینی بنایا جائے گا۔

11. بطور خلاصہ، پالیسی برائے از سرِ نو آبادکاری و بحالی میں ان اصولوں اور معیارات کا تعین کیا گیا ہے جو نقل مکانی (جسمانی اور/یا معاشی) سے متاثر لوگوں کی از سرِ نو آبادکاری اور بحالی میں نافذ کیے جائیں، جیسے ترقیاتی منصوبوں، غیر ترقیاتی منصوبوں/سرکاری زمین کو واگزار کرانے،، حق راستہ، اور قدرتی آفات یا ماحولیاتی تبدیلی سے متعلق واقعات کا عمل شامل ہے۔ مجوزہ اقدامات موجودہ قوانین سے ہم آہنگ ہیں، جو قانون برائے حصولِ زمین 1894ء(Land Acquisition Act-LAA)اور دیگر متعلقہ قوانین میں اضافے کے طور پر کام کر رہے ہیں۔(LAA 1894) کے قانون میں مستقبل میں جو بھی ترمیم کی جائے گی تو اس پر روح کے مطابق عملدرآمد ہوتا رہے گا۔

دوسرا باب: قانونی بنیاد(Legal Basis)

2.1 قانونی وسائل(Legal Sources)

12. سندھ میں، زمین کی ملکیت، منتقلی اور حصول سے متعلق ضوابط اور متعدد صوبائی اور بلدیاتی قوانین موجود ہیں۔ قانون برائے حصولِ زمین1894ء(Land Acquisition Act-LAA) بنیادی قانونسازی ہے، جو سرکاری اور نجی منصوبوں کے لیے زمینوں کے حصول کے عمل کے سلسلے میں قوائد اور قوانین پر مشتمل ہے اور اس قانون کے مطابق متاثرہ افراد کو معاوضہ فراہم کیا جاتا ہے۔ قانون برائے حصولِ زمین-1894ء(Land Acquisition Act-LAA) کے تحت زمین کی صلاحیت کے بنیاد پر تسلیم کیا جاتا ہے اور اس کے نتیجے میں غیر رسمی بستیوں کی نقل مکانی کا احاطہ نہیں کیا جاتا ہے۔ قانون برائے حصولِ زمین-1894ء(Land -LAA Acquisition Act) کے تحت نقل مکانی اور بے گھر ہونے والی آبادیوں کے لیے ازِ سرِ نو آبادکاری یا کسی دوسرے طریقے سے متبادل فراہم کیے بغیر صرف نقد رقم کی صورت میں بطور معاوضہ فراہم کرنے کا تصور دیا گیا ہے۔ لیکن چونکہ زمین کے اوپن مارکیٹ میں نرخ اور زمین کی مالک ایجنسیوں کے ذریعہ مطلع کردہ شرح میں ہمیشہ بڑا فرق ہوتا ہے۔اس لیے اس پالیسی میں شفاف طریقہ کار فراہم کرکے اس معاملے کو صاف اور حل کیا جانا چاہیے۔

13. قانون برائے حصولِ زمین-1894ء(Land Acquisition Act-LAA) کو دیگر متعدد قوانین سے منسلک اور بطور موافقت رکھنے والا بنایا گیا ہے۔ جس میں چند قوانین سندھ پر بھی نافذ ہوتے ہیں ان قوانین میں ٹیلی گراف ایکٹ 1885ء(The Telegraph Act 1885)، ریلوے ایکٹ 1890ء(Railways Act 1890)، الیکٹرک سٹی ایکٹ 1910ء(Electricity Act 1910)، کراچی ڈیولپمنٹ اتھارٹی آرڈر 1957ء(Karachi Development Authority-KDA Order 1957)، حیدرآباد ڈیولپمنٹ اتھارٹی ایکٹ 1979ء (Hyderabad Development Authority-HDA Act 1979)اوردیگر شامل ہیں۔یہ قوانین مخصوص شعبے کی ترقی کے لیے زمین کے حصول کو قانونی تقاضاؤں کے مطابق بناتے ہیں اور قانون برائے حصولِ زمین-1894ء(Land Acquisition Act-LAA) کے اصولوں کے مقاصد کو دہراتے ہیں اور ان کا کام ازسرِنو آبادکاریاور بحالی سے متعلق سوالات کو براہ راست حل کرنا نہیں ہے۔سندھ کی ازسرِ نو آبادکاری اور بحالی کی پالیسی میں قانون برائے حصولِ زمین1894ء(Land Acquisition Act-LAA) اور دیگر متعلقہ قوانین میں موجود خلا کو پورا کرنے کے لیے ازسرِنو

آبادکاری اور بحالی کے اصولوں اور طریقہ کار کا تعین کیا گیا ہے۔ تاہم، اس امر میں قانون برائے حصولِ زمین-1894ء(LAA-Land Acquisition Act) ہر قسم کی ترمیم و تبدیلی کے عمل کے ساتھ روح کے مطابق نافذ العمل رہے گا۔

14. اسلامی جمہوریہ پاکستان کے 1973ء کے آئین(The Constitution of Islamic Republic of Pakistan, 1973)، میں پاکستان میں جائیداد کے حقوق کی ایک جامع حکمت عملی فراہم کی گئی ہے۔ آئین کی شق 23 میں کہا گیا ہے کہ "ہر شہری کو پاکستان کے کسی بھی حصے میں جائیداد کے حصول، رکھنے اور فروخت کا حق حاصل ہو گا، شرط یہ ہے کہ وہ آئین کے مطابق ہو اور عوامی مفادات کو مد نظر رکھتے ہوئے قانونی بنیاد پر کسی قسم کی مناسب پابندی عائد نہ کی گئی ہو۔" آئین کی شق 24 (1) میں بیان کیا گیا ہے کہ "قانون کے مطابق کسی بھی شخص کو اس کی جائیداد سے جبری طور پر محروم نہیں کیا جائے گا یا اس کی جائیداد نہیں چھینی جائے گی"۔ شق 24(2) میں مزید بیان کیا گیا ہے کہ: "کسی بھی جائیداد کو جبری طور حاصل نہیں کیا جا سکتا یا کسی عوامی مقصد کے لیے قبضے میں نہیں لیا جا سکتا اور نہ ہی قانونی حکام کی جانب سے محفوظ کیا جا سکتا ہے، جس کے لیے معاوضے کا انتظام کیا جائے، اور یا تو معاوضے کی رقم کا تعین کیا جائے یا طے کی جائے یا اس کے اصولوں پر عملدرآمد کیا جائے، جس کے ذریعے، معاوضے کا تعین کیا جاتا ہے اور معاوضہ فراہم کیا جاتا ہے ۔" آئین کی شق 38 (ث) میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ "ریاست تمام شہریوں کے لیے جنس، ذات پات، نسل یا عقیدہ سے بالاتر ہو کر، ایسے تمام شہریوں کو زندگی کی بنیادی ضروریات جیسے خوراک، لباس، مکان، تعلیم اور طبی امداد فراہم کرے گی جو کمزوری، بیماری یا بیروزگاری کی وجہ سے مستقل یا عارضی طور پر اپنا روزگار کرنے سے قاصر ہیں۔"

15. یہ پالیسی آئین کے ساتھ ہم آہنگ ہے اور اس میں حقوق کے دائرہ کار کو زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پھیلا کر آئینی تحفظ کے حقیقی ارادے کا ادراک کرنے کی کوشش کی گئی ہے، جبکہ اس میں کسی بھی طرح سے آئینی اصولوں کے عمل میں کمی نہیں لائی گئی ہے۔ اس پالیسی میں ایسے بنیادی اور طریقہ کار کے شعبہ جات کے سلسلے میں اصولوں کو واضح کیا گیا ہے جن پر قانون برائے حصولِ زمین-1894ء(Land Acquisition Act-LAA) کے ذریعے توجہ نہیں دی گئی ہے، جس میں غیر ارادی طور پر آبادکاری کے اثرات کی نشاندہی کرنے کے لیے کسی پروجیکٹ کے اثرات کی بروقت اور جامع جانچ پڑتال کرنے، پسماندہ اور کمزور طبقات پر توجہ مرکوز کرنے، دوسروں کے درمیان از سرِنو آباد کاری کے منصوبوں کی تیاری کرنے کا عمل شامل ہے۔

16. یہ پالیسی آئینی اور قانونی طور پر درست ہے اور حکومتِ سندھ کو ایسی پالیسی کا مسودہ تیار کرنے، نافذ کرنے اور اور متعلقہ قوانین کے مطابق اس کو پیش کرنے کا اختیار حاصل ہے۔ پالیسی کو بذریعہ کسی قانونسازی واضح قانونی پہلوؤں کے بنیاد پر دائرہ کار کے مطابق واضح کرنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ اس میں قوانین میں بیان کئے گئے اصولوں کو واضح کیا گیا ہے، پاکستان میں آئینی حقوق، قوانین اور اعلیٰ عدالتوں کی جانب سے دیئے جانے والے فیصلوں میں بیان کیے گئے اصولوں کے مطابق نئے استحقاق پیدا کیے گئے ہیں، جبکہ اس کے ساتھ ساتھ یہ پالیسی اس وقت نافذ کسی قانون سے متصادم نہیں ہے۔ اس پالیسی کا مقصد یہ ہے کہ حکومت سندھ کی جانب سے غیر ارادی نقل مکانی سے متاثرہ افراد کے لیے زمین کے حصول اور معاشی اور سماجی حقوق کو بر قرار رکھنے کے لیے ایک جامع طریقہ کار کو تشکیل دیا جائے اور ان کو درپیش سماجی و معاشی مشکلات سے متعلق خصوصی آگاہی کے ساتھ ترقیاتی منصوبے شروع کیے جائیں.

17. اس پالیسی میں "تجاوزات" کی قانونی حیثیت سے متعلق سوال کو حل کرنے کے حوالے سے کوئی غور و فکر نہیں کیا گیا ہے اور یہ قابل اطلاق قوانین کے مطابق جاری رہے گی۔ قانون برائے عوامی املاک / انسدادِ تجاوزات 2010ء (Sindh Public Property /Removal of Encroachment-Act, 2010) میں تجاوزات کو "عوامی املاک کا عارضی یا مستقل، غیر مجاز قبضہ،" قرار دیا گیا ہے اور تجاوزات سے نمٹنے کے لیے انتظامی اور قابل سزا اقدامات کی اجازت دی گئی ہے۔ قانون میں "عوامی املاک" کی تعریف بطور ایک ایسی عمارت، زمین، جگہ یا احاطہ کے طور پر بیان کی گئی ہے جو حکومت، مقامی کونسل، خود مختار ادارہ یا رجسٹرڈ کوآپریٹو سوسائٹی یا اس طرح کی کسی دوسری اتھارٹی کے انتظام یا کنٹرول میں ہو یا اس کے ماتحت ہو۔ قانون برائے کچی آبادی 1987ء (Katchi Abadis Act 1987) میں لوگوں کو بحالی کے سلسلے میں نقد رقم کی صورت میں شہری آبادیوں کی امداد کی ادائیگی یا از سرِ نو آباد کاری کے لیے سرکاری زمینوں کے پلاٹ فراہم کرنے یا کچی آبادی کے مجاز یا غیر مجاز مکینوں کی بحالی کے لیے اسی یا دوسرے علاقے / مقامی بنیادوں پر بحالی کا حق فراہم کیا گیا ہے۔ تجاوزات کے معاملے کو قانونی طور پر نمٹانا یا ان کے غیر قانونی قبضوں اور آباد کاری کے معاملے سے نمٹنا ایک بڑا چیلنج ہے خاص طور پر پرانے شہری علاقوں جیسے پرانے مشہور بازار، کام کرنے والی دکانیں اور کھانے پینے کی کارٹ وغیرہ شامل ہیں۔ اس علاقے میں طویل عرصے سے رہنے والے اور اپنا کاروبار کر رہے ہیں یا ملازمتیں کر رہے ہیں۔ جو دراصل ان کے متعلقہ علاقے کی خصوصیت کے سلسلے میں ان کا مالی انحصار ہے۔ جبکہ ماضی کے تجربے کی بنیاد پر یہ دیکھا گیا ہے کہ اس علاقے میں متاثرین کی نقل مکانی یا کاروبار یا ملازمتوں سے ہٹائے یا ختم کیے جانے کے بعد بھی انہیں بڑے مالی اور سماجی مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور اس طرح کسی اور نئے علاقے میں از سرِ نو آباد

کاری سے مقصد پورا نہیں ہوتا۔ متاثرین کے اس مسئلے کو مد نظر رکھتے ہوئے، اس پالیسی کے تحت ان کو اپنے پرانے محلے میں رہتے ہوئے شہریوں کے بنیادی حق کو مد نظر رکھتے ہوئے پائیدار اور طویل مدتی حل کے لیے بھی وضع کیا جانا چاہیے۔

18. قانون برائے حصولِ زمین-1894ء1894ء(Land Acquisition Act-LAA) کی تکمیل اور بہتری کی ضروریات کے حوالے سے سپریم کورٹ آف پاکستان کی ایک فل بینچ کی جانب سے بتائے گئے فیصلے میں مذکورہ بالا قانون کے حوالے سے کہا گیا تھا کہ " قانون برائے حصولِ زمین-1894ء (Land Acquisition Act-LAA) سامراجی دور کی باقیات ہے، جس میں ہماری سماجی معاشی حالات کو مد نظر رکھتے ہوئے بروقت ترامیم کی جانی چاہیے تھی۔ لہذا، معاوضے کے حوالے سے زمین کے حصول کی موجودہ اسکیم میں خامیوں اور اس سے متعلقہ معاملات کی روشنی میں اس طرح کی نظر ثانی لازمی بن جاتی ہے۔" (سول اپیل نمبر 1476 تا 1485 2018ء)۔ لیکن چونکہ زمین کے اوپن مارکیٹ ریٹ اور زمین کی مالک ایجنسیوں کے ذریعہ مطلع کردہ شرح میں ہمیشہ بڑا فرق ہوتا ہے۔ اس لیے اس پالیسی میں شفاف طریقہ کار فراہم کرکے اس معاملے کو صاف اور حل کیا جانا چاہیے۔

19. یہ پالیسی پاکستان میں صوبائی حکومت کی جانب سے بحالی اور ازسرِ نو آبادکاری کے حوالے سے پہلی اور جامع پالیسی ہوگی۔ ماضی میں بھی اس طرح کی کوششیں کی جاتی رہی ہیں، جس میں 2001ء میں ایجنسی برائے ماحولیاتی تحفظ پاکستان(- Pakistan Environmental Protection Agency-EPA) کی جانب سے صوبائی اور مقامی حکومتوں کے لیے حکم نامہ برائے متاثرہ افراد کی بحالی اور عملدرآمدی منصوبے کا مسودہ -(Project Implementation and Resettlement of Affected Persons Ordinance PIRAPO) تیار کیا گیا تھا۔ 2002ء میں بھی، ایجنسی برائے ماحولیاتی تحفظ پاکستان(Pakistan Environmental Protection Agency-EPA) کی جانب سے قومی پالیسی برائے ازسرِ نو آبادکاری (National Resettlement Policy-NRP) کا مسودہ بھی تیار کیا گیا تھا جس میں قانون برائے حصولِ زمین-1894ء (Land Acquisition Act-LAA) اور نقد معاوضے کی حدود کو اجاگر کرنے کے ساتھ ساتھ، ازسرِ نو آبادکاری اور بحالی کی حکمت عملی کو بھی مرتب کیا گیا تھا۔

20. سندھ حکومت کی جانب سے ماضی میں انسداد تجاوزات مہم سے متاثر ہونے والے لوگوں کی ازسرِ نو آباد کاری اور بحالی کے سلسلے میں اپنے عزم پر زور دیا گیا ہے، جس میں سپریم کورٹ کی جانب سے متفرق دیوانی درخواست (C.M.A) نمبر 242-K/2018) کے تحت کراچی میں تجاوزات کے خاتمے سے متعلق کارروائی کے نتیجے میں ہونے والے متاثرین کی ازسرِ نو آبادکاری اور

بحالی کا عمل شامل ہے۔ کیس کے قوانین کا جائزہ لینے سے پتہ چلتا ہے کہ حکومت پر کسی بھی منصوبے کے خیالات / تصورات کے بغیر بھی عدالتی حکم کی وجہ سے سرکاری اراضی کو خالی کرنے کے لیے انسدادِ تجاوزات مہم کے ذریعے بے دخل کیے جانے والوں کو معاوضہ دینے میں کوئی رکاوٹ نہیں ہے۔ سپریم کورٹ نے Cr. CP نمبر 9/2010ء میں او آر جی-5-2019/K نے سوالات کو نمٹا دیا ہے اور سندھ حکومت نے 12 دسمبر 2018ء کو سپریم کورٹ کے سامنے ہونے والی کارروائی میں اپنے اس عزم کا اعادہ کیا ہے کہ انسداد تجاوزات مہم کے متاثرہ افراد کو معاوضہ فراہم کیا جائے گا اور اگر ممکن ہو تو متاثرہ افراد کو ازسرِنو آباد کیا جائے گا۔

21. پالیسی برائے ازسرِنو آبادکاری و بحالی منصوبے کی وجہ سے نقل مکانی کے ساتھ ساتھ سندھ میں جبری نقل مکانی کی دیگر اقسام کے حوالے سے موجودہ قانونی اور پالیسی خلا کو پورا کرتی ہے تاکہ مستقبل میں ازسرِنو آباد کاری کے کاموں کو بہتر بنایا جائے اور بہتر انتظام کو یقینی بنایا جا سکے۔

تیسرا باب: پالیسی برائے از سرِ نو آبادکاری اور بحالی کے قوائد اور پالیسی کے اقدامات(R&R Principles and Policy Measures)

3.1 پالیسی برائے از سرِ نو آبادکاری اور بحالی کے قوائد اور پالیسی کے اقدامات

22. حکومت سندھ متاثرہ افراد اور ان کی فلاح و بہبود پر توجہ مرکوز کر کے اثرات کو کم سے کم کرنے اور بہتر طریقہ کار کو بروئے کار لاتے ہوئے دونوں طرح کے اقدامات کے ذریعے متاثرہ افراد کے بے گھر ہونے اور ان کی از سرِ نو آبادکاری کے موجودہ منظر نامے کو بہتر بنانا چاہتی ہے۔ حکومت سندھ بھی ہر قسم کی نقل مکانی کے لیے ہر قسم کے جبری طور پر از سرِ نو آبادکاری کے تصور، منصوبہ بندی اور عملدرآمد کے طریقے کو بہتر بنانا چاہتی ہے، اس طرح ترقیاتی منصوبوں کا تصور، منصوبہ بندی اور عملدرآمد کیا جاتا ہے تاکہ یہ ترقی متاثرہ لوگوں اور متعلقہ فریقین کے لیے فائدہ مند ہو۔ اور تمام متعلقہ فریقین کے لیے پائیدار، معاشی، ماحولیاتی اور سماجی طور پر بھی مؤثر ثابت ہو۔

23. لہٰذا، کسی بھی منصوبے کے لیے جن کے لیے زمین کی ضرورت ہوتی ہے، اور/یا بغیر کسی ترقیاتی منصوبے، حصول اور نقل مکانی کے عوامی زمین کو خالی کرانے کے سلسلے میں، از سرِ نو آبادکاری اور بحالی کی پالیسی ابتدائی مرحلے سے ہی مرتب کردہ اصول کے مطابق ہی منصوبے کے اہم اصولوں پر عملدرآمد اور منصوبہ بندی کا ایک لازمی حصہ ہوگی۔

24. لہٰذا، کسی بھی منصوبے کے لیے زمین کے حصول اور نقل مکانی کی ضرورت ہوتی ہے، پالیسی برائے از سرِ نو آبادکاری اور بحالی مندرجہ ذیل بیان کردہ اہم اصولوں پر عملدرآمد کے ساتھ ابتدائی مرحلے سے ہی منصوبے کے مرتب کردہ ترتیب کا بطور ایک لازمی حصہ ہوگی۔

(I) جہاں ممکن ہو، منصوبے کے بنیاد پر کسی کو بے گھر کرنے کرنے کے عمل سے گریز کیا جائے گا۔

(II) جب آبادی کی نقل مکانی ناگزیر ہو تو، متاثرہ لوگوں اور برادری کے ساتھ مشاورت کے ذریعے تمام تکنیکی/انجینئرنگ آپشنز کو تلاش کرکے نقل مکانی کے عمل کو کم سے کم کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

(III) متاثرہ لوگوں/برادریوں کو معاوضے اور از سرِ نو آبادکاری کے اختیارات سے متعلق مطلع کیا جائے گا اور ان سے نتیجہ خیز مشاورت کی جائے گی۔

(IV) جب افراد یا برادریاں منصوبہ کی مداخلتوں، ماحولیاتی تبدیلی یا قدرتی آفات کی وجہ سے یا بغیر کسی منصوبے کے انسدادِ تجاوزات کی مہم کی وجہ سے لوگ زمین اور ذریعہ معاش کے نقصان کی وجہ سے متاثر ہوتے ہیں، تو انہیں حاصل شدہ اور/یا متاثرہ اثاثوں کے متبادل کے طور پر قیمت پر معاوضہ دیا جائے گا، جس میں ڈھانچے، درختوں کی فصلیں اور دیگر اثاثے شامل ہیں۔ ایسے معاملات میں جہاں ترقی کے لیے زمین کے چھوٹے ٹکڑے کی ضرورت ہو، اس صورت میں لازمی حصول کے عمل پر مذاکراتی طریقہ کار کو ترجیح دی جائے گی۔ بہرحال یہ از سرِ نو آبادکاری و بحالی کی پالیسی اس صورت میں نافذ نہیں ہو گی۔ پالیسی برائے از سرِ نو آبادکاری اور بحالی وہاں پر نافذ نہیں ہوتی ہے جہاں مقامی افراد کی جانب سے منصوبے کے فوائد کے بنیاد پر بدلے میں زمین کے چھوٹے ٹکڑے رضاکارانہ بنیادوں پر فراہم کیے جاتے ہیں۔

(V) ایسی صورتحال میں جہاں متاثرہ افراد نے ملکیت کے بنیاد پر زمین کے ٹکڑے کھو دیے ہیں، اس سلسلے میں اس حد تک کوشش کی جائے گی کہ متاثرہ خاندانوں کو زمین کی جگہ پر از سرِ نو آبادکاری کے لیے اسی طرح کی یا اس سے بہتر معیار کی زمین فراہم کی جائے۔ اس صورتحال میں انہیں جلد از جلد اپنے گھروں اور ذریعہ معاش کی بحالی کے لیے کافی وسائل اور مواقع فراہم کیے جائیں گے۔

(VI) متاثرہ کاروباری اور تجارتی اداروں کے ہونے والے آمدنی کے نقصان کی تلافی کی جائے گی اور جہاں ممکن ہو یا دیگر مقامات پر کاروبار دوبارہ شروع کرنے کے لیے اضافی مدد فراہم کی جائے گی۔

(VII) اگر نقل مکانی کی ضرورت ہو تو، متاثرہ افراد/برادریوں کو از سرِ نو آبادکاری کے لیے آپشنز یا انتخاب کرنے کے لیے مختلف متبادل فراہم کیے جائیں گے تاکہ وہ کسی ایک کا انتخاب کر سکے، جس میں اپنی مرضی سے از سرِ نو آبادکاری، اور سائٹ کے بنیاد پر از سرِ نو آبادکاری کا عمل، اور جہاں ممکن ہو وہاں، یا منصوبہ کے بنیاد پر ایسے مقامات پر از سرِ نو آبادکاری کا عمل جہاں تمام ممکن سہولیات اور خدمات موجود ہیں۔ منصوبے کے تحت تعمیرِ نو کے سلسلے میں برادریوں اور ان کے متعلقہ افراد کی مدد اور تعاون فراہم کیا جائے گا، جس میں میزبان برادریوں کے لیے بطور منصوبے سے استفادہ کرنے والے شمار کیے جانے کا عمل شامل ہے۔

(VIII) ماحولیاتی تبدیلی کے بڑھتے ہوئے اثرات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے، از سرِ نو آبادکاری کی منصوبہ بندی اور عملدرآمد کے تحت اس عمل کو یقینی بنائے گا کہ از سرِ نو آبادکاری کے مقامات ایسے علاقوں میں واقع نہیں ہیں جہاں بے گھر افراد یا غیر رسمی آبادکاروں کے لیے بار بار خطرات لاحق ہوں اور ممکنہ جگہوں کی شناخت محض شفاف تکنیکی پہلوؤں کو مد نظر رکھتے ہوئے کی جائے۔

(IX) (الف) اسی طرح، جہاں جہاں بھی ضرورت ہو، وہاں اس بات کو یقینی بنایا جائے گا کہ از سرِ نو آبادکاری کے مقامات پر تعمیرات کو معیارات کے مطابق ہیں اور ان میں خطرات سے مزاحمت یا خطرات کا سامنا کرنے کی بھرپور طاقت موجود ہے، بے زمین یا غیر رسمی آبادکاروں اور متاثرہ برادریوں کو کثیر خطرات سے متعلق مزاحمت پر مبنی خاکہ اور تعمیراتی طریقوں سے متعلق رہنمائی فراہم کی جائے۔

(ب) منصوبہ برائے از سرِ نو آبادکاری اور بحالی کو بطور ایک ترقیاتی پروگرام برائے معاش کی بحالی اور/یا اس میں اضافہ اور وقت کی پابندی پر مبنی اقدامات اور بجٹ کی منصوبہ بندی اور ان پر عملدرآمد کے سلسلے میں بروئے کار لایا جائے گا۔

(ت) بلاعنوانات کے لوگ: مثال کے طور پر، غیر رسمی آباد کار، قابض/ قبضہ کرنے والے، گلیوں میں دکانیں چلانے والے، ہاکر وغیرہ شامل ہیں۔ ان کو اپنے نقصانات جیسے کہ ڈھانچہ، آمدنی وغیرہ کی صورت میں معاوضہ فراہم کیا جائے گا، اور انہیں منصوبے کے تحت از سرِ نو آبادکاری کے مقامات/سائٹس میں کاروبار اور/یا آبادکاری کے لیے متبادل اختیارات فراہم کیے جائیں گے۔

(X) (i) مقامی بنیادوں پر جیسے دیہی آبادکاری کے نمونے جہاں، جب بھی ممکن ہو، دیہی علاقوں میں از سرِ نو آبادکاری کو جدا جدا انداز میں نہیں قائم کیا جانا چاہیے اور اس کے بجائے گاؤں کے اندر سب سے بڑی از سرِ نو آباد کاری اور اس کا رونیو بڑھانے کی کوشش کرنی چاہیے تاکہ موثر خدمات کی فراہمی اور ترقی کے بہتر نتائج اور نرمی کو یقینی بنایا جا سکے۔;(ب)

(ii) بڑے قصبوں اور شہروں (100,000+ آبادی والے شہری علاقوں) میں اور ان کے قریب ازسرِنوآبادکاری کی حمایت کرتے ہوئے پوری سندھ میں "مجموعی معیشتوں" کو فروغ دینے کی ضرورت ہے؛(ت)

(iii) جہاں بھی ممکن ہو، شہری غیر رسمی بستیوں کو 'مستقل ریگولرائز' کرنے کی ضرورت ہے؛ اور (ث)

(iv) شہری غیررسمی آبادکاروں کو ایک ہی شہر/قصبے کی حدود میں اور ان کے کام کی جگہ/معاشی مواقع کے قریب یا اچھے رابطے کے ساتھ ازسرِنوآباد کرنے کی ضرورت ہے۔

(XI) یہ پالیسی ان لوگوں کو بھی معاوضہ فراہم کرنے کی کوشش کرتی ہے جو عوامی زمینوں پر قابض بلاعنوانات ہیں جو عدالتی احکامات کی تعمیل میں یا حکومت کی جانب سے سرکاری زمین کا دعویٰ کیا جاتا ہے، وہاں پر انسدادِ تجاوزات مہم کی وجہ سے بے گھر ہوئے ہیں۔ جبری نقل مکانی کے نتیجے میں درپیش مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ پالیسی انسدادِ تجاوزات کی مہم سے متاثر ہونے والے کمزور طبقات کی مدد کرنے کے لیے بہترین ذرائع فراہم کرتی ہے۔ بلاعنوان لوگ - مثال کے طور پر، غیر رسمی آبادکار/ شہری اور دیہی علاقوں میں بے زمین، بسیرا کرنے والے/ تجاوزات، گلیوں میں دکاندار، ہاکر وغیرہ-کو ان کے نقصانات جیسے کہ ڈھانچہ، آمدنی وغیرہ کا معاوضہ دیا جائے گا، اور انہیں منصوبے کے زیر اہتمام ازسرِنوآبادکاری کے مقامات میں کاروبار اور/یا ازسرِنوآبادکاری کے متبادل اختیارات دیئے جائیں گے۔

(XII) ریاستی/سرکاری اراضی اور پرائیویٹ/ایکوائرڈ اراضی پر واقع ازسرِنوآبادکاری کے لیے فراہم کردہ ملکیتی لیز کی اقسام میں کوئی فرق نہیں ہونا چاہیے، کیونکہ یہ فرق ازسرِنوآباد ہونے والے لوگوں میں الجھن اور عدم مساوات کو جنم دے گا۔

(XIII) لوگوں کے روایتی یا روایتی اراضی کے حقوق، بشمول نسلی اور مذہبی اقلیتوں، پادریوں، اور دیگر پسماندہ گروہوں کے حقوق، معاوضے اور ازسرِنوآبادکاری کے لیے تسلیم کیے جائیں گے۔

(XIV) پسماندہ اور کمزور طبقات جیسے (لیکن ان تک محدود نہیں) غریب یا کم آمدنی والے طبقات (جو غربت کی لکیر سے نیچے کی زندگی گذارتے ہیں)، غریب خواتین، بزرگ، غریب خواتین کی سربراہی کرنے والے گھرانوں، خواجہ سرا، معذور افراد،

غیر رسمی آبادکاروں، بے زمین کسانوں وغیرہ کی منصوبے کے تحت اضافی تعاون اور مدد کے ساتھ ان کی سماجی شمولیت/ترقیاتی پروگرام کے لیے کی نشاندہی کی جائے گی۔

(XV) متاثرہ لوگوں اور برادریوں کے مابین کے کسی بھی تنازعہ اور شکایات کو دور کرنے اور اس کے حل کے لیے منصوبے کے تحت مخصوص مناسب شکایات کے ازالے کا طریقہ کار قائم کیا جائے گا۔ پالیسی برائے از سرِنو آبادکاری و بحالی کے منصوبے کی سرگرمیوں، انتظام اور نتائج سے متعلق معلومات اور پیشرفت کو عام کیا جائے گا کہ تاکہ از سرِنو آبادکاری کے عمل میں شفافیت کو یقینی بنایا جاسکے۔

(XVI) پالیسی برائے از سرِنو آبادکاری و بحالی کو ایک ترقیاتی پروگرام کے طور پر منصوبہ بندی اور عمل میں لایا جائے گا جس میں ذریعہ کی بحالی اور/اس میں یا اضافہ اور مخصوص مدت پر محیط اقدامات اور بجٹ کا عمل شامل ہے۔

(XVII) متاثرہ لوگوں اور برادریوں کے مابین کے کسی بھی تنازعہ اور شکایات کو دور کرنے اور اس کے حل کے لیے منصوبے کے تحت مخصوص مناسب شکایات کے ازالے کا طریقہ کار قائم کیا جائے گا۔

(XVIII) پالیسی برائے از سرِنو آبادکاری و بحالی کے منصوبے کی سرگرمیوں، انتظام اور نتائج سے متعلق معلومات اور پیشرفت کو عام کیا جائے گا کہ تاکہ از سرِنو آبادکاری کے عمل میں شفافیت کو یقینی بنایا جاسکے۔

(xviii) متاثرہ برادریوں کے ارکان، براہ راست اور/یا اپنے مقرر کردہ نمائندوں اور/یا گروپوں کے ذریعے (برادریوں کے درمیان تنوع کی عکاسی کرتے ہوئے)، خواتین کی تنظیموں اور گروپوں اور اقلیتی تنظیموں اور گروپوں کے نمائندے، مقامی غیر سرکاری تنظیموں(NGOs) مقامی برادریوں کی سطح پر کام کرنے والی تنظیموں (CBOs) خاص طور پر وہ لوگ جو متاثرہ برادریوں کے درمیان)، علاقے کے منتخب نمائندے، ماہرین تعلیم اور محققین جو علاقے میں، ترقیاتی مسائل، از سرِنو آبادکاری

وغیرہ پر کام کر رہے ہیں، اور دیگر متعلقہ افراد/گروپ/تنظیمیں مقامی این جی اوز/سی بی اوز متعلقہ کی مشاورت کے دوران اور پالیسی برائے از سرِنو آبادکاری کی منصوبہ بندی، عملدرآمد اور نگرانی کے عمل میں بھی شامل ہوں گے۔

(xix) پسماندہ طبقات بشمول خواتین، گھرانوں کی سربراہی کرنے والی خواتین ، غریب، اقلیتیں (مذہبی، نسلی)، خواجہ سرا، نوجوان، بزرگ، معذور افراد وغیرہ مشاورتی عمل اور الگ الگ (جیسے گروپ اور انفرادی) اجلاس میں فعال طور پر شامل ہوں گے۔ جب بھی اور ضرورت کے مطابق، پسماندہ گروہوں کے لیے ان مقامات پر نشستیں منعقد کی جائیں گی جو ان کے قریب ترین اور آسانی سے قابل رسائی ہوں۔ معلومات کو مقامات اور اس کے عملی شکل میں بھی دستیابی کو یقینی بنایا جائے گا(مثال طور ظاہری، باہمی، زبانی) جو آسانی سے قابل رسائی ہوں گے اور خود پسماندہ طبقات کی طرف سے نشاندہی کی جائے گی، اور مشاورت سے پہلے (جہاں بھی ممکن ہو)۔ پسماندہ طبقات بھی منصوبہ بندی، عملدرآمد اور نگرانی کے پورے کام میں اس انداز میں شامل ہوں گے کہ ان کی فعال شرکت کو یقینی بنایا جائے اور اگر کوئی ہو تو خاص رکاوٹوں، ضروریات اور ترجیحات کو مدنظر رکھا جائے۔

(xx) آمدنی پیدا کرنے والے منصوبوں کی صورت میں، مخصوص روزگار کے مواقع یا نیک نیتی کی بنیاد پر برادریوں کی سطح پر ترقیاتی اقدامات کے ذریعے منصوبے کے فوائد کو متاثرہ لوگوں تک پہنچانے کی کوشش کی جائے گی۔

3.2 پالیسی برائے از سرنو آبادکاری اور بحالی بطور ایک ترقیاتی پروگرام(**R&R as a Development Program**)

24. پالیسی کے اصولوں پر عمل کرتے ہوئے، تمام قسم کی نقل مکانی کی صورت میں از سرنو آبادکاری، بشمول ترقیاتی منصوبے، ترقی (جس میں نجی شعبے بھی شامل ہیں) - اس کو بطور ایک ترقیاتی پروگرام کے طور پر تصور کیا جائے گا اور اس پر عملدرآمد مکمل سماجی و معاشی سروے اور تمام متاثرہ افراد کی مردم شماری کے ساتھ کیا جائے گا۔ زمین اور دیگر اثاثوں کے حصول اور/یا جبری بنیادوں پر انسدادِ تجاوزات مہم کے ذریعے غیر رضاکارانہ نقل مکانی کے عمل سے ہونے والے اثرات اور نقصانات کی نشاندہی، اور متاثرہ گھرانوں/افراد کی مکمل فہرست مرتب کرنے کا عمل تاکہ باہر کے لوگوں کی آمد کے ذمہ داروں کا تعین کیا جا سکے یا قیاس آرائی کرنے والوں سے بچا جا سکے۔ مزید یہ کہ معاوضے کی ادائیگی کے لیے طریقہ کار کو سب سے آسان بنانا چاہیے اور ایجنسی کو نمایاں کیا جانا چاہیے اور ان کا واضح طور پر ذکر کیا جانا چاہیے۔

3.3 متعلقہ فریقین سے مشاورت(Stakeholder Consultation)

25. حکومت سندھ کی جانب سے پالیسی برائے از سرِ نو آبادکاری و بحالی کے مسودے پر رائے حاصل کرنے کے لیے متعلقہ فریقین کی مشاورتی ورکشاپ[6] کا انعقاد کیا گیا، اس مشارتی عمل میں اہم متعلقہ فریقین اور برادریوں (جس میں سول سوسائٹی کے نمائندوں، عدالتی حکم پر انسدادِ تجاوزات مہم کے ذریعے گجر اور اورنگی نالہ سے تجاوزات ہٹانے کی وجہ سے متاثر ہونے والی متاثرہ برادریوں، تعلیمی ماہرین، تکنیکی ماہرین، اور پالیسی دستاویز پر تاثرات/اپنے خیالات کے لیے عملدرآمد کرنے والی ایجنسیاں۔ گجر اور اورنگی نالہ کی بحالی جیسے مختلف منصوبوں کے عہدیداروں، غیر سرکاری تنظیموں اور متاثرین کے متنوع گروپ کے ورکشاپ کے شرکاء نے جبری نقل مکانی، متاثرہ گھرانوں کی مناسب دستاویزات کی کمی اور انسدادِ تجاوزات مہم کے تحت بے گھر ہونے والے اثرات کا جائزہ لینے کے حوالے سے خدشات کا اظہار کیا۔ اس کے علاقہ از سرِ نو آبادکاری اور بحالی کے لیے مناسب مدد کے فقدان، دیے جانے والے تاثرات اور تبصرے، جن پر اچھی طرح غور کیا گیا ہے اور ان کو پالیسی دستاویزات میں شامل کیا گیا ہے۔

26. شرکاء نے شہری اور دیہی تناظر میں پالیسی کے نفاذ کے حوالے سے بھی خدشات کا اظہار کیا اور ایجنسیوں کے درمیان رابطہ کاری کی ضرورت کو اجاگر کیا۔ خاص طور پر، شرکاء نے اس بات پر زور دیا کہ، کیونکہ غیر رسمی آباد کاروں/تجاوزات کرنے والوں کی نقل مکانی کو بلاعنوان کے عوامی املاک استعمال کرنے اور یا اس پر قبضہ کرنے والے افراد کی لاگت، شیڈول، اور اکثر از سرِ نو آبادکاری کے خلاف مزاحمت کے عمل کے لحاظ سے ابتدائی مطالعہ سمیت منصوبے سے جدا نہیں کیا جا سکتا۔

27. شرکاء نے پالیسی کے مسودے کو اندرون سندھ سمیت ایسے مقامات پر جو شہریوں کے لیے قابل رسائی ہیں، خاص طور پر غریب اور پسماندہ لوگوں کے لیے اردو اور سندھی زبانوں میں ترجمہ کرکے اس کے پھیلاؤ اور مزید مشاورت کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ شرکاء نے انسدادِ تجاوزات کی مہم سے سے متاثر ہونے والی برادریوں کے ساتھ مزید مشاورت کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا، اس کا مثال گجر اور اورنگی نالہ اور مجاہد کالونی کے علاقے شامل ہیں، تاکہ انسدادِ تجاوزات سے متاثرہ برادریوں کے تجربے اور ضروریات اور خاص طور پر پسماندہ افراد اور برادریوں کے اندر موجود تنوع کے عمل کو حتمی پالیسی کے مسودے میں شامل کیا گیا ہے۔ شرکاء نے حتمی پالیسی کو عام کرنے کے ساتھ ساتھ اس کی تمام لوگوں کو سمجھانے کے لیے اردو اور سندھی زبانوں میں سرکاری سطح پر ترجمہ کرکے عام کرنے کے لیے بھی سفارشات پیش کیں۔

چوتھا باب: پالیسی کا نفاذ اور استحقاق (Policy Application and Entitlements)

4.1 پالیسی کا نفاذ، وسعت اور جائزہ (Application of the Policy, Coverage and Review)

28 یہ پالیسی تمام حکومتی منظور شدہ منصوبوں پر نافذالعمل ہو گی – جس میں سرکاری شعبہ، نجی شعبہ، اور مشترکہ منصوبے وغیرہ شامل ہیں- ان میں ایسے منصوبے شامل ہیں جو زمین کے حصول اور/یا ایسے لوگوں کی غیر ضروری طور پر از سرِ نو آبادکاری شامل ہے جو ترقیاتی منصوبے کی وجہ سے جسمانی اور/یا معاشی طور پر بے گھر ہو سکتے ہیں۔ پالیسی ماحولیات سے متعلق واقعات/کسی بھی قسم کی قدرتی آفات (مثلاً سیلاب، اور زلزلے) کی صورت میں از سرِ نو آبادکاری اور نقل مکانی پر بھی نافذ ہو گی اور عوامی املاک کو واگزار کرنے کے لیے انسدادِ تجاوزات مہم کے دوران لوگوں کو آفات/خطرے کے شکار مقامات سے منتقل کرنے اور جبری نقل مکانی کے عمل پر بھی نافذ ہو گی۔ یہ پالیسی حکومت سندھ کی منظوری کے فوراً بعد نافذ العمل ہو گی اور اسے سندھ کے گزٹ (غیر معمولی) کے ذریعے مطلع کیا جائے گا۔ سندھ حکومت کی جانب سے انسدادِ تجاوزات مہم کی وجہ سے جبری نقل مکانی کے لیے اس پالیسی کے سابقہ اطلاق کے بارے میں فیصلہ کیا جائے گا جو کہ ماضی میں اس پالیسی کی موثر ہونے کی تاریخ سے پہلے ہر پہلو کا جائزہ لیا گیا ہے۔

29. یہ پالیسی ان تمام منصوبوں پر بھی نافذ نافذ ہوتی ہے جن کی مالی معاونت کثیر اطراف اور دوہری اطراف سے مالی مدد کرنے والے ترقیاتی معاونین کی جانب سے کی جاتی ہے۔ کسی بھی عالمی مالیاتی اداروں (International Financial Institutions-IFIs) کے ساتھ پالیسی میں کوئی فرق ہونے کی صورت میں، متعلقہ منصوبے کو قانونی اور منصوبہ جاتی معاہدوں کے تحت مخصوص اضافی اقدامات کیے جائیں گے۔

30. پالیسی برائے از سرِ نو آبادکاری اور بحالی کا وقتاً فوقتاً جائزہ لیا جا سکتا ہے اور ضرورت کے مطابق اس میں تبدیلیاں یا کمی پیشی بھی کی جا سکتی ہیں۔

4.2 استحقاق کا تفصیل (Entitlement Matrix)

31. عام رہنمائی کے لیے پالیسی برائے ازسرِنو آبادکاری وبحالی کے پالیسی فریم ورک سے اخذ کردہ ایک تفصیلی استحقاق پر مبنی ارٹ فراہم کیا گیا ہے۔اسے تصورات اور ضروریات کے مطابق انفرادی منصوبے کے مطابق بنایا جا سکتا ہے، اور اثرات کی نوعیت، نقل مکانی کی اقسام، اور تخفیف کے مطلوبہ اقدامات کی بنیاد پر بھی بنایا جاسکتا ہے۔اگرچہ پائیدار ترقی کے نقطہ نظر سے ازسرِنو آبادکاری ترجیحی نقطہ نظر ہے، نقد معاوضہ، استحقاق کی بنیاد پر، بھی فراہم کیا جا سکتا ہے اگر اہل افراد کی طرف سے ترجیح دی جائے اور/یا حکومت کی طرف سے متعلقہ وجوہات کی بناء پر اس کی ضرورت ہو (مثال کے طور پر ازسرِنو آبادکاری کے مقامات کی عدم دستیابی اور/یا ازسرِنو آبادکاری کی جگہوں کی تیاری کے لیے زمین اور/یا وسائل جو کہ ذریعہ معاش کے ذرائع سے اچھی طرح سے جڑے ہوئے ہیں اور مطلوبہ خدمات فراہم کرتے ہیں)۔ازسرِنو آبادکاری یا نقد معاوضہ فراہم کرنے کا فیصلہ ہر معاملے کی بنیاد پر کیا جا سکتا ہے۔

استحقاق کا تفصیلی چارٹ(Table 1: Entitlement Matrix)

نقصان کا قسم	استحقاق کا حصہ	استحقاق	اضافی خدمات
1.زرعی زمین کا نقصان			
1.1 منصوبہ (ROW یعنی حقوق برائے راستہ)کے تحت متاثر ہونے والی زرعی زمین (جس میں غیر کاشت، چراوا، یا زرعی مقاصد اور معاش کے لیے استعمال ہونے والی دیگر زمینوں تک) کے مستقل نقصان اور/یا مستقل رسائی کی پابندی کا عمل شامل ہے۔	(الف) قانونی مالک (یا ایک سے زیادہ مالک) جو روینیو/زمین کے ریکارڈ یا روایتی حقوق کے مطابق ہو	(I)تمام زرعی ذخائر کو کھونے والوں کے لیے ایک جیسی یا اس سے بہتر معیار کی زمین کے بدلے زمین اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ معاشی استحکام اور معاش پر منفی اثر نہ پڑے۔یا (II) متبادل لاگت پر نقد معاوضہ، نیز 15٪ لازمی حصول سرچارج (Compulsory Acquisition Surcharge-CAS) کے ٹیکس، رجسٹریشن، اور منتقلی کے اخراجات سے پاک (III) ایسے معاملات کے لیے جہاں زمین کے چھوٹے ٹکڑوں کی ضرورت ہو، زمین لینے کے	زمین کے لیے, منصوبے کے تحت متعلقہ علاقے/ضلع میں متبادل زمین تلاش کرنے کے سلسلے میں متاثرہ زمینداروں کے ساتھ ساتھ مشاورت اور معاہدہ کیا جائے گا۔

		عمل کو تیز کرنے کے لیے واضح حدود کے زیادہ استعمال کو ترجیح دی جائے گی۔	
	(ب) حکومت سے لیز پر حاصل کرنے والا	(i)صرف قانونی طور پر تسلیم شدہ لیز ہولڈرز کے لیے زمین کا معاوضہ یا جہاں ممکن ہو زمین کے بدلے زمین کا تبادلہ کیا جائے گا۔ (ii) زیادہ سے زیادہ دو سال تک باقی لیز سالوں کے لیے مجموعی فصل/زرعی پیداوار کی مارکیٹ میں موجود قیمت کے برابر نقد معاوضہ۔	
	(ت)حصہ دار/کرایہ دار	(i) زمین سے مجموعی فصل/زرعی پیداوار کی مارکیٹ کے مطابق موجودہ قیمت کے برابر نقد معاوضہ، ایک سال کے لیے تبادلہ کا تناسب	
	(ث) ایسے زرعی کارکن جو اپنے معاہدے سے محروم ہو رہے ہیں۔	(i) کام کے نقصان کے لیے نقد معاوضہ، سرکاری یومیہ اجرت کی شرح کے مطابق، زیادہ سے زیادہ تین ماہ تک زرعی سیزن کے بقیہ حصے کے لیے۔	
	(ج) بغیر معاہدوں کے زمین/زرعی کارکنوں کی غیر رسمی استعمال کنندہ	(i) ایک سال کے لیے فصلوں کے نقصان کا نقد معاوضہ (جس میں موسمِ سرما اور گرمی شامل ہیں (ii) کمزور طبقات کے تحت	

		اضافی امداد کی فراہمی	
1.2 قابلِ کاشت کے یا دیگر اقسام کی زمینوں پر عارضی اثرات، عام طور پر 3-4 ماہ کے لیے (یا بڑے منصوبوں کی صورت میں اس سے زیادہ عرصہ پر محیط)			
1.2 قابلِ کاشت کے یا دیگر اقسام کی زمینوں پر عارضی اثرات، عام طور پر 3-4 ماہ کے لیے (یا بڑے منصوبوں کی صورت میں اس سے زیادہ عرصہ پر محیط)	استحقاق والے مالکان اور دیگر زمرہ جات (ب سے اوپر کے درجہ میں شمار ہوتے ہوں)	(i) استحقاق کے مالکان کو کوئی معاوضہ نہیں دیا جائے گا بشرطیکہ زمین کو اس کی سابقہ حالت میں بحال/فعال کیا گیا ہو؛ تاہم، مالکان فصلوں/درختوں وغیرہ کے نقصان کے معاوضے کے حقدار ہیں۔ (ii) لیز ہولڈرز، کرایہ داروں/حصہ داروں، زرعی کارکنوں، اور غیر رسمی آباد کاروں کے لیے، فصل کے کسی بھی نقصان کے لیے نقد معاوضہ، اور مدت کے دوران آمدنی کے نقصانات کے لیے نقد معاوضہ	زمین کو اس کی اصل حالت میں بحال کرنے کا منصوبہ

عملدرآمد سے متعلق رہنماہدایات/اصول

1. زمین کے مالکان اور صارفین کو زمین کے حصول اور معاوضے کے عمل اور ادائیگی کے طریقہ کار کی تفصیلات سے آگاہ کیا جائے گا۔

2. تبدیلی کی لاگت سے مراد تخمینہ کا وہ طریقہ ہے جو کھوئے ہوئے/نقصان شدہ اثاثوں کو تبدیل کرنے اور لین دین کے اخراجات کو پورا کرنے کے لیے کافی رقم کے تعین کرنے میں مدد کرتا ہے۔زمین کے لیے، متبادل لاگت کو اسی قسم/معیار کی زمین کی قبل از منصوبہ اہمیت کے علاوہ لین دین کے اخراجات (مثلاً، انتظامی چارجز، عنوان یا رجسٹریشن فیس وغیرہ) کہا جاتا ہے۔متبادل لاگت کا تعین کرنے کے لیے تخمینہ کا طریقہ دستاویزی ہونا چاہیے اور اسے از سرِنو آباد کاری کی منصوبہ بندی کے متعلقہ دستاویز میں شامل کیا جانا چاہیے۔

3. نشاندہی کیے جانے والے یا تسلیم شدہ مالکان کو معاوضے کے مقاصد کے لیے ان کی ملکیت کی مد میں قانونی دستاویزات تیار کرنے میں منصوبے کے ذریعے مدد کی جائے گی۔

4. منصوبے پر عملدرآمد کرنے والی ایجنسی/غیر سرکاری تنظیموں کی جانب سے مستحق افراد (Entitled Persons-EPs) کو زمین کی خریداری کے لیے حوصلہ افزائی کی جائے گی یا معاوضے کی رقم آمدنی پیدا کرنے کی سرگرمیوں میں لگائی جائے گی۔

2 رہائشی/گھر، تجارتی، شہری/صنعتی زمین کا نقصان

نقصان کا قسم	استحقاق کا حصہ	استحقاق	اضافی خدمات
2.1 منصوبے کی مداخلتوں کی وجہ سے رہائشی/گھر، تجارتی، شہری/صنعتی زمین کا نقصان	(الف) قانونی مالک(ایک یا ایک سے زائد) رونیو/زمین کے ریکارڈ یا روایتی حق کے مطابق ہو	(i)ایک پرائیویٹ پلاٹ کی فراہمی کے ذریعے اراضی کے لیے زمین جس کی قیمت اور مقام کے لحاظ سے کھوئے گئے/نقصان شدہ پلاٹ کا موازنہ کیا جائے؛ یا متبادل قیمت پر نقد معاوضہ، جو نیز 15٪ لازمی حصول سرچارج ٹیکس، رجسٹریشن، اور منتقلی کے اخراجات سے پاک ہو (iii) شہری/تجارتی کے لیے، 5.1 (i-iii) کو ملاحظہ فرمائیں۔	قانونی مالکان کو منصوبے کے تحت غیر سرکاری تنظیموں کے ذریعے معاوضے کے دعویٰ کے لیے ضروری قانونی کاغذات تیار کرنے میں مدد کی جائے گی۔

	(ب) کرایہ دار / لیز رکھنے والا	چھ ماہ کا کرایہ یا بقیہ لیز کی مدت کے لیے قدر کا تناسب، بشمول کوئی بھی رقم جس کا اس کو نقصان ہوا ہے۔	
	(ت) غیر رسمی آباد کار / قابض زمین کے بغیر استحقاق والے / بے زمین زرعی کارکن، کرایہ داری کے معاہدے کے بغیر زرعی کرایہ دار، اور ایسے زرعی کرایہ دار جن کے کرایہ داری معاہدے زمینداروں کی زمین پر رہائش کے حق کا احاطہ نہیں کرتے۔	دستیاب متبادل اراضی / ازسرِنو آبادکاری کے مقام میں رہائش کی فراہمی یا خود نقل مکانی کے الاؤنس کے مساوی: (1) شہری علاقوں کے لیے (فی گھرانہ .i (رہائش کے لیے جگہ کی فراہمی - رقم متبادل لاگت کے مساوی فراہم کی جا سکتی ہے یا ازسرِنو آبادکاری کے مقام پر ایک پلاٹ [ازسرِنو آبادکاری کے مقام پر پر پلاٹ کا تجویز کردہ سائز 60 مربع گز ہے]، اگر منصوبے میں ازسرِنو آبادکاری کی جگہ شامل ہے، (ii) متبادل لاگت اس علاقے میں 60 مربع گز کا پلاٹ جس میں وہ رہائش پذیر تھے، اگر منصوبے میں ازسرِنو آبادکاری کی جگہ شامل نہیں ہے۔ دیہی علاقوں کے لیے (فی گھرانہ) i. رہائش کے لیے جگہ	

		کی فراہمی- رقم متبادل لاگت کے مساوی فراہم کی جا سکتی ہے یا ازسرِنوآبادکاری کی جگہ پر پلاٹ [دیہی علاقوں میں ازسرِنوآبادکاری کے مقام پر پلاٹ کا تجویز کردہ سائز 120 مربع گز ہے] اگر منصوبے میں ازسرِنوآبادکاری کا مقام شامل ہو، (ii) متبادل لاگت زمین کے 120 مربع گز کے پلاٹ پر جس پر وہ قبضہ کر رہے تھے اگر اس منصوبے میں ازسرِنوآبادکاری کی جگہ شامل نہیں ہے۔	

عملدرآمد سے متعلق رہنماہدایات / اصول

1. متاثرہ زمینداروں کو زمین کے حصول اور معاوضے کے عمل اور ادائیگی کے طریقہ کار کی تفصیلات سے آگاہ کیا جائے گا۔
2. تبدیلی کی لاگت کا تعین پہلے سے بیان کردہ اصولوں کے مطابق کیا جائے گا۔
3. منصوبے کے تحت غیر سرکاری تنظیم کی جانب سے مستحق افراد کی اس عمل کی حوصلہ افزائی کی جائے گی کہ وہ متبادل رہائشی یا تجارتی / صنعتی زمین معاوضے کی رقم سے خریدیں یا پیداواری اور آمدنی پیدا کرنے والی سرگرمیوں میں سرمایہ کاری کریں۔

3. رہائشی ڈھانچے کا نقصان (بعنوان زمین)

نقصان کا قسم	استحقاق کا حصہ	استحقاق	اضافی خدمات
3.1 رہائشی ڈھانچے / مکانات کا نقصان	روینیو/زمینی ریکارڈ یا دیگر قانونی کاغذات کے مطابق قانونی مالک (ایک یا ایک سے زائد)	(i) پکے اور نیم پکے مکانات کے لیے: متاثرہ ڈھانچے کی تعمیر کی قسم کے لحاظ سے متبادل لاگت کے سلسلے میں نقد معاوضہ، اور دیگر طے شدہ	منصوبے کے تحت غیر سرکاری تنظیم کی جانب سے آبادکاری کے سلسلے میں دیگر سہولیات فراہم کی جائے گی- جس میں نقل مکانی اور تعمیر نو کے عمل میں مدد کی

		اثاثے بغیر قدر میں کمی کیے بغیر؛ مالکان کو قابل بچت/مفت میں لینے کے علاوہ تبادلہ کی گرانٹ کی اجازت ہو گی۔ (ii) کچے اور عارضی ڈھانچے (جیسے جھونپڑی، وغیرہ) کے لیے: رہائشی ڈھانچے کی تعمیر نو کے لیے ڈھانچے کی منظور شدہ شرح کے حساب بنیاد پر منتقلی اور تعمیر نو کی گرانٹ منصوبے کے تحت غیر سرکاری تنظیم کی جانب سے آبادکاری کے سلسلے میں دیگر سہولیات فراہم کی جائے گی۔ جس میں نقل مکانی اور تعمیر نو کے عمل میں مدد کی جائے گی۔	جائے گی۔
3.2 رہائشی ڈھانچے کا جزوی نقصان، بشمول چاردیواری/معمولی ڈھانچہ	ریونیو/زمینی ریکارڈ یا دیگر قانونی کاغذات کے مطابق قانونی مالک (ایک یا ایک سے زیادہ)	(i) ڈھانچے کے متاثرہ حصے کے لیے متبادل قیمت کے سلسلے میں نقد معاوضہ۔ (ii) بقیہ ڈھانچے کی بحالی میں مدد کے لیے اضافی نقد معاوضہ	
3.3 کرایہ داروں / مکینوں کے ذریعہ رہائش یا رہائش کا نقصان	کرایہ دار اور دیگر کرایہ داری کے معاہدے/معاہدے کے مطابق	(i) متاثرہ کرایہ داروں کو کرایہ داری کی بقیہ مدت یا تین ماہ، جو بھی زیادہ ہو، کے متناسب قیمت کا نقد معاوضہ	

		ملے گا۔	

عملدرآمد کے سلسلے میں رہنماہدایات/اصول

1. حتمی/مقرر کردہ تواریخ متاثرہ علاقے میں واقع تمام ڈھانچے پر نافذ ہوں گی

2. متاثرہ ڈھانچے کے مالکان/کرایہ دار وغیرہ کو اثرات سے متعلق مطلع کیا جائے گا اور معاوضے کی قیمت/نرخ وغیرہ سے متعلق آگہی دی جائے گی۔

3. نجی کاموں کی ضروریات کے مطابق ڈھانچے کو ختم کرنے اور ہٹانے سے پہلے معاوضہ ادا کیا جائے گا۔

4. منتقلی کی لاگت، تعمیر اورکام کی شرح کی بنیاد پر، موجودہ مادی اخراجات، مزدوری وغیرہ کے سلسلے میں غور کرناچاہیے۔ڈھانچے کی اقسام کے لحاظ سے تخمینہ کی رپورٹ جس کو از سرِنو آباد کاری کی منصوبہ بندی کے دستاویز میں شامل کیا جائے گا۔

4. بلاعنوان زمین پر مبنی رہائشی ڈھانچے کا نقصان

نقصان کا قسم	استحقاق کا حصہ	استحقاق	اضافی خدمات
4.1 مالکان کی طرف سے بلاعنوان زمین پر مبنی رہائشی ڈھانچے/ مکانات کا نقصان (مثلاً غیر رسمی آباد کار/ بے زمین زرعی کارکن/بغیر کرایہ داری کے معاہدے والے زرعی کرایہ دار/ یاوہ زرعی کرایہ دار جن کے کرایہ داری کے معاہدوں میں رہائش کے حق کا احاطہ نہیں کیا گیا ہے۔	مردم شماری/سروے کے دوران تسلیم شدہ حقوقِ راستہ پر مبنی ڈھانچے کا سماجی طور پر تسلیم شدہ مالک(ایک یاایک سے زیادہ)	(i)پکے اور نیم پکے مکانات کے لیے: متاثرہ ڈھانچوں کے لیے تعمیر کی قسم کے لحاظ سے متبادل قیمت پر نقد معاوضہ، قیمت میں کمی کیے بغیر۔ مالکان کو قابل بچت مفت فراہمی کے علاوہ منتقلی کی گرانٹ کی اجازت ہوگی۔ (ii)کچے اور عارضی ڈھانچے کے لیے (مثلاً جھونپڑی، جھگی وغیرہ): منتقلی اور تعمیر نو کی گرانٹ کا حساب تعمیر اور کام کی منظور شدہ شرح کی بنیاد پر کیا جاتا ہے تاکہ از سرِنو آبادکاری کی جگہ پر یا کسی اور جگہ پر رہائشی ڈھانچے کی تعمیر نو کی جا سکے۔ شہری اور دیہی علاقوں	منصوبے کے ذریعے این جی او کی جانب سے آبادکاری کے دیگر مدد فراہم کی جائے گی۔۔ جس میں بشمول نقل مکانی اور تعمیر نو میں مدد کا عمل شامل ہے۔

		کے لیے (فی خاندان)، رہائش کے لیے تعمیر کا انتظام - رقم 540 مربع فٹ کی تعمیر کے لیے تعمیر اور کام کی شرح کے مساوی فراہم کی جا سکتی ہے۔ (iii) خواتین سربراہ، معذور، بوڑھے اور انتہائی غریب (جو غربت کی لکیر کے مطابق بہت ہی غریب ہیں) کے لیے چار ماہ کی کم از کم اجرت کے برابر ایک بار ادائیگی کی خصوصی مدد کا عمل شامل ہے۔	

عملدرآمد کے سلسلے میں رہنما اصول/ہدایات:

1. مردم شماری/سروے کے دوران متاثرہ تمام غیر رسمی رہائشی ڈھانچوں پر حتمی تواریخ نافذ ہوتی ہیں۔
2. متاثرہ ڈھانچے کے مالکان/کرایہ دار وغیرہ کو اثرات سے متعلق مطلع کیا جائے گا اور معاوضے کی قیمت/نرخ سے متعلق آگہی دی جائے گی۔
3. نجی کی ضروریات کے مطابق ڈھانچے کو ختم کرنے اور ہٹانے سے پہلے معاوضہ ادا کیا جائے گا۔
4. تبدیلی کی لاگت، تعمیر اور کام کی شرح کی بنیاد پر، موجودہ مادی اخراجات، مزدوری وغیرہ کا غور کرنا چاہیے۔ڈھانچے کی اقسام کے لحاظ سے تشخیص کی رپورٹ جس کو از سرِنو آباد کاری کی منصوبہ بندی کے دستاویز میں شامل کیا جائے گا۔

5. تجارتی اور شہری/صنعتی ڈھانچے کا نقصان (بمع بعنوان زمین)

نقصان کا قسم	استحقاق کا حصہ	استحقاق	اضافی خدمات
5.1 منصوبے کی وجہ سے تجارتی، شہری/صنعتی ڈھانچے کا نقصان	5.1 منصوبے کی وجہ سے تجارتی، شہری/صنعتی ڈھانچے کا نقصان	(i) پکے اور نیم پکے ڈھانچوں کے لیے: تعمیر کی قسم کے لحاظ سے متاثرہ ڈھانچے کے لیے متبادل لاگت کے مطابق نقد معاوضہ، اور دیگر مقررہ اثاثے	منصوبے کے تحت مالکان کو نقل مکانی، تعمیر نو اور تعمیر نو کے لیے متبادل جگہ تلاش کرنے میں مدد فراہم کی جائے گی۔

		بغیر فرسودگی کے اخراجات کے علاوہ منتقلی گرانٹ (ii) مالکان کو قابلِ بچت مفت میں فراہمی کی اجازت ہوگی۔ (ii) کچے اور عارضی ڈھانچے کے لیے: منتقلی اور تعمیر نو کی گرانٹ کا شمار تعمیر اور کام کی منظور شدہ شرح کی بنیاد پر کیا جاتا ہے جو کہ از سرِ نو آباد کاری کے مقام پر یا کسی اور جگہ پر خود کو منتقل کرنے کے آپشن کی بنیاد پر ڈھانچے کی تعمیر نو کے لیے ہے۔	
5.2 کرایہ داروں/مکینوں کی طرف سے کرائے کی جگہ یا رہائش کا نقصان	کرایہ دار اور دیگر کرائے کے معاہدے/بمطابق معاہدہ	متاثرہ کرایہ داروں کو کرایہ داری کی بقیہ مدت یا چھ ماہ، جو بھی زیادہ ہو، کے متناسب قیمت کا نقد معاوضہ ملے گا۔	

عملدرآمد کے سلسلے میں رہنما ہدایات/اصول:

1. حتمی/مقررہ تواریخ متاثرہ علاقے میں واقع تمام ڈھانچے پر نافذ ہوں گی۔
2. متاثرہ ڈھانچے کے مالکان/کرایہ دار وغیرہ کو اثرات سے متعلق مطلع کیا جائے گا اور معاوضے کی قیمت/نرخ وغیرہ کے حوالے سی آگہی دی جائے گی۔
3. نجی کاموں کا ضروریات کے مطابق ڈھانچے کو ختم کرنے اور ہٹانے سے پہلے معاوضہ ادا کیا جائے گا۔

6. بلا عنوان کاروبار کے لیے کاروباری/شہری جگہ کا نقصان

نقصان کا قسم	استحقاق کا حصہ	استحقاق	اضافی خدمات
6.1 بلا عنوان کے کاروباری/شہری جگہ کا نقصان (مثلاً، دکانیں، اسٹال وغیرہ) -	ڈھانچے/کاروبار کے مالکان کی مردم شماری/سروے کے حتمی تواریخ کے دوران نشاندہی کی	کاروباری مالکان کے لیے (i) : ایک سال کی آمدنی کے برابر نقد معاوضہ، بشرطیکہ نقصان	ذریعہ معاش / تربیتی پروگرام سمیت دیگر فوائد کے اہل

عارضی یا مستقل دونوں صورتوں میں	جائے گی۔	مستقل ہو۔ (ii)عارضی نقصان کی صورت میں نقد رقم کی فراہمی	
6.2 روزگار/ملازمت کا نقصان	حتمی / مقررہ تواریخ کے دوران مردم شماری/سروے کے تحت متاثرہ کاروباری کارکنان/ملازمین کی نشاندہی کی گئی ہے۔	کارکنوں/ملازمین کے لیے، مقامی اجرت کی شرح کی بنیاد پر، تین ماہ مدت تک کے وقفے کے لیے معاوضہ یا ضائع شدہ اجرت کا تحفظ	
کارکنوں/ملازمین کے لیے، مقامی اجرت کی شرح کی بنیاد پر، تین ماہ مدت تک کے وقفے کے لیے معاوضہ یا ضائع شدہ اجرت کا تحفظ	حتمی/مقررہ تواریخ کے دوران مردم شماری/سروے کے دوران نشاندہی کیے جانے والے مالکان	(i) حرکت پذیر ڈھانچے کے متاثر ہونے کا امکان نہیں ہے۔ تاہم، متاثر ہونے پر، نقصان کے مطابق نقد معاوضہ کے لیے اس کی نوعیت کے حساب سے سمجھا جائے گا۔ (ii) ہر متاثرہ اسٹریٹ وینڈرز کو مقامی اداروں/انتظامیہ کے ذریعہ مقرر کردہ علاقے میں اجرت کی شرح کے مطابق تین ماہ (یا نجی کام کی مدت، جو بھی زیادہ ہو) کے لیے کاروبار کے نقصان کی تلافی کی جائے گی۔ (iii) کسی بھی اضافی نقصان کی نشاندہی کی جائے گی جس کا ہر صورت میں حل کیا جائے گا۔	

عملدرآمد سے متعلق رہنما اصول / ہدایات:

1. مقررہ / حتمی تواریخ کے دوران مردم شماری / سروے کے دوران متاثرہ علاقے میں نشاندہی کیے جانے والے تمام قسم کے غیر رسمی کاروباروں پر نافذ ہوتا ہے۔
2. تنازعات کی صورت میں، مقامی شکایت کے ازالے کی کمیٹی (GRC) معاوضے اور دیگر فوائد کے لیے اہلیت کی تصدیق اور تعین کرے گی۔
3. کام کے شیڈول کے مطابق، نجی کام کی مدت کے دوران معاوضہ ادا کیا جائے گا۔
4. منصوبے کے تحت غیر سرکاری تنظیم / فیلڈ سٹاف کی مدد سے معاوضہ اور آبادکاری کے دیگر فوائد فراہم کیے جائیں گے۔

7. مشترکہ املاک کے وسائل کا نقصان

نقصان کا قسم	استحقاق کا حصہ	استحقاق	اضافی خدمات
مشترکہ املاک کے وسائل کا نقصان جیسے پمپ، کنویں، تالاب، گاؤں کے چرنے کی زمین، اسکول / مذہبی ڈھانچے جو برادریوں کی جانب سے مشترکہ استعمال کیا جاتا ہے۔	مقامی کمیٹی / قانونی مالکان یا روینیو انتظامیہ کے ذریعہ قانونی طور پر تسلیم شدہ ادارہ	(i) تعمیرات کی قسم کے لحاظ سے زمین اور ڈھانچے کے بدلے قیمت پر نقد معاوضہ، اور دیگر طے شدہ اثاثے بغیر فرسودگی کے اخراجات کے علاوہ منتقلی کی گرانٹ کا عمل شامل ہے (ii) حفاظت کے قابل مواد کی مفت اجازت ہوگی۔	منصوبہ -غیر سرکاری تنظیم کی جانب سے نئے نقل مکانی اور تعمیر نو کے لیے متعلقہ کمیٹی کے ساتھ مشاورتی اجلاس منعقد کیا جائے گا۔

عملدرآمد سے متعلق رہنما ہدایات / اصول:

1. حتمی / مقررہ تواریخ حقوقِ راستہ اور مشترکہ استعمال میں آنے والی تمام املاک پر نافذ ہوں گی
2. منصوبہ: غیر سرکاری تنظیم کی جانب سے متعلقہ برادریوں کے ساتھ نقل مکانی کے مقامات اور انتخاب سے متعلق بات کی جائے گی۔
3. نجی کاموں کی ضروریات کے مطابق ڈھانچے کو ختم کرنے اور ہٹانے سے پہلے مشترکہ املاک کے وسائل کے نقصان کا معاوضہ ادا کیا جائے گا۔
4. متعلقہ برادری منصوبے اور مقامی انتظامیہ کی مدد اور نگرانی کے ساتھ مشترکہ املاک کی تعمیر نو کی ذمہ دار ہوگی۔

8. فصلوں اور درختوں کا نقصان

نقصان کا قسم	استحقاق کا حصہ	استحقاق	اضافی خدمات

8.1 متاثرہ جگہ پر کھڑی فصلوں کا نقصان	منصوبے سے متاثرہ افراد (بشمول بسیرا کرنے والے) عوامی زمین پر کھڑی فصلوں کے مالک ہیں۔	(i) منصوبے کی سرگرمیوں کی وجہ سے متاثر ہونے والے رسمی فصل کا معاوضہ فصل کی کٹائی کے ایک موسم (سردیوں یا گرمیوں) کے لیے پوری مارکیٹ کے نرخ کے بنیاد پر نقد رقم کی صورت میں دیا جائے گا۔ (ii) فصل کے دیگر تمام اقسام کے نقصانات کی تلافی اصل نقصانات کی بنیاد پر مارکیٹ ریٹ پر کی جائے گی۔	
8.2 درختوں کا نقصان	منصوبے سے متاثرہ افراد (بشمول بسیرا کرنے والے) عوامی زمین پر درختوں کے مالک ہیں۔	(i) پھلوں کے درختوں کے لیے، مساوی پیداوار کے درخت کو دوبارہ قائم کرنے کے لیے درکار پوری مدت کے لیے نقصان شدہ پیداوار پر مبنی معاوضہ۔ (ii) لکڑی/لکڑی کے درختوں کے لیے، معاوضہ درختوں کی لکڑی کے سامان کی مارکیٹ میں موجود قیمت پر فراہم کیا جائے گا۔	

عملدرآمد کے سلسلے میں رہنماہدایات/اصول:

1. حتمی/مقررہ تاریخوں کی اطلاع پر متاثرہ علاقے میں تمام قسم کے درختوں اور فصلوں پر نافذ ہو گا۔

2. پھل دار درختوں کے لیے جو ابھی بالغ نہیں ہوئے اور پھل نہیں دیتے، معاوضہ ان مجموعی اخراجات پر مبنی ہو گا جو درخت کو اسی عمر میں دوبارہ پیدا کرنے کے لیے درکار ہوں گے جو اسے کاٹا گیا تھا۔

3. لکڑی کے درختوں کی قدر ان کی خشک لکڑی کے حجم کی مارکیٹ میں موجود قیمت کی بنیاد پر کی جائے گی۔ گرے ہوئے درخت کی لکڑی مالک کے پاس رہے گی اور اس کی قیمت معاوضے میں سے منہا نہیں کی جائے گی۔

9. ذریعۂ آمدنی/روزی کا نقصان

نقصان کا قسم	استحقاق کا حصہ	استحقاق	اضافی خدمات
ذریعہِ آمدنی اور معاش کا نقصان	ذریعہِ آمدنی اور معاش کا نقصان	(i) زمینی اور غیر زمین پر مبنی معاش کے لیے، آمدنی کی بحالی کی طرف بطور نقل مکانی منتقلی کے ، کم سے کم سرکاری اجرت کے بنیاد پر 3 سے 6 ماہ تک ذریعہ معاش کی مد میں مدد کی فراہمی۔ (ii) منصوبے کی تعمیر اور آپریشن کے دوران عارضی یا مستقل ملازمت جس کی وجہ سے نقل مکانی ہوئی۔	

عملدرآمد کے سلسلے میں رہنما ہدایات / اصول:

1. تمام متاثرہ افراد (بشمول خواتین اور دیگر کمزور طبقوں) پر نافذ ہے، جنہوں نے ذریعہ آمدنی اور معاش کے نقصان کا سامنا کیا۔
2. معاشی سرگرمیوں کے اعداد و شمار کا تجزیہ جنس، عمر کے گروپ، تعلیم، مہارت، آمدنی، گھریلو سائز، اور ترجیحات اور اختیارات کے لحاظ سے کیا جانا چاہیے۔
3. ازسرِنو آبادکاری کی منصوبہ بندی کی دستاویز کو متعدد آمدنی کی بحالی کے پروگراموں کے لیے تجویز کردہ دفعات کے ساتھ واضح طور پر اثرات کے پیمانے کی نشاندہی کرنی چاہیے جیسے شدید، معمولی اثرات وغیرہ شامل ہیں۔
4. ایک علیحدہ غیر سرکاری تنظیم کی خدمات حاصل کی جائیں گی جو کہ ذریعہ آمدنی کی بحالی اور اس میں اضافے سے متعلق پروگرام کو مرتب کرتے ہوئے اس کو نافذ کر سکے۔

10 .کمزور طبقات کی مدد

نقصان کا قسم	استحقاق کا حصہ	استحقاق	اضافی خدمات
کمزوری کا اثر اور سپورٹ	سماجی طور پر پسماندہ طبقات جیسے (جو محدود نہیں ہے) غربت کی لکیر سے نیچے زندگی گذارنے والے گھرانے، خواتین کی سربراہی میں چلنے والے گھرانے،	(i)مقامی معیارات میں تین ماہ کی کم از کم اجرت کے مساوی یکمشت ذریعہ معاش کی مد میں امداد کی فراہمی۔ (ii)تعمیراتی سرگرمیوں میں	ذریعہ معاش /تربیتی پروگرام سمیت دیگر فوائد کے اہل

	بزرگ، معذور افراد، بے زمین زرعی مزدور، کرایہ داری کے معاہدے کے بغیر زرعی کرایہ دار، اور انتہائی غریب شامل ہیں۔	عارضی یا مستقل ملازمت جہاں ممکن ہو۔ (iii) نقل مکانی اور ازسرِنو آباد کاری کے دوران کسی بھی اضافی معاونت کا انتظام۔	

عملدرآمد کے سلسلے میں رہنماہدایات/اصول:

1. منصوبے کے تمام متاثرہ فرد پر نافذ ہوتا ہے، خاص طور پر خواتین اور دیگر کمزور طبقات پر، جو اپنے متاثر ہونے سے پہلے کی سماجی و معاشی حیثیت کی وجہ سے شدید اثرات کا سامنا کر سکتے ہیں۔
2. ازسرِنو آبادکاری کی منصوبہ بندی کے ذریعے منصوبے اہداف و مقاصد کے پیش نظر کمزوری کے تصور کو مزید جامع انداز میں بہتر کرنا چاہیے۔
3. کمزور طبقات کے ساتھ مشاورت کے عمل کے ذریعے، یہ منصوبہ نقل مکانی اور ازسرِنو آبادکاری سے قبل کمزور گروہوں کے لیے سماجی تیاری کی حکمت عملی وضع کرے گا۔

11. غیر متوقع منفی اثرات اور نقصانات

نقصان کا قسم	استحقاق کا حصہ	استحقاق	اضافی خدمات
منصوبے کے نفاذ کے دوران کسی غیر متوقع اثر سے متاثر ہونے والے گھرانے/افراد	استحقاق کا تعین پالیسی برائے ازسرِنو آبادکاری و بحالی کے پالیسی فریم ورک کے پیش نظر کیا جائے گا۔	غیر متوقع اثرات کی نشاندہی مردم شماری اور سروے کے ذریعے کی جائے گی۔ منصوبے کے تحت منصوبے پر عملدرآمد کرنے والی تنظیم کے ذریعہ استحقاق کا جائزہ لیا جائے گا اور متعلقہ محکمہ/ایجنسی سے منظوری دی جائے گی۔	جو جو مناسب ہو

عملدرآمد سے متعلق رہنماہدایات/اصول:

1. غیر متوقع اثرات اور متاثرہ افراد کی نشاندہی پالیسی فریم ورک کے مطابق مناسب دیکھ بھال کے ساتھ کی جائے گی، اور جائزہ اور منظوری کے لیے منصوبے پر عملدرآمد کرنے والی تنظیم کو جمع کرائی جائے گی، جس میں بشمول نقصانات کی مقدار، ملکیت اور مجوزہ استحقاق شامل ہے۔

25. عام رہنمائی کے لیے پالیسی برائے از سرِ نو آبادکاری اور بحالی کے پالیسی فریم ورک سے اخذ کردہ ایک استحقاق کا تفصیل پہلے چارٹ میں فراہم کیا گیا ہے۔اسے اثرات کی نوعیت اور تخفیف کے مطلوبہ اقدامات کی بنیاد پر انفرادی منصوبہ بندی کے تصورات اور ضروریات کے مطابق بنایا جا سکتا ہے۔

باب 5: ادارہ جاتی ذمہ داریاں(Institutional Responsibilities)

محکمہ منصوبہ بندی اور ترقی (Planning &Development Department-P&DD)اس پالیسی کے نفاذ میں مرکزی کردار ادا کرے گا اور اس پالیسی کے نگہبانی کا کردار بھی ادا کرے گا کیونکہ ان کا سندھ بھر میں منصوبوں کی منصوبہ بندی اور ترقی کے تمام قسم کے منصوبے کے بنیاد پر اقدامات سے متعلق تمام معاملات پر خصوصی کردار رہاہے۔ جن کا انحصار صوبائی منصوبوں کی قسم اور دائرہ کار پر ہے (مثال کے طور پر، ترقیاتی منصوبے، انسدادِ تجاوزات مہم کے متاثرین کی از سرِنو آبادکاری، آفات سے متعلقہ نقل مکانی کے عمل میں (محکمہِ منصوبہ بندی وترقی کے ساتھ دیگر محکموں بشمول بورڈ آف رونیو، ضلعی انتظامیہ، بلدیاتی ادارے وغیرہ شامل ہیں جن کو محکمہِ منصوبہ بندی اور ترقی کے ساتھ مل بھی مل کر کام کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ انسدادِ تجاوزات مہم کی وجہ سے نقل مکانی کی صورت میں، محکمہِ منصوبہ بندی وترقی کی جانب سے متعلقہ محکمہ کو شامل کیاجائے گا جس کی زمین پر از سرِنو آبادکاری کی دعوی کی جارہی ہے۔

نوٹ: اس باب حکومت سندھ کی جانب سے اہم اداروں کے ساتھ بات چیت کے ذریعے حتمی شکل دینے کی ضرورت ہے۔

5.1 پالیسی برائے از سرِنو آبادکاری اور بحالی سے متعلق مشاورت اور معاونت کا عمل(R&R Advising and Coordination)

32 حکومت سندھ کا محکمہِ منصوبہ بندی و ترقی (PLANNING & DEVELOPMENT DEPARTMENT-P&DD) پالیسی برائے از سرِنو آبادکاری اور بحالی(R&R) 'نگران' ہو گا اور اس کے نفاذ، جائزہ، منصوبہ بندی اور نگرانی کے حوالے سے رابطہ کاری اور مشاورت کے لیے صوبائی سطح پر مرکزی کردار ادا کرے گا۔

33. از سرِنو آبادکاری اور بحالی کا یونٹ قائم کیاجائے گا جس کے لیے ڈپٹی ڈائریکٹر کو بطور سربراہ (دو یا دو سے زیادہ اسسٹنٹ کمشنرز اور معاون عملہ پر مبنی) محکمہِ منصوبہ بندی وترقی کی جانب سے تمام اقسام کے منصوبے (بشمول از سرِنو آبادکاری اور بحالی کی سرگرمیوں (کے سلسلے میں مختلف ذیلی شعبہ جات، مختلف محکموں / ایجنسیوں کے ساتھ مشاورت، تیکنیکی مدد اور رابطہ کاری کا عمل انجام دیا جائے گا۔ ان منصوبوں میں ایسے تمام منصوبے ہیں جو از سرِنو آبادکاری اور بحالی کی سرگرمیوں پر مبنی ہیں۔

34. محکمہِ منصوبہ بندی وترقی (P&DD) میں از سرِنو آبادکاری و بحالی (R&R) کے یونٹ کی نگرانی کا عمل ڈائریکٹر کی جانب سے انجام دیا جائے گا اور از سرِنو آبادکاری و بحالی کی پالیسی کے نفاذ اور تعمیل کے لیے انتظامی تعاون فراہم کرے گا۔ تاہم، مذکورہ پالیسی کی منصوبہ بندی اور عملدرآمد سے متعلق 'بنیادی' سرگرمی متعلقہ منصوبوں کے ساتھ باقی رہے گی۔

5.2 **ازسرنو آبادکاری اور بحالی برائے شہری منصوبے(R&R for Urban Projects)**

35. شہری منصوبے ہونے کی صورت میں، مقامی حکومتی ایجنسیاں/ٹاؤن انتظامیہ اور بلدیاتی حکام نقصانات، ملکیت اور مستحقین کی جانچ پڑتال اور ان کے تعین کے عمل میں شامل ہوں گے، خصوصی طور پر بلاعنوانات جیسے گلیوں میں دکانداروں، ہاکرز، اور چھوٹے پیمانے کے کاروبار کرنے والے افراد یا ادارے شامل ہیں۔

.35 شہری منصوبہ ہونے کی صورت میں مقامی حکومتی ایجنسیاں/ٹاؤن شپ اور میونسپلٹی نقصانات، ملکیت، اور حقداروں کا اندازہ لگانے میں شامل ہوں گی، خاص طور پر بلاعنوانات جیسے اسٹریٹ وینڈرز، ہاکرز، اور چھوٹے پیمانے کے کاروباری ادارے شامل ہیں۔

36. شہروں کی گلیوں میں دکانداروں اور غیر رسمی دکانوں پر خصوصی توجہ دی جائے گی تاکہ غیر رسمی شہری معیشت کو منصوبے کی مدد سے فروغ دیا جاسکے جس میں کسی قسم کی رکاوٹ اور خلل پیدا نہ ہو۔ جہاں ضرورت ہو، متاثرہ دکانوں اور کاروباروں اور دیگر متعلقہ فریقین کی مشاورت سے موبائل کارٹس کو منتقل اور دوبارہ ترتیب دیا جا سکتا ہے۔

5.3 ***آفات کی وجہ سے بے گھر افراد/برادریوں کے لیے ازسرنو آبادکاری وبحالی کا عمل(R&R for Disasters' Displacees)***

37. قدرتی آفات جیسے سیلاب اور/یا زلزلوں کی وجہ بے گھر ہونے والوں کے لیے، ازسرِنو آبادکاری وبحالی کی پالیسی کا استعمال نیشنل ڈیزاسٹر منیجمنٹ اتھارٹی (NDMA) کی جانب سے بحالی کے رہنماہدایات یا اصولوں کے مطابق انجام دیا جائے گا تاکہ پائیدار بنیادوں پر ازسرِنو آبادکاری کے لیے بہتر مدد اور خدمات کے ساتھ ساتھ تیاری اور صلاحیت میں اضافہ اور خطرات میں کمی کے عمل کو بھی یقینی بنایا جاسکے۔ اسی طرح معذوری کے اثرات کی تشخیص (Disability Impact Assessment-DIA) پر بھی غور کیا جانا چاہیے۔

38. ازسرِنو آبادکاری اور بحالی کا سیکشن پالیسی برائے ازسرِنو آبادکاری اور بحالی کے نفاذ اور تعمیل کے سلسلے میں عملدرآمد کی نگرانی اور انتظامی معاونت فراہم کرے گا۔ تاہم، ازسرِنو آبادکاری اور بحالی کے سلسلے میں منصوبہ بندی کا عمل، نفاذ، اور تعمیل سے متعلق 'بنیادی' سرگرمی کا عمل متعلقہ انتظامی محکموں اور منصوبوں کے دفاتر کے ساتھ مشترکہ بنیادوں پر نمٹایا جائے گا۔

39. ازسرِنو آبادکاری اور بحالی کے سیکشن کی جانب سے ایک جدید معلوماتی نظام (Management Information System-MIS) تشکیل دیا جائے گا تاکہ ازسرِنو آبادکاری اور بحالی کے منصوبہ بندی، عملدرآمد اور نگرانی کے عمل کو مزید مؤثر بنایا جاسکے۔ اس طرح کے جدید معلوماتی نظام کو متعلقہ محکموں اور منصوبوں کے سربراہان (Project Directors) کی جانب سے ازسرنو آبادکاری اور بحالی کے منصوبوں کے نفاذ کے دوران بروئے کار لایا جائے گا۔

5.2 ازسرنو آبادکاری اور بحالی برائے شہری منصوبے (R&R for Urban Projects)

40. شہری منصوبے ہونے کی صورت میں، مقامی حکومتی ایجنسیاں / ٹاؤن انتظامیہ اور بلدیاتی حکام نقصانات، ملکیت اور مستحقین کی جانچ پڑتال اور ان کے تعین کے عمل میں شامل ہوں گے، خصوصی طور پر بلاعنوانات جیسے گلیوں میں دکانداروں، ہاکرز، اور چھوٹے پیمانے کے کاروبار کرنے والے افراد یا ادارے شامل ہیں۔

41. متعلقہ محکمے / ایجنسی کی جانب سے نشاندہی یا جانچ پڑتال کے بعد، شہروں کی گلیوں میں چھوٹے چھوٹے دکانداروں اور غیر رسمی دکانوں کو مروجہ قوانین اور قواعد کے مطابق رجسٹر کیا جائے گا تاکہ غیر رسمی شہری معیشت کو منصوبے کی مدد سے بلا کسی تعطل اور مداخلت کے فروغ دیا جاسکے۔ جہاں ضرورت ہو، وہاں متاثرہ دکانوں اور کاروباری افراد اور دیگر متعلقہ فریقین کی مشاورت سے موبائل کارٹس کو منتقل کیا جاسکتا اور دوبارہ ترتیب دیا جا سکتا ہے۔

چھٹا باب: منصوبہ بندی کے اہم تصورات اور طریقہ کار[8] (Key Planning Concepts and Processes)

6.1 تعارف (*Introduction*)

38. اس باب میں مختصراً زیر بحث مباحثہ منصوبہ بندی کے تصورات بنیادی طور پر منصوبے کی وجہ سے نقل مکانی اور ازسرِنو آبادکاری سے متعلق کیا گیا ہے۔ تاہم، اہم تصورات اور عمل کا انحصار بڑی حد تک دوسری قسم کی نقل مکانی کے معاملے میں ملتے جلتے ہوں گے جن کا احاطہ ازسرِنو آبادکاری و بحالی کی پالیسی میں ازسرِنو آبادکاری کے مقاصد کے تحت کیا گیا ہے۔

6.2 منصوبوں کی ازسرِنو آبادکاری کے اثرات ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں۔ سڑکوں / بڑی شاہراہوں، ہوائی اڈوں / سمندری بندرگاہوں، بجلی اور توانائی، پانی کی فراہمی اور صفائی ستھرائی، گندگی / کچرا اٹھانے، شہری ترقی، صحت، تعلیم، آبپاشی / سیلاب کو ضابطہ میں رکھنے کا عمل، کان کنی، جنگلات / تفریحی مقامات (پارکس) اور ماحولیاتی تحفظ کے مختلف قسم کے منصوبوں کے اثرات بھی مختلف ہوتے ہیں۔

منصوبے کی اقسام اور اثرات (Project Types and Impacts)

42. منصوبوں کی از سرِنو آبادکاری کے اثرات ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں۔ سڑکوں/بڑی شاہراہوں، ہوائی اڈوں/سمندری بندرگاہوں، بجلی اور توانائی، پانی کی فراہمی اور صفائی ستھرائی، گندگی/کچرا اٹھانے، شہری ترقی، صحت، تعلیم، آبپاشی/سیلاب کو ضابطہ میں رکھنے کا عمل، کان کنی، جنگلات/تفریحی مقامات (پارکس) اور ماحولیاتی تحفظ کے مختلف قسم کے منصوبوں کے اثرات بھی مختلف ہوتے ہیں۔

43. عام طور پر، متاثرہ گھرانوں اور برادریوں کی از سرِنو آبادکاری کے لیے صحت مراکز/کلینک کے لیے بہت ہی محدود اثرات کے ساتھ زمین کے چھوٹے پلاٹ کی ضرورت ہوتی ہے جب کہ سڑکوں، ریلوے، توانائی کی لائنوں، نہروں/نکاسیِ آب، اور شہری ترقی کے لیے درکار کشادہ صف بندی درکار ہوتی ہے جو کہ ان کی از سرِنو بحالی کے سلسلے میں اہم اور نمایاں اثرات مرتب کرتے ہیں۔

44. پانی کی فراہمی، آبپاشی اور بجلی کی پیداوار کے ذخائر وسیع پیمانے پر اور بیشتر اوقات شدید خلل پیدا کر سکتے ہیں۔ مجموعی طور پر، بیشتر منصوبوں کی اقسام میں بڑے یا چھوٹے پیمانے پر، از سرِنو آبادکاری کو مؤثر بنانے کی صلاحیت ہوتی ہے۔

6.2 منصوبے کے علاقے کی اجازت اور ابتدائی سماجی جانچ پڑتال (Declaration of Project Area and ISA)

45. جب کسی منصوبے کے لیے علاقے کی ممکنہ اراضی کے حصول اور/یا غیر ارادی طور پر از سرِنو آبادکاری کی نشاندہی کی جاتی ہے، تو مناسب مجاز اتھارٹی کی جانب سے سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے متاثرہ علاقے کی نشاندہی کے ساتھ منصوبے کے علاقے یا مقام کا اعلان کیا جائے گا۔ اعلامیہ کم از کم تین روزنامہ اخبارات میں شائع کیا جائے گا، جن میں سے دو مقامی زبان میں ہوں گے، جن کی منصوبے کے علاقے میں سرکیولیشن ہو گی۔

46. نوٹیفکیشن کا ایک نقل متعلقہ ڈپٹی کمشنر کے دفتر، میئر یا بلدیاتی دفاتر اور منصوبے کے علاقے میں دیگر نمایاں مقامات پر موجود ہونا چاہیے۔

47. ہر مجوزہ منصوبے کے لیے ایک ابتدائی سماجی جانچ پڑتال(Initial Social Assessment-ISA) کا عمل انجام دیا جائے گا تاکہ متاثرہ گھرانوں اور گروہوں کی نشاندہی کرتے ہوئے اثرات کے دائرہ کار کا تعین کیا جا سکے، یہ عمل ازسرِنو آبادکاری کے اہداف اور ممکنہ تخفیف کے اقدامات کو آگے بڑھانے کے لیے ضروری ہے۔ ابتدائی سماجی جانچ پڑتال (Initial Social Assessment-ISA) کا عمل تفصیلی مردم شماری/سروے اور ازسرِنو آبادکاری کی منصوبہ بندی اور ازسرِنو آبادکاری اور بحالی کے پیکج کی اہلیت کے لیے علیحدہ تاریخ کی ضرورت ہے۔

48. ابتدائی سماجی جانچ پڑتال(Initial Social Assessment-ISA) کے تحت اہم سماجی وسعتوں کی بھی نشاندہی کی جائے گی- مثال کے طور پر (صرف یہاں تک محدود نہیں ہے)، سماجی طور پر پسماندہ گروہ، نسلی/مذہبی اقلیتیں، ذاتیں، غریب (غربت کی لکیر کے نیچے کی زندگی گذارنے والے غرباء)، صنفی مسائل اور کمزور طبقات وغیرہ شامل ہیں- ان سب کو اس منصوبے کے تحت توجہ دی جانی چاہیے۔

49. جب آبادی کی نقل مکانی ناگزیر ہو تو، مناسب معاوضے کے ساتھ تمام سماجی اور آبادکاری کے مسائل کو حل کرنے کے لیے ازسرِنو آبادکاری کے پیکجوں اور متعین کردہ وقت پر مبنی اقدامات، بجٹ اور عملدرآمد اور نگرانی کے انتظامات پر مبنی حکمت عملی برائے عملدرآمد ازسرِنو آبادی اور بحالی(Resettlement Action Plan-RAP)مرتب کی جائے گی۔

6.3 مختصر اور مکمل حکمت عملی برائے عملدرآمد ازسرِنو آبادکاری کی(Short and Full Resettlement Action Plan-RAP)

50. پالیسی برائے ازسرِنو اور بحالی میں شامل افراد کی تعداد یا اثر کی شدت کے باوجود تمام ازسرِنو آبادکاری کے اثرات پر نافذ ہوتی ہے، اگر اثر محدود یا 'غیر اہم' ہے،مثال کے طور پر، 50 سے کم گھرانوں (اور/یا 200 افراد) کو زمین، مکان، آمدنی، اور ذریعہ معاش کے نقصان کا سامنا ہے، اس میں وہ لوگ بھی شامل ہیں جو بلاعنوانات ہیں- ان کے لیے ایک مختصر حکمت عملی برائے عملدرآمد ازسرِنو آبادکاری کی (Resettlement Action Plan-RAP)مرتب کی جائے گی۔ جس میں متاثرہ گروہوں کی مشاورت سے ان کو اثاثوں، آمدنی اور ذریعہ معاش کے بدلے قیمت پر معاوضے کی فراہمی اور دیگر اگر کوئی خاص قدم اٹھانے کی ضرورت ہو تو ایسے اقدامات اٹھائے جائیں تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ متاثرہ افراد کم سے کم منصوبہ سے پہلے کی اپنی حیثیت دوبارہ حاصل کر سکیں یا بعدازاں منصوبے کی مدت میں اپنی سماجی و معاشی حالت کو بہتر بنا سکیں۔

51. منصوبے کے مطابق'اہم' یا شدید منصوبہ جاتی اثرات کی صورتوں میں ایک مکمل حکمت عملی برائے عملدرآمد ازسرِنو آبادکاری (Resettlement Action Plan-RAP)مرتب کی جائے گی- یعنی یہ حکمت عملی اس صورت میں مرتب کی جائے گی اگر 50 سے

زیادہ گھرانے پیداواری اور دیگر اثاثوں سے محروم ہو رہے ہیں اور جسمانی اور معاشی دونوں طرح کی نقل مکانی، برادریوں کے اثاثوں کا نقصان کا سامنا کرنا پڑرہاہے، اور خصوصی طور پر، اگر منصوبوں کے اقدامات میں کمزور گروپ اور وہ لوگ شامل ہیں جو بلا عنوان ہیں یا غیر رسمی آباد کار متاثرہ گھرانوں/کاروبار اور برادریوں کی از سرِ نو آبادکاری اور ان کی بحالی کے لیے تمام ضروری اقدامات کرنے کا عمل شامل ہے۔یہ عمل متاثرہ افراد/گروپوں اور میزبان آبادیوں کی شمولیت کے ساتھ ساتھ از سرِ نو آبادکاری کے مقامات کی ترقی، مدد اور خدمات کے معاملات میں بھی شامل ہوں گے۔

52. حکمت عملی برائے عملدرآمد از سرِ نو آبادکاری (Resettlement Action Plan-RAP) کی مختصر اور مکمل دونوں صورتوں میں منصوبے کے تحت وراثت کا کوئی مسئلہ ہے تو ان مسائل کو حل کیا جائے گا، جیسے منصوبے سے پالیسی اقدامات اور تجاوزات میں کمی لانے کے سلسلے میں مناسب پالیسی کے ساتھ پروجیکٹ کے تصور کی منظوری کے بعد متاثرہ علاقوں میں مہم برائے انسداد تجاوزات (Anti-Encroachment Drive-AED)منعقد کی جائے گی۔ حکمت عملی برائے عملدرآمد از سرِ نو آبادکاری کے ذریعے وراثت کے مسائل کو نمٹایا جائے گا۔

6.4 متعلقہ فریقین کے ساتھ مشاورت(*Stakeholders Consultation*)

53. ابتدائی سماجی جانچ پڑتال کے ذریعے متعلقہ فریقین کی نشاندہی کی جائے گی۔ متعلقہ فریقین سے مشاورت کا عمل برادریوں کے اجلاس، ترجیحات کے بنیاد پر مبنی گروہی بات چیت(FOCUS GROUP DISSCUSSION-FGDS)اور اہم معلومات رکھنے والوں سے ان کے خیالات اور سفارشات معلوم کرنے کے لیے انٹریوز پر مبنی ہے۔ترجیحاتی بنیاد پر مبنی گروہی بات چیت(FOCUS GROUP DISSCUSSION-FGDS) کی شکل میں خصوصوی طور پر متاثرہ افراد کے ساتھ مشورے کیے جائیں گے تاکہ معاوضے اور بحالی کے اقدامات کے سلسلے میں ان کی ضروریات اور ترجیحات کی نشاندہی کرتے ہوئے ان کو مدِ نظر رکھا جاسکے۔

54. اس سلسلے میں، متاثرہ افراد بشمول بے گھر افراد کو مردم شماری کے نتائج اور اثرات کی جانچ پڑتال سے متعلق مکمل طور پر آگاہ کیا جائے گا۔معاوضے اور آبادکاری کی دیگر امداد کے لیے ان کی ترجیحات پر مناسب غور کیا جائے گا۔بے گھر افراد اور دیگر متعلقہ فریقین کی فعال شمولیت کو یقینی بنانے کے لیے طریقہ کار اور اس کو مختصر/مکمل حکمت عملی برائے از سرِ نو آبادکاری اور بحالی میں تفصیل سے بتایا جائے گا، جس میں شرکاء کی فہرست، مقام، تاریخ اور مشاورتی اجلاس کے تفصیلات شامل ہیں۔

6.5 ادارہ جاتی قیام، غیر سرکاری تنظیمیں اور شکایات کا ازالہ(*Institutional Set Up, NGOs and Grievance Redress*)

55. منصوبے کی سطح پر ادارہ جاتی قیام کو از سرِ نو آبادکاری کی منصوبہ بندی اور انتظامات کے لیے ابتدائی مطالعہ کے دوران عمل میں لایا جائے گا اور منصوبے کی سطح اور سرزمین کے بنیادوں پر دونوں صورتوں میں، منصوبے کی ضروریات کی بنیاد پر ادارہ جاتی انتظامات کو عملی جامہ پہنایا جائے گا۔ اہداف میں متعلقہ ایجنسیوں کے درمیان محکمہ جاتی ہم آہنگی کا عمل شامل ہے - مثال کے طور پر، لینڈ ریونیو ڈیپارٹمنٹ(Land Revenue Department)، مقامی انتظامیہ(local administration)، اور مختلف ایجنسیاں جو اثاثوں کا تخمینہ لگانے اور معاوضے کی ادائیگی، نقل مکانی اور از سرِ نو آبادکاری کے سلسلے میں اپنا کردار ادا کرتی ہیں ۔

56. اگر از سرِ نو آبادکاری کا دائرہ وسیع ہے تو، منصوبے کی بنیاد پر ایک جدا یونٹ برائے از سرِ نو آبادکاری(Resettlement Unit-RU) قائم کیا جائے گا جس کے سربراہ کی کم سے کم اہلیت 19 گریڈ سے کم نہ ہو یا بطور ڈائریکٹر کے مساوی ہو، اس کو عملہ اور از سرِ نو آبادکاری اور بحالی کے انتظامات کے سلسلے میں بجٹ پر مکمل انتظامی اور مالی اختیارات ہونا لازمی ہے۔ڈائریکٹر کو تکنیکی / انتظامی عملہ اور از سرِ نو آبادکاری کے تجربہ کار ماہرین دونوں کی مدد حاصل ہو گی۔

57. اگر ضروری ہو تو، پروجیکٹ کے سلسلے میں معروف غیر سرکاری تنظیموں (Non-Government Organizations-NGOs) کو مردم شماری / سروے، از سرِ نو آبادکاری کی منصوبہ بندی اور عملدرآمد میں مدد کے لیے شامل کیا جاسکتا ہے - خاص طور پر متاثرہ افراد / برادریوں کی شمولیت کے عمل کو بڑھانے، از سرِ نو آبادکاری کے پیکیجز سے متعلق مدد حاصل کرنا، اجتماع اور معلومات کا تبادلہ اور کسی بھی مسائل سے بچنے، اور آمدنی کی پیداواری سرگرمیوں کی منصوبہ بندی اور ان پر عملدرآمد کے سلسلے میں مدد یا خدمات حاصل کرنے کا عمل شامل ہے۔۔ غیر سرکاری تنظیموں کا انتخاب مقررہ معیارات کے مطابق اور شفاف، کھلے اور مسابقتی عمل کے تحت کیا جائے گا۔

58. از سرِ نو آبادکاری سے متعلق تنازعات اور شکایات کے حل کے لیے منصوبے کی سطح پر شکایات کے ازالے کی کمیٹیاں (Grievance Redress Committees-GRCs)ہوں گی۔ بڑے اور پیچیدہ منصوبوں کی صورت میں، متاثرہ برادریوں کے نمائندوں کی شرکت کے ساتھ آبادکاری کے فوائد پر کسی بھی تنازعہ کو حل کرنے کے لیے مقامی سطح پر کمیٹیاں برائے ازالہِ شکایات(Grievance Redress Committees-GRCs) قائم کی جائیں گی۔ زمین کے معاوضے کے مقاصد کے تحت زمین کے معاوضے اور ملکیت کے مسائل سے متعلق کسی بھی تنازع کو بذریعہ رسمی عدالتی نظام نمٹایا جائے گا۔

6.6 وسائل اور تربیت(Resources and Capacity Building)

59. حکومت سندھ کی جانب سے پالیسی برائے ازسرِنو آبادکاری وبحالی کے مؤثر نفاذ کے سلسلے میں سہولت فراہم کرنے کے لیے مناسب ادارہ جاتی تربیت فراہم کی جائے گی ۔ یہ عمل ضروری وسائل کو مختص کرنے، اور عملے کی تربیت اور محکمہ جاتی تعارف، اور سماجی علوم میں تربیت کے ساتھ نئے عملے کی بھرتی اور منصوبے کی کارروائیوں میں ازسرِنو آبادکاری کے پہلوؤں کو حل کرنے کے بنیاد پر انجام دیا جائے گا۔

60. ازسرِنو آبادکاری کی منصوبہ بندی کے ابتدائی مرحلے کے دوران،ازسرِنو آبادکاری کا عملہ پاکستان کے اندر اور ایشیا کے خطے میں موجود آبادکاری کے کامیاب منصوبوں کا دورہ کرکے مطالعہ کرتے ہوئے تجربہ حاصل کرے گا۔اس کے علاوہ، مقامی تربیتی اداروں کے ذریعے مختصر مدتی بنیادوں آبادکاری کے انتظام سے متعلق تربیت فراہم کرنے کے انتظامات بھی کیے جائیں گے۔

61. ازسرِنو آبادکاری اور بحالی کے اخراجات کی تکمیل کے لیے پروجیکٹ کی منصوبہ بندی کے بجٹ میں کافی مالی وسائل مختص کیے جائیں گے۔

6.7 نگرانی اور رپورٹنگ (Monitoring and Reporting)

62. منصوبے کی سطح پر ازسرِنو آبادکاری اور بحالی کے سلسلے میں عملدرآمد کی نگرانی بذریعہ متعلقہ محکمے یا پروجیکٹ ڈائریکٹر اندرونی اور بیرونی طور پر تیسرے فریق/ آزاد ماہرِ نگرانی /ایجنسی کے ذریعے کی جائے گی۔ اور اس طرح کے انتظامات محکمہ کی جانب سے سے نگرانی اور بیرونی اندراج کی نگرانی کے عمل کے لیے اپنے ادارہ جاتی طریقہ کار کے لیے کیے جائیں گے۔

63. محکمۂ منصوبہ بندی اور ترقی(Planning & Development Department-P&DD)میں قائم کیے جانے والے سیکشن برائے ازسرِنو آبادکاری اور بحالی میں‌ازسرِنو آبادکاری کے انتظامات کے سلسلے میں ہونے والی پیشرفت اور کارکردگی کی سہ ماہی نگرانی اور تصدیق کے لیے نگرانی کی ٹیمیں قائم کی جائیں گی۔

64. ازسرِنوآبادکاری کے پورٹ فولیو کے ساتھ بڑے اور پیچیدہ منصوبوں کی صورت میں، بذریعہ متعلقہ محکمے یا پروجیکٹ ڈائریکٹر مقامی ماہرین کا پینل (Panel of Experts-POE) مقرر کیا جائے گا تاکہ عملدرآمد کے سلسلے میں ہونے والی پیشرفت کا جائزہ لیا جا سکے اور بحالی کے انتظامات اور اس کے معمولات میں معیار کو بڑھانے کے لیے ماہرانہ بنیادوں پر رہنمائی فراہم کی جا سکے۔

دوسرا حصہ: اصطلاحات کو کیسے مرتب کریں/بروئے کار لائیں(HOW TO GUIDELINES)

اس کا اندرونی حصہ اصطلاحات کو کیسے مرتب کریں/بروئے کار لائیں ' How to Guidelines ' از سرِ نو آبادکاری کی منصوبہ بندی کے اقدامات، تفصیلات اور عملدرآمد پر مرکوز ہے۔ کتابچہ مختلف اہم تصورات کی تعریفوں پر مشتمل ہے، جس میں منصوبے کے تحت از سرِ نو آبادکاری اور بحالی کے سلسلے میں اقدامات کی وضاحت کی گئی ہے اور از سرِ نو آبادکاری کی منصوبہ بندی، عملدرآمد، اور نگرانی/جانچ پڑتال کے سلسلے میں رہنمائی فراہم کی گئی ہے۔ بہر حال یہ رہنما اصول ہر طرح سے متاثر ہونے کی صورت میں بے گھر ہونے والے (جس میں آفات سے متعلق اور یا انسدادِ تجاوزات مہم کی صورت میں جبری بنیادوں پر نقل مکانی کا عمل شامل ہے) متاثرین کی از سرِ نو آبادکاری سے متعلق منصوبہ بندی کو تشکیل دینے میں مدد ملے گی۔

ساتواں باب: اہم تصورات اور اکثر پوچھے جانے والے سوالات (Key Concepts and FAQs)

7.1 اہم تصورات کی تعریفیں(Definitions of Key Concepts):

متاثرہ علاقہ(Affected Area): "متاثرہ علاقہ" سے مراد ایسا علاقہ ہے جس کو اس پالیسی کے منصوبے کے علاقے کے 6.2 میں بیان شدہ اعلامیہ کے تحت حکومت کی جانب سے متعلقہ حکومت کی جانب سے متاثرہ قرار دیا گیا ہو۔

متاثرہ گھرانہ یا خاندان(Affected household or family): (I) وہ گھرانہ جس کی بنیادی رہائش گاہ یا دوسری جائیداد یا ذریعہ معاش کسی وجہ سے متاثر ہوا ہو اور ان کو زمین کی بحالی کے سلسلے میں منصوبے کے تحت زمین کا حصول درکار ہو۔ (II) کوئی بھی مختلف مدت کے لیے زمین/ملکیت عارضی بنیادوں پر کرائے پر رکھنے والا، خیمے میں بسنے ولا، لیز پر رکھنے والا، کرایہ دار یا دوسری جائیداد کا مالک، جو متاثرہ علاقے میں اراضی (آبادی میں پلاٹ یا دیگر جائیداد سمیت) کے حصول کی وجہ سے یا دوسری صورت میں، ایسی زمین یا دوسری جائیداد سے غیر ارادی طور پر بے گھر ہوا ہے۔; اور (III) کوئی بھی زمین سے محروم شخص، بغیر بلاعنوان والے(بسیرا کرنے والا/غیر رسمی آباد کار)، کاریگر، چھوٹے تاجر یا اپنا روزگار کمانے والا شخص؛ جو متاثرہ علاقے کے اعلان کی تاریخ سے کم از کم ایک سال کی مدت سے مستقل طور پر کسی تجارت، کاروبار، پیشے یا ہنر سے وابستہ یا مصروف رہا ہو، اور جو اپنے روزگار کمانے سے محروم ہو گیا ہو یا مکمل طور پر یا کافی حد تک اس سے متاثر ہوا ہو۔ یا جو آمدنی کے اہم ذریعہ تجارت، کاروبار یا پیشہ سے وابستہ افراد جو متاثرہ علاقے میں زمین کے حصول یا کسی اور وجہ سے متاثر ہوا ہو یا غیر ارادی طور پر بے گھر ہوا ہو۔

مناسب یا متعلقہ حکومت (Appropriate Government) سے مراد (I) اراضی کے حصول کے سلسلے میں صوبائی حکومت یا متعلقہ مقامی حکومت ہے، جس کا بھی دائرہ اختیار ہو؛ (II) وفاقی حکومت یا کسی دوسرے قانون کے مطابق ادارے کے دائرہ اختیار میں آنے والی زمین کے سلسلے میں، وفاقی حکومت یا متعلقہ قانونی ادارہ صوبائی حکومت اور ایسے ادارے کے درمیان طے پانے والے مفاہمت کی بنیاد پر؛ (III) پاکستان میں غربت کی لکیر سے نیچے (Below Poverty Line-BPL) زندگی گذارنے والے خاندان، غربت کی بنیاد پر سرکاری بنیادوں پر غربت کی لکیر سے نیچے (BPL) خاندان کا تعین۔

معاوضے (Compensation) سے مراد نقد رقم یا اس قسم کی ادائیگی ہے جس سے متاثرہ افراد کو اپنے گمشدہ یا کھو جانے والے اثاثوں، وسائل اور آمدنی کو متبادل کے طور پر فراہم کیا جاسکے وہ اس کے مستحق ہیں۔

مجاز اتھارٹی (Competent Authority) سے مراد ایک سرکاری افسر ہے جو قانون کے مطابق تفویض کردہ فرائض اور اختیارات کی بنیاد پر قانونی طور پر کوئی کارروائی کرنے یا حکم دینے کا مجاز ہے۔

حتمی / مقررہ تاریخ (Cut-off-date) سے مراد وہ تاریخ ہے جس کے بعد لوگوں کو معاوضے کا اہل نہیں سمجھا جائے گا۔ عام طور پر، مستحق افراد (دونوں عنوانات والے اور بلا عنوانات والے) کے لیے حتمی مقررہ تاریخ کنسلٹنٹس کے ذریعے اثرات کے جائزہ یا جانچ پڑتال کے لیے مردم شماری / سروے کی ابتدا سے ہی مقرر کر دی جاتی ہے یا تعین کیا جاتا ہے تاکہ منصوبے کے نفاذ کے دوران باہر کے لوگوں کی آمد اور دھوکہ دہی کے دعواؤں سے بچا جا سکے۔

قبضہ یا تجاوزات قائم کرنے والا (Encroacher): تجاوز قائم کرنے والے سے مراد ایسا شخص ہے جس نے سرکاری زمین میں تجاوز کیا ہے جس کا وہ مستحق نہیں ہے لیکن حتمی تاریخ سے پہلے متاثرہ جائیداد سے ذریعہ معاش حاصل کرتا ہے (بسیرا کرنے والوں کا بھی جائزہ لیں)۔

استحقاق (Entitlement) سے مراد معاوضہ، ذریعہ معاش کی بحالی، ایک مقام سے دوسرے مقام منتقلی کی امداد، آمدنی کا متبادل، اور نقل مکانی کا عمل شامل ہے جو کہ متاثرہ لوگوں کے نقصانات کی نوعیت پر منحصر ہے جیسے مجاز اتھارٹی کی جانب سے مطلع کیا گیا ہے۔

واضح حدود (Eminent domain) سے مراد عوامی فلاح یا عوامی مقصد کے لیے زمین کے حصول کے سلسلے میں حکومت کی طرف سے قانونی یا قوائد پر مبنی اقدامات و اختیارات کا استعمال ہے۔

ضبطگی / تحویل (Expropriation) سے مراد حکومت کی جانب سے خودمختاری کے استعمال میں جائیداد کے حقوق حاصل کرنے یا اس میں ترمیم کرنے کے اقدامات ہیں۔

خاندان گھرانہ (Family or household)سے مراد مندرجہ ذیل اقسام میں سے کوئی بھی ہے، جو مشترکہ چولہا رکھتے ہیں (I) :جوہری خاندان جس میں ایک شخص، اس کی شریک حیات اور نابالغ بچے شامل ہوں؛ (II) مشترکہ /وسیع خاندان جس میں فرد، اس کی شریک حیات، نابالغ بیٹے، غیر شادی شدہ بیٹیاں، نابالغ بھائی، غیر شادی شدہ بہنیں، والد، والدہ، اور اس کے ساتھ رہنے والے اور اپنے روزگار کے لیے اس پر انحصار کرنے والے دیگر رشتہ دار شامل ہوں۔

قابض یارکھنے والا(Holding) سے مراد کل زمین کسی شخص کے پاس بطور قابض یا کرایہ دار یا دونوں صورتوں میں رکھنے والا ہے۔

میزبان آبادی (Host population)سے مراد اس علاقے کے قریب رہنے والی برادری/مقامی افراد ہیں جہاں منصوبے کی سرگرمیوں کے نتیجے میں متاثرہ افراد کو دوبارہ آباد کیا جاتا ہے۔

آمدنی کی بحالی (Income restoration)سے مراد آمدنی کے ذرائع اور متاثرہ لوگوں کے ذریعہ معاش کو دوبارہ مستحکم بنانا ہے ۔

غیر رسمی آبادکار(Informal Settler)

بسیرا کرنے والوں(Squatter)کی تعریفیں ملائظہ فرمائیں۔

غیر رضاکارانہ ازسرنو آبادکاری (Involuntary Resettlement)سے مراد منصوبے کے قیام کے نتیجے میں لوگوں کی جسمانی یا معاشی نقل مکانی ہے جہاں متاثرہ لوگوں کے پاس اپنی زندگی، آمدنی اور اثاثوں کو دوسری جگہ منتقل کرنے اور دوبارہ تعمیر کرنے کے علاوہ کوئی چارہ یا آپشن نہیں ہوتا ہے۔

زمین کا حصول (Land acquisition)کا مطلب قانون برائے حصول زمین 1894ءکے تحت زمین کا حصول، جیسے اس میں وقتاً فوقتاً ترمیم کی گئی ہے، یا فی الحال وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت کے کسی دوسرے قانون کے تحت نافذ العمل ہے۔

بڑے اور پیچیدہ/وسیع پیمانے پر مبنی اثرات(Large and Complex/High Impact Projects)منصوبے عام طور پر غیر معمولی منصوبے ہوتے ہیں اور ان سے مراد ایک سے زیادہ اجزاء والے بڑے ڈھانچے پر مبنی منصوبے ہوتے ہیں - مثال کے طور پر ہائیڈرو/ڈیم، بڑے پل/ہوائی اڈے، آبی وسائل/سیلاب پر ضابطہ رکھنے والا، شاہراہوں اور بڑے راستوں کی رسائی کو ضابطے میں رکھنے والے منصوبوں کے

ساتھ ساتھ بڑی تعداد پر مبنی بے گھر گھرانوں کی تعداد (1,000 سے زیادہ) جس میں متاثرین کی ایک قابل ذکر تعداد (جس میں بلاعنوانات والے بھی شامل ہیں) کا منصوبہ بھی شامل ہے۔ ایسے منصوبوں میں، منصوبے کے تحت از سرِ نو آبادکاری کے مقامات اور خدمات کا عمل ضروری ہے۔

نوٹیفکیشن (Notification) کا مطلب سندھ کے گزٹ میں شائع ہونے والا نوٹیفکیشن ہے۔

مقررہ کا مطلب، جب تک کہ دوسری صورت میں بیان نہ کیا گیا ہو، صوبائی حکومت کی طرف سے اس یا اس کی کسی پالیسی کے تحت جاری کردہ رہنما ہدایات یا احکامات کے ذریعے تجویز کیا گیا ہو۔

تجویز کردہ (Prescribed) کا مطلب، جب تک صوبائی حکومت کی طرف سے اس کو دوسری کسی صورت میں بیان نہ کیا گیا ہو، یا اس کی کسی پالیسی کے تحت جاری کردہ رہنما ہدایات یا احکامات کے ذریعے تجویز کیا گیا ہو۔

پروجیکٹ/منصوبہ (Project) سے مراد ایک ترقیاتی منصوبہ ہے جس میں لوگوں کی غیر ارادی طور نقل مکانی کا عمل شامل ہو سکتا ہے یا نہیں بھی ہو سکتا۔

منصوبے سے متاثرہ شخص یا گھرانہ (Project Affected Person or household) سے مراد زمین، پانی، قدرتی وسائل کے استعمال کی وجہ سے منصوبے سے متعلق تبدیلیوں سے متاثر یا مذکورہ وجوہات کے بناء پر آمدنی کے نقصانات کا سامنا کرنے والا کوئی بھی شخص، جسے اکثر (Project Affected Persons-PAPs) کہا جاتا ہے۔

پراجیکٹ ڈائریکٹر برائے از سرِ نو آبادکاری اور بحالی (**Project Director** for resettlement and rehabilitation) سے مراد وہ فرد ہے جسے صوبائی حکومت کی جانب سے ترقیاتی منصوبے کی مدت تک بطور سربراہ نامزد کیا گیا ہے۔

نقل مکانی (Relocation) کا مطلب منصوبے کی وجہ سے جسمانی طور پر بے گھر ہونے کے بعد اس کے گھریلو اثاثوں کو دوبارہ بنانے کا عمل ہے۔

از سرِ نو آبادکاری کے علاقے (Resettlement area) کا مطلب ہے کوئی بھی ایسا علاقہ جس کو اس پالیسی کے تحت متعلقہ حکومت/ایجنسی کے ذریعے از سرِ نو آبادکاری کے لیے مختص کیا گیا ہو۔

ازسرِنو آبادکاری اور بحالی (Resettlement and Rehabilitation) سے مراد رہائش/رہنے کی جگہ، آمدنی، ذریعہ معاش، سماجی اور معاشرتی نظام کو ازسرِنو بحال کرنا ہے۔

شرحِ تبادلہ/متبادل (Replacement rate) سے مراد گمشدہ اثاثوں اور آمدنی کو تبدیل کرنے کی لاگت ہے، جس میں کسی بھی متبادل/تبادلہ کی لاگت کا عمل شامل ہے۔

ازسرِنو آبادکاری کے منصوبے (Resettlement Plan) سے مراد ایک مقررہ وقت کا ایکشن پلان یا حکمت عملی جس میں بجٹ کے ساتھ ازسرِنو آبادکاری کے مقاصد اور حکمت عملی، ادارہ جاتی ترتیب/ذمہ داریاں، نگرانی اور جانچ پڑتال کا عمل بھی شامل ہے ۔

درکار ادارہ/تنظیم (Requiring body) ادارہ یا تنظیم کی ضروریات سے کا مطلب ایک ایسی کمپنی، ایک ایسی کارپوریٹ باڈی، ایک ادارہ، یا دوسری کوئی تنظیم ہے جس کے لیے متعلقہ یا مناسب حکومت کی جانب سے زمین حاصل کی جائے گی، اور اگر زمین کا حصول ایسی حکومت کے لیے ہے تو اس میں متعلقہ حکومت بھی شامل ہے یا تو اس کے اپنے استعمال کے لیے ہے یا بعد ازاں ایسی زمین کو بذریعہ لیز، لائسنس یا زمین کی منتقلی کے کسی دوسرے نظام کے تحت کمپنی، باڈی کارپوریٹ، کسی ادارے، یا کسی دوسری تنظیم کو منتقل کر دیا جائے گا۔

دیہی علاقے (Rural area) کا مطلب مقامی حکومتی قوانین کی جانب سے بیان کی گئی تعریف کے مطابق شہری علاقے کے علاوہ کوئی بھی علاقہ ہے۔

اثر کی شدت (Severity of Impact) کا انحصار نقصانات کی تعداد اور اقسام دونوں پر ہوتا ہے - مثال کے طور پر، پیداواری اثاثوں کا نقصان۔ نقل مکانی کی وسعت 500 گھرانوں سے مختلف ہو سکتی ہے جو کہ جنگلات کے تحفظ/ترقیاتی منصوبے کے ذریعے بے گھر ہونے والے دور دراز کے پسماندہ اور کمزور برادریوں کے معاملے میں کئی ہزار تک ہو سکتے ہیں، شہری آمدورفت کے منصوبوں کی صورت میں بڑی تعداد میں بلا کسی عنوان کے لوگوں کو بے گھر کر دیا گیا ہے، اور ایسے لوگ بھی ہیں جو جو ہائیڈرو پاور یا غیر معمولی سرگرم صنعتوں کی وجہ سے ذریعے بے گھر ہو گئے ہیں۔

کچی/پسماندہ لوگوں کی آبادی کی زمین (Slum Lord)

کچی / پسماندہ لوگوں کی آبادی کی زمین (Slum Lord) کا مطلب ایک سے زیادہ املاک (جو رہائشی اور / یا کمرشل) دونوں پر مبنی ہو، عام طور پر غیر از سرِنو آبادکاری میں رہائش پذیر نہیں ہوتی ہے اور وہ کرائے یا کسی دوسرے طریقے سے معاشی فائدہ حاصل کر رہا ہے۔

قابض / بسیرا کرنے والا (Squatter) سے مراد وہ لوگ ہیں جو حکومت یا اس کی متعلقہ ایجنسیوں کے ساتھ قانونی تقاضاؤں کی تکمیل کے بغیر عوامی زمینوں پر قابض ہیں۔ بسیرا کرنے والے اور تجاوز کرنے والے کے درمیان تھوڑا سا فرق ہے۔ جب کہ قبضہ کرنے والا قانونی طور پر زمین کا مالک ہے لیکن اس نے اپنی جائیداد کو سرکاری اراضی تک بڑھا دیا ہے، قابض اراضی پر قبضہ کرنے والے کی قانونی مدت نہیں ہے۔

شہری علاقہ (Urban area) کا مطلب مقامی حکومت کے قوانین میں تعریف کے مطابق ایک شہری علاقہ ہے، مطلب ایک ایسا علاقہ جس کی وضاحت مقامی حکومتی قوانین کے تحت کی جاتی ہے جس پر منصوبے کی منظوری کی تاریخ سے ہی اطلاق ہو جاتا ہے۔

کمزور افراد (Vulnerable persons) سے مراد، معذور افراد، بے سہارا، یتیم، بیوہ، غیر شادی شدہ لڑکیاں، لاوارث خواتین، یا 70 سال سے زائد عمر کے افراد، جن کے پاس متبادل ذریعہ معاش اور آمدنی نہیں ہے۔

7.2 بیشتر اوقات پوچھے جانے والے سوالات (Frequently Asked Questions)

پالیسی برائے از سرِنو آبادکاری اور بحالی سندھ کا نفاذ ہر قسم کے ترقیاتی منصوبوں پر ہو گا۔ مذکورہ بالا فراہم کردہ اہم تصورات کی تعریفوں کے علاوہ، حکمت عملی برائے از سرِنو آبادکاری کی سرگرمیوں کی تیاری اور نفاذ کے دوران اضافی سوالات کو سامنا کیا جا سکتا ہے۔ ذیل میں کچھ متعدد بار پوچھے جانے سوالات بیان کیے گئے ہیں جو مزید وضاحت کے لیے مفید ثابت ہو سکتے ہیں۔

7.2.1 پالیسی برائے از سرِنو آبادکاری اور بحالی کے تحت کس قسم کے حقوق کو تسلیم کیا گیا ہے؟

پالیسی برائے از سرِنو آبادکاری اور بحالی میں معاوضے کے علاوہ (یعنی) قانون برائے حصولِ زمین 1894ء (Land -LAA Acquisition Act) کے مطابق اضافی حقوق کی بھی حکمت عملی مرتب کی گئی ہے، جن میں (I) غیر رسمی آباد کاروں کے لیے زمین پر کیا جانے والا بہتری کا عمل یا ڈھانچے کا معاوضہ (جن کو بطور بلاعنوان تسلیم کیا جائے گا) (II) (منصوبے کی مدد سے بے گھر گھرانوں کی از سرِ

نو آبادکاری؛ (III) ٹرانسپورٹ / منتقلی کے الاؤنس؛ (IV) منتقلی یا خوراک الاؤنس؛ (V) معاشی بحالی کی امداد؛ اور (V) تربیتی الاؤنسز شامل ہیں۔

7.2.2 کیا پالیسی برائے از سرِ نو آبادکاری اور بحالی نجی شعبے کے منصوبوں پر نافذ ہوتی ہے؟

ہاں، پالیسی برائے از سرِ نو آبادکاری اور بحالی کا نفاذ ان تمام نجی شعبے / مشترکہ بنیادوں پر چلنے والے منصوبوں پر ہوتا ہے جنہیں حکومت سندھ نے کی جانب سے منظور کیا گیا ہے یا جہاں حکومت کی جانب سے نجی سرمایہ کاری کے لیے زمین کے حصول کے لیے واضح حدود کی شق استعمال کی جاتی ہیں۔ ایسے معاملات میں، ایک حکمت عملی برائے از سرِ نو آبادکاری کی ضرورت ہو گی۔ تاہم، کوئی نجی صنعت / انٹرپرائز کی جانب سے مارکیٹ سے رضامندی کے بنیاد پر خریداری اور فروخت کرنے والے کی رضامندی کے بنیاد پر زمین خریدنا چاہتی ہے تو اس صورت میں یہ پالیسی نافذ نہیں ہو گی۔

7.2.3 اگر برادریاں منصوبے کے کاموں کے لیے رضاکارانہ طور پر زمین دیتی ہیں، تو کیا ان پر بھی یہ پالیسی نافذ ہوتی ہے؟

پالیسی برائے از سرِ نو آبادکاری اور بحالی ان صورتوں میں نافذ نہیں ہوتی جہاں برادریوں کی جانب سے رضاکارانہ طور پر زمین کے چھوٹے ٹکڑے فراہم جاتے ہیں- مثال کے طور پر، مقامی حکومتوں کے ذریعے پروجیکٹ کے فوائد کے بدلے میں دیہی سڑکوں، آبپاشی کے چینلز / پانی کی فراہمی وغیرہ کے لیے فراہم کیے جاتے ہیں۔ لیکن شرط یہ ہے کہ وہ کوئی بلا عنوان یا غیر رسمی زمین پر آبادکار نہ ہو۔ رضاکارانہ اراضی کے عطیہ کے لیے برادری سے مشاورت، رضامندی، اور دستاویزات (شکایات کے ازالے کے طریقہ کار کے ساتھ) ہونا چاہیے۔

7.2.4 پالیسی برائے از سرِ نو آبادکاری اور بحالی کے تحت عارضی زمین کا قرضہ شمار ہوتا ہے؟

عارضی طور پر متاثرہ افراد کو عام طور پر متاثرہ افراد میں شمار کیا جاتا ہے۔ بہر حال، اگر زمین سے قرض لینے کے انتظامات (قرضہ کے گڑھوں، کانوں، کام کی جگہوں وغیرہ کے لیے) زمین کے مالکان اور ٹھیکیدار اور / یا منصوبے کے درمیان واضح ہیں، تو پالیسی نافذ نہیں ہو گی۔ اگر نقصانات شدید ہوتے ہیں، تو بہتر ہو گا کہ انہیں متاثرہ افراد کے طور پر شمار کیا جائے۔ اس کو بطور ایک رائے سمجھنا چاہیے۔

7.2.5 جب کسی منصوبے میں گھر کی منتقلی شامل نہیں ہے، تو اس صورت میں کیا حکمت عملی برائے ازسرنو آبادکاری کی ضرورت ہے؟

جی ہاں، پالیسی برائے ازسرِنو آبادکاری اور بحالی میں جسمانی اور معاشی دونوں طرح کی نقل مکانی کو تسلیم کیا جاتا ہے۔اگر جسمانی نقل مکانی کے بغیر صرف اثاثے ضائع ہوتے ہیں، لیکن ذریعہ معاش یا آمدنی کے ذرائع متاثر ہوتے ہیں، تو پالیسی کے مطابق اثرات، نقصانات اور ان کے اثرات میں کمی/بحالی اور استحکام پیدا کرنے کے اقدامات کو عملی جامہ پہنانے کے لیے ایک حکمت عملی برائے ازسرِنو آبادکاری پر مبنی دستاویز ہونا چاہیے۔

7.2.6 متبادل لاگت کیا ہے؟

اثاثوں کے تخمینہ کا طریقہ جو گمشدہ اثاثوں کے متبادل اور تبادلہ کے اخراجات کو پورا کرنے کے لیے کافی رقم کا تعین کرنے میں مدد کرتا ہے۔ دیہی/شہری ماحول کے مطابق زمین یا ڈھانچے کے لیے تخمینہ کے عمل کے طریقے مختلف ہو سکتے ہیں۔ تاہم، تمام صورتوں میں، ڈھانچے اور اثاثوں کی قیمت میں کمی کو مد نظر نہیں رکھا جانا چاہیے۔

7.2.7 ٹرانسپورٹ/ نقل مکانی کا الاؤنس کیا ہے؟

یہ خاندان اور گھریلو اثاثوں کی نقل مکانی میں مدد کے لیے یکمشت رقم کی ادائیگی ہے۔تمام جسمانی طور پر بے گھر گھرانے اس الاؤنس کے مستحق ہیں۔

7.2.8 عبوری/رہائش الاؤنس کیا ہے؟

متاثرہ گھرانوں اور دکانوں/کاروباری مالکان کو 3 سے 6 ماہ کے بطور الاؤنس غربت کی شرح میں کمی یا مقامی یومیہ اجرت کی شرح کے تحت شمار کی جانے والی ماہانہ شرح کی بنیاد پر فراہم کی جانے والی امداد ہے۔عبوری الاؤنس کا مقصد فوری نقصانات کے اثرات ازالہ کرنا ہے۔ رقم اور مدت کو استحقاق کے تفصیل میں بیان کیا جانا چاہیے۔

7.2.9 امداد برائے معیشت کی بحالی کیا ہے؟

روزگار سے محروم افراد کو معاشی بحالی کی امداد دی جاتی ہے - مثال کے طور پر، تجارتی اکائیوں (بشمول مالک اور ملازمین) کا نقصان، پیداواری اثاثوں کا نقصان (یعنی زمین)، یومیہ اجرت والے مزدور/حصہ دار جو متاثرہ جائیداد پر انحصار کرتے ہیں۔

7.2.10 غربت کی لکیر سے نیچے (Below Poverty Line-BPL) کے زمرے میں کون آتا ہے؟

ایسے گھرانے یا خاندان جو حکومت کی جانب سے جاری کی گئی غربت کی لکیر کی سطح کے کم معیارات پر مبنی زندگی گذار رہے ہیں۔

7.2.11 منصوبے کی سائٹ/مقام پر باہر کے لوگوں کی آمد کو کیسے روکا جا سکتا ہے؟

فوائد سے ناجائز فائدہ اٹھانے کے سلسلے میں منصوبے کے مقام پر پر باہر کے لوگوں کی آمد ایک عام تجربہ رہا ہے۔ حتمی تاریخ کے ساتھ منصوبے کے نقشوں کی ابتدائی اور مکمل مردم شماری، جس میں ہوائی/ڈرون اور دیگر آلات کے ذریعے منصوبے کے علاقے میں گھرانوں اور ڈھانچے کی ویڈیو فلم کے ذریعے مدد حاصل کی جاسکتی ہے جو ممکنہ طور پر جائز اور دھوکہ دہی کے دعووں، خاص طور پر ڈھانچے کے درمیان فرق کرنے کے عمل میں مدد کرے گی۔ دوسرے باہر کے لوگ، مثال کے طور پر وہ لوگ جو منصوبے کے مقامات پر مہاجر مزدوروں کے طور پر کام کرنے آتے ہیں، ان کا حساب ان مہاجر مینجمنٹ پلان کے ذریعے یا ٹھیکیداروں کے ذریعے لیا جا سکتا ہے، جو عارضی بنیادوں پر کارکنوں کو ملازمت فراہم کرتے ہیں۔

7.2.12 کیا بذریعہ منصوبہ متاثر ہونے والے لوگ پالیسی برائے از سر نو آبادکاری اور بحالی سندھ کے تحت معاوضے کے اہل ہیں؟

پالیسی میں واضح طور پر براہ راست نقصانات کی صورت میں اہلیت کی وضاحت کی گئی ہے- مثال کے طور پر، اثاثوں کا نقصان، روزی یا روزگار/آمدنی جو ذریعہ معاش کو متاثر کرتی ہے۔ بالواسطہ طور پر متاثرہ افراد کی تعریف کی ضرورت ہے، جس میں بالواسطہ نقصانات کی نوعیت اور قسم کا محتاط جائزہ اور غور کیا جائے۔ اگر کسی بھی بالواسطہ نقصانات کو تسلیم کیا جاتا ہے، جس میں غیر رسمی/کمزور گروپس، مقامی ماحول یا خیالات، نقصانات، معاوضہ، اور امداد کی وضاحت کا عمل شامل ہے۔

آٹھواں باب: منصوبہ بندی برائے از سرِ نو آبادکاری کے معیارات(Baseline for Resettlement Planning)

معیارات: حکمت عملی برائے عملدرآمد از سرِ نو آبادکاری اور بحالی کو چھوٹے چھوٹے حصوں میں تقسیم کرنے کا عمل(The Baseline - the building blocks in RAP planning)

سماجی و معاشی بنیاد واضح طور پر از سرِ نو آبادکاری کی منصوبہ بندی اور عملدرآمد کے لیے اس کو چھوٹے چھوٹے حصوں میں تقسیم کرنے کا عمل اہم حصہ ہے۔ اس کے ذریعے اثرات کے پیمانے کا تعین کیا جاتا ہے، ہر قسم کے نقصانات کی نشاندہی کی جاتی ہے ، مناسب حقداروں کی پالیسیاں/تفصیلات، لاگت کے تخمینے، اور منصوبے کی نگرانی اور جائزہ کے بنیاد کی وضاحت کی جاتی ہے۔ پالیسی برائے از سرِ نو آبادکاری اور بحالی کے لیے ایک ابتدائی سماجی جانچ پڑتال کی ضرورت ہے جس کے ذریعے حصول کے دائرہ کار اور ممکنہ اثرات، اور متاثرہ لوگوں اور برادریوں کے معیار زندگی کو بحال اور بہتر بنانے کے سلسلے میں اثرات میں کمی لانے والے عوامل کا تعین کیا جائے۔

8.2 کیسے اور کہاں سے شروع کریں – مرحلہ وار اقدامات(How and Where to Start – the Steps)

پہلا مرحلہ- دستیاب یا موجودہ معلومات/اعداد و شمار کا جائزہ لیں - مثال کے طور پر، پروجیکٹ کی منصوبہ بندی کے دستاویزات، پروجیکٹ کے اہم تفصیلات/معلومات پر مبنی نقشے، دستیاب سرکاری مردم شماری کے اعداد و شمار، اور کوئی دوسری ثانوی معلومات شامل ہیں۔

دوسرا مرحلہ- لینڈ ریونیو ڈیپارٹمنٹ یا پراجیکٹ آفس (اگر دستیاب ہو) سے زمین کے ریکارڈز/معلومات کے مطابق زمین کے حصول کی معلومات کا جائزہ لیں۔

تیسرا مرحلہ- ماہر ایجنسی/کنسلٹنٹس کی خدمات حاصل کریں جس میں ایک حوالہ کے شرائط(Terms Of Reference-TORs) مرتب کریں جو واضح طور پر متوقع نتائج پر مبنی ہو: (II) سرزمین کے بنیاد پر جانچ پڑتال کرنے والوں کو تربیت دیں ؛ (III) سرزمین کے بنیاد پر نگرانی، تصدیق، اور معیار قائم کریں اور اسے برقرار رکھیں ؛ اور آخر میں، (IV)بروقت معلومات اور تجزیہ کے عمل کو یقینی بنائیں۔

ڈیٹا جمع کرنے کی تیاری کریں (I) - مقاصد (کیا کیا جمع کرنا ہے)؛ (II) طریقے (کیسے اور کس چیز کا احاطہ کیا جائے، بشمول پراجیکٹ کی سماجی وسعتیں جیسے صنف، مقامی لوگ، پسماندہ/کمزور گروہ)؛ (III) مردم شماری/سروے کے سامان کو مرتب کرنا ؛ (IV) اہم تصورات (مثلاً، گھریلو/خاندان، نقصانات، مستحق افراد) کا استعمال کریں جیسے پالیسی برائے از سرِ نو آبادکاری اور بحالی میں بیان کیا گیا ہے، کیونکہ یہ پورے عمل میں اہم تصور ہیں اور ان کے تعریف اور استحقاق میں اہم اثرات مرتب ہوتے ہیں ۔

8.3 معلومات یا اعداد و شمار جمع کرنے یا مرتب کرنے کے طریقے

متعدد اور مناسب طریقے استعمال کریں جیسے زمین کے حصول/پلاٹ کا سروے، مردم شماری، سماجی و معاشی سروے، متعلقہ فریقین سے مشاورت، مختلف گروہوں کے ساتھ اہم ترجیحاتی بنیادوں پر گروپ پر مبنی بحث مباحثہ (Focus Group Discussions-FGDs) خاص طور پر پسماندہ افراد اور ایسے غریب اور نسلی گروہوں کے لیے جہاں تک رسائی مشکل ہے:

(I) زمین کی اقسام کے مطابق اعداد و شمار مرتب جمع کرنا، منصوبے کے علاقے میں ملکیتی ریکارڈ، جس میں متاثرہ گاؤں/ ٹاؤن چھوٹے شہر کے نقشے وغیرہ شامل ہیں۔

(II) متاثرہ آبادیوں اور برادریوں بشمول سماجی تنظیموں اور ثقافتی انظام پر تفصیلی سماجی و معاشی لحاظ سے اعداد و شمار مرتب کرنا۔

(III) میزبان آبادی (شماریات آبادی، زمین کے استعمال کا نمونہ، بنیادی ڈھانچے کی ضروریات، ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانے/منتقلی کی صلاحیت) ان صورتوں میں جہاں منصوبوں میں از سرِ نو آباد کاری کے سلسلے میں بڑے پیمانے پر منتقلی کا امکان ہے۔

اعداد و شمار جمع کرنے کی کارروائیوں کے دوران، درج ذیل پہلوؤں پر غور کریں:

• مؤثر سروے اور اعداد و شمار جمع کرنا، تنازعات/شکایات کو کم کرنے، اور منصوبے اور از سرِ نو آبادکاری کے مسائل سے متعلق عام شعور کو اجاگر کرنے کے لیے مقامی حکومتی ایجنسی/عملہ، مقامی نوجوانوں، متاثرہ افراد اور غیر سرکاری تنظیموں کو شامل کرنے کا عمل۔

• متاثرہ علاقے کی نقشہ سازی اور عملدرآمد کے دوران بعد میں دھوکہ دہی کے دعوؤں سے بچانے کے لیے بذریعہ اعداد گھرانوں کی شناخت کرنا۔

• متاثرہ گھرانوں کے لیے شناختی کارڈ استعمال کریں جس میں مردم شماری میں درج بنیادی متعلقہ معلومات (مثلاً زمین، ڈھانچے، گھرانوں کے کل افراد) کو شامل کیا جائے۔

• متاثرہ افراد (APS) کی فہرست میں اہلیت کے لیے حتمی تاریخ مقرر کریں۔

• مقامی برادریوں کے ذریعے تصدیق کے لیے متاثرہ افراد(**Affected Persons-APs**) کی فہرست کا تبادلہ کریں اور ان میں حتمی تبدیلیاں، درستگیاں اور ان کو اپ ڈیٹ (اگر تبدیلی وغیرہ ہو تو وہ درست کریں) کریں۔

• ایک کمپیوٹر کی معلومات کو ذخیرہ کرنے کے لیے اعداد و شمار پر مبنی ذخیرہ کا وسیلہ بنائیں جس میں متاثرہ افراد کی پہچان کے سلسلے میں معلومات کو محفوظ بنائیں تاکہ منصوبے کے نفاذ اور اس کی نگرانی اور جائزہ کے سلسلے میں آسانی ہو۔

8.4 منصوبے کے لیے حکمت عملی برائے عملدرآمد از سرِ نو آبادکاری اور بحالی کے طرز کا فیصلہ کرنے کا عمل

حکمت عملی برائے عملدرآمد از سرِ نو آبادکاری اور بحالی کا قسم - مختصر یا مکمل حکمت عملی برائے عملدرآمد از سرِ نو آبادکاری اور بحالی کا تعین کیا جانا چاہیے، ان کا دونوں صورتوں اعداد اور اثرات یا خطرات کی مجموعی شدت کو مد نظر رکھتے ہوئے پالیسی برائے از سرِ نو آبادکاری اور بحالی کی ضرورت ہے:

• 50 گھرانوں (یا/200 افراد) کو جسمانی اور معاشی طور پر متاثر ہونے اور/یا بے گھر ہونے کے محدود (یا کم متاثر ہونے کی صورت میں) اثرات کی صورت میں مختصر حکمت عملی برائے عملدرآمد از سرِ نو آبادکاری اور بحالی نافذ ہو گی۔

• بڑے پیمانے پر مبنی اثرات والے منصوبے (50 سے زیادہ گھرانوں) کے لیے مکمل حکمت عملی برائے عملدرآمد از سرِ نو آبادکاری اور بحالی نافذ ہو گی۔

دونوں صورتوں میں، بنیادی شہری سہولیات اور خدمات کے ساتھ از سرِ نو آبادکاری کی معاونت اور/یا منصوبے کے زیر اہتمام مقامات کی فراہمی ضروری ہے۔ اگر منصوبے کی مداخلت کے لیے جسمانی نقل مکانی کی ضرورت نہیں ہے، لیکن لوگوں کو معاشی نقل مکانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے، تب بھی نقصانات، معاوضے اور معاشی بحالی کی پالیسیوں کی نوعیت کی نشاندہی کرنے کے لیے ایک مختصر حکمت عملی برائے عملدرآمد از سرِ نو آبادکاری اور بحالی کی ضرورت ہو گی تاکہ لوگ اپنے

نقصانات کو متبادل کی صورت میں حاصل کر سکیں اور/یا اپنی معاشی حالت کو بہتر بنا سکیں۔ حکمت عملی برائے عملدرآمد از سرِ نو آبادکاری اور بحالی میں متاثرہ گھرانوں کے نقصانات کی اقسام (مثلاً، زمین، ڈھانچے، درخت/فصل، آمدنی اور ذریعہ روزگار، برادری، اور ثقافتی مقامات وغیرہ) کی بنیاد پر بلاعنوانات کے لوگوں سمیت ایک استحقاق پر مبنی چارٹ شامل ہونا چاہیے۔

بڑے، پیچیدہ، اور زیادہ اثرات (1,000 یا اس سے زیادہ گھرانہ) پر مبنی منصوبے کی صورت میں، حکمت عملی برائے عملدرآمد از سرِ نو آبادکاری اور بحالی کے تحت از سرِ نو آبادکاری کی جگہوں، اور طویل مدتی سماجی اور معاشی ترقی کے پروگراموں کے لیے انتظامات ہونا چاہیے۔ اعلیٰ اثرات پر منصوبے میں از سرِ نو آبادکاری کے مؤثر انتظامات کے لیے بھی بڑی سطح کے اقدامات کی ضرورت ہے، جس میں بنیادی ڈھانچے کی سرمایہ کاری کے اہم منصوبے کے اندر ایک علیحدہ آبادکاری کا منصوبہ شامل ہے، جس میں ایک پروجیکٹ ڈائریکٹر ہو، جس کے پاس از سرِ نو آبادکاری کے انتظام اور طریقہ کار کے لیے مکمل انتظامی اور مالی اختیارات حاصل ہو۔

8.5 از سرِ نو آبادکاری کی لاگت اور بجٹ (Resettlement Cost and Budget)

از سرِ نو آبادکاری سے متعلق تمام سرگرمیوں کے لیے ہر ایک چیز کے لیے واضح بنیادوں پر تفصیلی بجٹ درکار ہے، یعنی – (I)زمین اور دیگر اثاثوں کا معاوضہ؛ (II) نقل مکانی، از سرِ نو آباد کاری کے مقام پر ترقی، اور منتقلی؛ (III) تمام اقسام کے عبوری الاؤنسز؛ (IV) آمدنی اور معاش کی بحالی/بڑھانے کا منصوبہ؛ (V) مقامی افراد کی ترقی کی منصوبہ بندی؛ (VI) نگرانی/انتظامی اخراجات، اور دیگر شامل ہیں۔

آبادکاری کی سرگرمیوں کے لیے پی سی ون کے تحت حکومت کی طرف سے بجٹ کی منظوری ضروری ہے۔ بصورت دیگر، حکومت کے پاس حکمت عملی برائے عملدرآمد از سرِ نو آبادکاری اور بحالی کی ملکیت کا فقدان ہے۔

8.6 تفصیل: بنیاد اور حکمت عملی برائے عملدرآمد از سرِ نو آبادکاری اور بحالی کی منصوبہ بندی(***Checklists: Baseline and RAP Planning***)

نمبر شمار	ہدف	تفصیل	
		ہاں	نہیں
1	کیا مردم شماری/سروے کی معلومات یا واعداد و شمار حکمت عملی برائے عملدرآمد از سرِ نو آبادکاری کے لیے کافی ہے؟		

2	کیا سروے اور اعداد و شمار جمع کرنے کے لیے دوبارہ معلومات کے حصول(Follow up) کی ضرورت ہے؟		
3	کیا از سرِنو آبادکاری سے کے سلسلے میں تمام متعلقہ نقشے تیار ہیں؟		
4	کیا میزبان علاقے کی معلومات و اعداد و شمار دستیاب ہیں؟		
5	کیا حتمی تاریخ مقرر کی جاچکی ہے؟		
6	کیا گھرانوں کی فہرست کو عام کیا گیا ہے اور تصدیق کی گئی ہے؟		
7	کیا استحقاق کے چارٹ میں تمام گروپس اور تمام قسم کے نقصانات کا احاطہ کیا گیا ہے؟		
8	کیا بجٹ میں تمام سامان کے تفصیلی اخراجات کا احاطہ کیا گیا ہے؟		

نواں باب: تمام متعلقہ فریقین کے درمیان مشاورت اور ان کی شمولیت

(Stakeholders Consultation and Engagement)

9.1 متعلقہ فریقین کی نشاندہی (Identification of Stakeholders)

پالیسی برائے از سرِ نو آبادکاری اور بحالی کا تقاضا ہے کہ متاثرہ افراد کو منصوبے کی تیاری کے دوران مکمل، خاص طور پر معاوضے اوراز سرِ نو آبادکاری کے اختیارات کے حوالے سے آگاہ کیا جائے اور ان سے مشورہ کیا جائے۔متعدد طریقوں سے، مشاورت کا عمل از سرِ نو آبادکاری سے متعلق تمام سرگرمیوں کا نقطہ آغاز ہے۔بطور پہلا مرحلہ، متعلقہ فریقین کی نشاندہی کریں – جس میں دونوں بنیادی اور ثانوی یا ادارہ جاتی فریقین شامل ہیں۔

بنیادی فریقین میں متاثرہ افراد/برادریاں، منصوبے سے مستفیض ہونے والے، آبادکاری کی مقامات کے اردگرد کی میزبان آبادی، اور منصوبے پر عملدرآمد کرنے والی ایجنسی شامل ہے۔

ثانوی فریقین وہ دوسرے لوگ ہیں جو اس منصوبے میں دلچسپی رکھتے ہیں، جس میں مقامی اور قومی حکومتیں، پالیسی بنانے والے، غیر سرکاری تنظیمیں/وکالت گروپ اور منتخب اہلکار شامل ہیں۔

9.2 متعلقہ فریقین کی مصروفیت اور شمولیت کا عمل(*Stakeholders Engagement and Participation*)

منصوبے کی تیاری کے مرحلے کے دوران، بنیادی متعلقہ فریقین کے ساتھ مشاورت کا عمل اثرات کی جانچ پڑتال کے لیے اعدادو شماریامعلومات کو جمع کرنے کا ایک لازمی حصہ ہے۔جو کہ متاثرہ برادریوں کے ساتھ مشاورت اور شمولیت کا عمل از سرِ نو آبادکاری کے منصوبے کو مرتب کرنے، متاثرہ/بے گھر ہونے والی آبادیوں کے لیے اختیارات کی نشاندہی کرنے، اور منصوبے کی شمولیت اور پالیسی اقدامات پر عملدرآمد کے سہولت فراہم کرتاہے۔

مندرجہ ذیل 7اہم اور مؤثر طریقوں پر غور کریں جو شمولیت پر مبنی اور مشاورتی عمل کو مرتب کرنے میں مدد کرتے ہیں:

پہلا مرحلہ – منصوبے کے علاقے میں متعلقہ فریقین، خاص طور پر بنیادی فریقین کی وسعت کی نشاندہی کریں۔

دوسرا مرحلہ– میڈیا، کتابچہ، اور عوامی اجلاس کے ذریعے منصوبے کو عام کریں اور معلوماتی مہم چلائیں۔

تیسرا مرحلہ:ترجیحات کے بنیاد پر بات چیت کے لیے اہم فریقین (مثلاً خواتین، برادری کے رہنماؤں، مقامی کاروبار کرنے والے، متاثرہ غیر رسمی آباد کار/ تجاوزات کرنے والے، غرباء وغیرہ) پر مبنی ترجیحاتی گروپ بنائیں۔

چوتھا مرحلہ– منصوبے کی مداخلتوں اور ازسرِنو آبادکاری کے اختیارات کے جوابات کا جائزہ لینے کے لیے گھریلو سطح کے انٹرویوز لینے کا عمل۔

پانچواں مرحلہ- شکایات کے ازالے اور حل کے لیے حکمت عملی کی تشکیل اور تشہیر کا عمل۔

چھٹا مرحلہ – ازسرِنو آبادکاری کی منصوبہ بندی، عملدرآمد اور نگرانی کے لیے متعلقہ فریقین کی مقامی سطح پر کمیٹیوں کی تشکیل کا عمل

ساتواں مرحلہ- ازسرِنو آبادکاری سے متعلق معلومات تک آسان رسائی کی فراہمی کے لیے منصوبے کے مقام پر ایک معلوماتی مرکز برائے منصوبہ (Project Information Center-PIC) قائم کریں۔

9.3 شمولیت کے عمل میں رسمی/غیر رسمی اداروں کا کردار (***Role of Formal/Informal Institutions in Participation Processes***)

شمولیت پر مبنی ازسرِنو آبادکاری کی حکمت عملی کے منصوبے پر عملدرآمد کے سلسلے میں (دونوں رسمی اور غیر رسمی) شراکت دار اداروں کی ضرورت ہوتی ہے–

رسمی اداروں میں مقامی حکومتی ایجنسیاں/ادارے، بلدیاتی حکومت ، ضلعی اور ٹاؤن انتظامیہ اور دفتر برائے منصوبہ /ازسرِنو آبادکاری برائے سیلاب متاثرین شامل ہیں۔

غیر رسمی اداروں میں مقامی سطح پر ازسرِنو آبادکاری کمیٹیاں، شکایات کے ازالے کی قائم کی جانے والی کمیٹیاں، گاؤں کی آبادکاری کے کارکنان، اور معلوماتی مرکز برائے منصوبہ شامل ہیں۔

غیر رسمی ادارے بیشتر اوقات آبادکاری کے نفاذ کے سلسلے میں مرتب کردہ مقاصد کے لیے زیادہ مؤثر ہوتے ہیں، کیونکہ ان کی مقامی سطح پر متاثرہ گروپوں کے مختلف طبقات کی نمائندگی کے ساتھ وجود میں آتے ہیں اور ان کا قیام مخصوص مقصد کے لیے عمل میں لایا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر، شکایات کے ازالے کی کمیٹیاں (GRCs-Grievances Redress Committees)شامل ہے۔

حکمت عملی برائے عملدرآمد از سرِ نو آبادکاری اور بحالی میں از سرِ نو آبادکاری کے فوائد سے متعلق مقامی شکایات / تنازعات کی شکایت کے ازالے اور حل کا طریقہ کار (Grievance Redress Mechanism-GRM) شامل ہونا چاہیے۔

منصوبے کی نوعیت پر انحصار کرتے ہوئے، مقامی شکایات / تنازعات کی شکایت کے ازالے اور حل کے طریقہ کار (Grievance Redress Mechanism-GRM)کے دو یا زیادہ درجے ہوسکتے ہیں۔ مثال کے طور پر، برادری کی سطح پر شکایات کے ازالے کی کمیٹی(GRC-Grievances Redress Committee)، ٹاؤن شپ یا میونسپل سطح پر شکایات کے ازالے کی کمیٹی، اور منصوبے کی سطح پر شکایات کے ازالے کی کمیٹی شامل ہیں۔

شکایات وتنازعات کے ازالے کی کمیٹی(GRC-Grievances Redress Committee) کو بنیادی طور پر مرتب کیا جانا چاہیے جہاں حل نہ ہونے والے معاملات کی صورت میں اس کے حل کے لیے برادری کی سطح سے بالائی درجے پر منتقل کیا جاتا ہے۔

شکایات بھی رسمی اداروں کے ذریعے پہنچائی جاتی ہیں۔ شکایات کے ازالے کی کمیٹی(Grievances Redress Committee-GRC)کے فیصلوں سے مطمئن نہ ہونے کی صورت میں متاثرہ افراد کو عدالتوں میں اپیل کرنے کا حق ہے۔

9.4 **تفصیلات: مشاورت اور شمولیت(*Checklists: Consultation and Participation*)**

نمبر شمار	ہدف	تفصیل	
		ہاں	نہیں
1	کیا تمام متعلقہ فریقین، خصوصی طور پر متاثرہ گروہ کی باقاعدگی سے نشاندہی کی گئی ہے؟		
2	کیا متاثرہ افراد اور دیگر پسماندہ گروہوں سے مشاورت کی گئی ہے؟		
3	کیا متعلقہ فریقین کے ساتھ مشاورت کی فہرست بمع تفصیل تیار کر دی گئی ہے ؟		
4	کیا معلوماتی مرکز برائے منصوبہ کے لیے کافی عملہ مقرر کیا گیا ہے اور اس کو فعال کر		

	دیا گیا ہے؟		
5	کیا شکایات اور تنازعات کے حل کے لیے کمیٹی پہلے سے تشکیل دی گئی ہے؟		
6	کیا مقامی انتظامیہ اور متعلقہ اداروں سے کافی مشاورت کی گئی ہے؟		

دسواں باب: نقل مکانی اور از سرِ نو آبادکاری (Relocation and Resettlement)

10.1 نقل مکانی کی منصوبہ بندی سے متعلق اہم سوالات (*Key Questions on Relocation Planning*)

متاثرہ لوگوں کی نقل مکانی اور از سرِ نو از سرِ نو آبادکاری کا عمل مشکل کام ہیں۔ یہ کسی مشکل انجینئرنگ منصوبے سے زیادہ دشوار عمل ہے، اور منصوبے کے مقام کی ترقی کے لیے سمجھ بوجھ، محتاط سماجی منصوبہ بندی اور سرمایہ کاری کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس سلسلے میں منصوبہ بندی کے نقطہ نظر کو مد نظر رکھتے ہوئے کیسے اور کہاں سے کام کا آغاز کریں؟ اس سلسلے میں مندرجہ ذیل چند سوالات کو مندرجہ ذیل بیان کیا گیا ہے:

- کیا تمام متاثرہ افراد کے لیے نقل مکانی ضروری ہے؟
- کیا متاثرہ برادریوں میں نسلی، قبائلی اختلافات ہیں؟
- متاثرہ لوگوں کے موجودہ اہم پیشے (بشمول مرد/خواتین) کیا ہیں؟
- موجودہ گھروں اور از سرِ نو آبادکاری کا نمونہ کیا ہے؟
- موجودہ جگہوں پر موجودہ پلاٹ کی سائز اور حجم کیا ہے؟
- برادریوں میں برادری کے سطح پر یا سماجی خدمات کیا دستیاب ہیں؟
- بازار اور دیگر عوامی سہولیات جیسے اسکول، مذہبی/ثقافتی مقامات تک رسائی کے لحاظ سے ٹرانسپورٹ اور مواصلات کے نمونے کیا ہیں؟
- کیا مجوزہ سائٹس پر میزبان آبادی موجود ہے؟

10.2 کیسے اور کہاں سے شروع کریں (Where and How to Start)؟

(I) منصوبے کے منظر نامے کو سمجھنا بہت ضروری ہے۔

(II) اس وہم میں نہ رہیں کہ آخرکار ایک دن یہ حل ہو جائے گا۔

(III) از سرِنو آبادکاری کی بڑے پیمانے پر منصوبہ بندی کے لیے بھرپور توجہ اور عملی نقطہ نظر بہت ہی ضروری ہے۔

(IV) از سرِنو آبادکاری کی منصوبہ بندی کے کاموں میں وقت، وسائل اور جان فشانی کی ضرورت ہوتی ہے۔

(IV) منصوبے میں تاخیر سے منصوبہ متاثر ہو سکتا ہے اور اخراجات میں اضافہ ہو سکتا ہے۔

10.3 پالیسی برائے از سرِنو آبادکاری اور بحالی کا انتخاب اور اختیارات (R&R – Choices and Options)

منصوبے کے اقسام اور نقل مکانی کے پیمانے پر انحصار ہے، مختلف حقیقت پسندانہ متبادل نقل مکانی اور از سرِنو آبادکاری کے انتخاب کے لیے مرتب کیے جا سکتے ہیں۔ بے گھر گھرانوں کو جتنے زیادہ انتخاب یا اختیارات پیش کیے جائیں، اتنا ہی بہتر ہے۔ اس سلسلے میں مندرجہ ذیل آپشنز کو مؤثر سمجھا جاتا ہے، بیشتر از سرِنو آبادکاری کے لیے بطور مخلوط نمونہ منتخب کیا جا سکتا ہے۔

کوئی نقل مکانی بہترین آپشن نہیں ہے۔ تاہم، اس کی توقع صرف ان محدود تعداد کے کیسز میں کی جا سکتی ہے جہاں حصول محدود ہو اور/یا متاثرہ افراد کو صرف معاشی نقل مکانی کا سامنا ہو۔ دوسرے الفاظ میں، پروجیکٹ کی مداخلتوں کو جسمانی نقل مکانی کی ضرورت نہیں ہوتی ہے یا اس کی حکمت عملی میں تبدیلی کے ذریعے جسمانی نقل مکانی سے بچ سکتے ہیں- مثال کے طور پر، ایک بائی پاس کے کسی مصروف حصے یا صف بندی کے کسی ایسے منصوبے جیسے سڑک یا شاہراہوں وغیرہ میں تبدیل کرنے کا عمل شامل ہے۔

سائٹ یا منصوبے کے مقام پر نقل مکانی ایک اور بہترین انتخاب ہے جہاں جسمانی نقل مکانی ناگزیر ہے لیکن محدود ہے - مثال کے طور پر، 50 سے کم گھرانوں یا اس سے زیادہ پر مبنی ہے۔ یہ حکمت عملی واقعی متاثر لوگوں لوگوں کے ساتھ ساتھ منصوبے پر عملدرآمد کرنے والی ایجنسی کے لیے بھی مثالی ہے۔ بے گھر گھرانوں کو منصوبے کے مقام کے قریب از سرِنو آباد کیا جا سکتا ہے اور/یا بقیہ بے گھر گھرانوں کی بقایا زمینوں پر منصوبے کی صف بندی کی جا سکتی ہے۔ سائٹ پر نقل مکانی کے عمل سے درپیش مشکلات میں کمی ہوتی ہے اور از سرِنو آبادکاری کے لیے محدود مدد کی ضرورت ہوتی ہے کیونکہ لوگ نقل مکانی کے باوجود اپنی برادری کے درمیان رہ سکتے ہیں۔

ازخود بنیادوں پر نقل مکانی کا عمل (Self-managed Relocation-SMR)، جسے بیشتر اوقات ازخود نقل مکانی (Self-Relocation) بھی کہا جاتا ہے، یہ ایک اور اچھا آپشن ہے جو بڑی اور کم سطح کی از سرِنو آبادکاری کے منصوبے کے تحت مرتب کردہ مقامات/سائٹس کے منصوبوں میں استعمال ہوتا ہے۔ از سرِنو آبادکاری ان لوگوں کو اختیار فراہم کرتا ہے جو بے گھر ہونے کے بعد، روزگار، ذاتی، تعلقات اور خاندانی وجوہات کے بنا پر جیسے شہری مراکز میں بچوں کی تعلیم کی وجہ سے منصوبے کے علاقے سے باہر جانا چاہتے ہیں۔ ایسی صورتحال میں، ان لوگوں کو نقد اضافی مراعات فراہم کی جاتی ہیں جو اپنی نئی جگہوں پر تعمیرِنو کرنا چاہتے ہیں اور ازخود بنیادوں پر نقل مکانی کے عمل کے تحت تعمیرِنو کا انتخاب کرتے ہیں۔ ازخود بنیادوں پر نقل مکانی کے تحت از سرِنو آباددکاری کرنے والے اپنے سماجی رابطوں کے ذرائع، مدد، اور نئے مقامات پر دستیاب نئے مواقع کی وجہ سے اپنی متاثر ہونے سے پہلے کی زندگی کی سطح کو تیزی سے از سرِنو حاصل کر سکتے ہیں۔

منصوبے کے زیرِسرپرستی والے مقام/مقامات پر منتقلی کا عمل مؤثر اثرات مرتب کرنے والے منصوبوں میں ضروری ہے جس میں ہزاروں خاندانوں پر مشتمل از سرِآبادکاری کا ایک وسیع عمل شامل ہے۔ بڑے پیمانے پر از سرِنو آبادکاری کے لیے، تمام بنیادی سہولیات (جس میں گھروں کے لیے پلاٹس، داخلی/آنے جانے کے لیے سڑک، پانی کی فراہمی، بجلی، بازار، اسکول/کمیونٹی سینٹرز وغیرہ شامل ہے) کے ساتھ ایک سے زیادہ از سرِنو آبادکاری کے مقامات/سائٹس کی ضرورت ہو سکتی ہے۔ از سرِنو آبادکاری کی مقامات کو بطورِ مثال منصوبے کے مقامات کے اردگرد ہونی چاہئیں تاکہ از سرِنو آبادکاروں کو عام سماجی اور معاشی ماحول میں رہنے کے عمل میں آسانی ہو۔ فاصلاتی نقل مکانی– منصوبے کے علاقے سے دور – پریشانی اور تناؤ کا اس حد تک سبب بن سکتا ہے کہ بے گھر افراد جانے کو تیار نہ ہوں۔ اگر بے گھر ہونے والے گھرانوں کو منصوبے کے علاقے کے قرب و جوار میں از سرِنو آباد کیا جاتا ہے، تو وہ منصوبے کے تعمیراتی کام میں روزگار کے لحاظ سے بھی فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

چھوٹے پیمانے پر نقل مکانی کا عمل (**Small Group Relocation-SGR**) منصوبے کے زیر اہتمام مقامات پر نقل مکانی کے برعکس ایک اور بہترین آپشن ہے۔ جس میں بے گھر ہونے والے گھرانے کے 20–30 خاندانوں کے گروپوں میں کی صورت میں، جن کا تعلق عام طور پر رشتہ داری یا دیگر رشتوں سے ہوتا ہے، وہ اپنے اصل گاؤں کے قریب "کلسٹر" میں از سرِنو آبادکار ہونے کے لیے تیار ہو سکتے ہیں۔ یہ ازخود بنیادوں پر از سرِنو نقل مکانی کی ایک اور شکل ہے جو متاثرہ خاندانوں کو باہمی مدد کے لیے اکٹھے رہنے کے قابل بناتی ہے۔ منصوبے کے زیر اہتمام مقامات کو مدنظر رکھتے ہوئے، شہری سہولیات کی صورت میں اضافی مدد فراہم کی جانی چاہیے۔

تمام صورتوں میں، منصوبے کی نگرانی اور جائزہ کے مقاصد کے از سرنو آبادکاریوں اور ان کیاز سرِنو آبادکاری کی مقامات کا اعداد و شمار پر مبنی ڈیٹا بیس مرتب کیا جائے گا - چاہے انہوں نے از سرِنو آباددکاری کے منصوبے کے مقاصد کو حاصل کر لیا ہو- یعنی، منصوبے سے پہلے کی سطح کے معمولات کو بحال کر دیا ہو اور از سرِنو آبادکاری کے بعد کی مدت میں بہتری لائی گئی ہو۔

10.4 منصوبے کے لیے مقامات کا انتخاب کے فیصلے اور اس کے مراحل(Site Selection Decisions and Phases)

منصوبے کی زیرِ سرپرستی والے مقامات (سائٹس) کے انتخاب کا عمل نقل مکانی کے منصوبے کی حتمی کامیابی کے لیے اہم ہے۔ زمین، روزگار، مارکیٹ، اور دیگر مواقع تک رسائی کے ساتھ ممکنہ حد تک منصوبے کے مقام کے قریب ہونا چاہیے۔ سماجی اور تکنیکی ٹیموں کو مقامات کے انتخاب کے سلسلے میں بے گھر برادریوں کے ساتھ مشاورت کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہیے، جس میں از سرِنو آباددکاروں کے ممکنہ مقامات کے دورے، فیصلہ سازی کے عمل میں از سرِنو آبادکاروں اور میزبان برادریوں دونوں کو شامل کرنا چاہیے۔

عمومی طور پر، سائٹ کے انتخاب اور ترقی کے مراحل میں کئی مراحل شامل ہوتے ہیں:

پہلا مرحلہ - متبادل اختیارات کا جائزہ اور مقامات (سائٹس) کا انتخاب: مقصد ایک مقام یا سائٹ کا انتخاب کرنا ہے جس پر تمام فریقین متفق ہوں، خاص طور پر از سرِنو آباد کرنے والے اور میزبان آبادی شامل ہے۔

دوسرا مرحلہ - ایک خاکہ اور ڈیزائن پر کام کریں: پلاٹ کے سائز، مقامات، محلوں وغیرہ کے اندر مختلف سہولیات تک رسائی سے متعلق ان کی معلومات کے لیے ممکنہ از سرِنو آبادکاروں (بشمول خواتین) کو جلد ہی شامل کریں اور دوسرے متعلقہ فریقین کے تاثرات کے لیے عوامی سطح پر لے آؤٹ اور ڈیزائن پر تبادلہ خیال کریں۔

تیسرا مرحلہ - از سرِنو مقام کی ترقی: سائٹ کو متفقہ سہولیات کے ساتھ اور ترتیب اور خاکہ کے مطابق تیار کیا جانا چاہیے۔ از سرِنو آبادکاروں کو منتقل ہونے لیے پہلے سے ہی ہر لحاظ سے تیار ہونا چاہیے، اس سے پہلے کہ انہیں کہا جائے۔ ۔ از سرِنو آباد ہونے والوں کو پہلے سے تعمیر شدہ ڈھانچوں پر اپنے مکانات دوبارہ تعمیر کرنے کی اجازت ہونی چاہیے۔

چوتھا مرحلہ – مقام کی از سرِنو آباد کاروں کی کمیٹی کو منتقلی کا عمل : ایک بار جب تمام از سرِنو آبادکار اپنے گھروں میں منتقل ہو جائیں اور دوبارہ تعمیر کر لیں، منصوبے کی اور سوشل ٹیم کو ان کے ساتھ ایک / یا 2سال، (اگر ضرورت ہو) کام کرنا چاہیے اور آخر میں، متاثرین کی از سرِنو آبادکاری اور بحالی کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی جانے چاہیے اور مقامات کو ان کو منتقلی کی حکمت عملی مرتب کی جانی چاہیے۔ تاہم، یہ منصوبہ از سرِنو آبادکاروں کی کمیٹی کی انتظامی اور مالی صلاحیت دونوں کو بڑھانے کے لیے منتقلی کے بعد، کم از کم پانچ سال کی مدت کے لیے مقامات کی دیکھ بھال میں معاونت کرے گا۔

10.5 میزبان برادریاں(Host Communities)

بڑے پیمانے پر از سرِنو آبادکاری کے مقامی میزبان برادریوں پر بہت سے اثرات ہوتے ہیں، جیسے روزگار، سماجی خدمات، مشترکہ املاک کے وسائل کا استعمال، اور آخر میں، برادری کی توازن کی صلاحیت کے بنیاد پر انحصار کرنے کا عمل شامل ہے۔ منصوبے کو میزبان برادری کے بنیادی ڈھانچہ اور سماجی خدمات کی ضروریات کا اندازہ لگانا چاہیے اور میزبان برادریوں کو مدد اور خدمات فراہم کرنا چاہیے، جس میں از سرِنو آبادکاری کے مقامات پر پر فراہم کی جانے والی سہولیات کا اشتراک کا عمل شامل ہے، تاکہ میزبان برادریوں اور از سرِنو آبادکاریوں کے درمیان تعلقات کو بہتر بنایا جا سکے۔ میزبان آبادی کو از سرِنو آبادکاری کے انتظام سے متعلق تمام معاملات میں شراکت دار اور متعلقہ فریقین سمجھا جانا چاہیے۔

10.6 تفصیلات: نقل مکانی اور از سرِنو آبادکاری

نمبر شمار	ہدف	تفصیل	
		ہاں	نہیں
1	کیا ممکنہ از سرِنو آبادکاروں کو از سرِنو آبادکاری سے متعلق مختلف اختیارات کے سلسلے میں آگہی دی گئی ہے؟		
2	کیا از سرِنو آبادکاری کے مقامات کی پہلے ہی نشاندہی کی جاچکی ہے؟		
3	کیا از سرِنو آباد کیے جانے والوں سے مشاورت کی گئی ہے؟		
4	کیا خاکہ اور اس کی ترتیبات کے سلسلے میں خواتین اور دیگر متعلقہ فریقین سے		

	معلومات حاصل کی گئی ہیں؟		
5	یا برادری از سرِنو آبادکاری کے تشکیل کردہ مقام پر فراہم کی جانے والی شہری سہولیات سے مطمئن ہے؟		
6	کیا میزبان آبادی از سرِنو آبادکاروں کو قبول کرنے کے لیے تیار ہیں؟		

باب 11: آمدنی اور ذریعہِ معاش کی بحالی (Income and Livelihood Restoration-ILR)

11.1 ذریعہِ آمدنی اور معاش کی بحالی (Income and Livelihood Restoration-ILR) کے سلسلے میں مدد کیوں ضروری ہے؟

از سرِ نو آبادکاری صرف اس وقت کامیاب ہوتی ہے جب از سرِ نو آباد ہونے والے یعنی متاثرین معمولات زندگی کو دوبارہ بحال کر سکیں اور کم از کم اپنے طرز زندگی کو بحال کر سکیں یا منصوبے کے بعد کی مدت میں بہتری لا سکیں۔ اس کے لیے منصوبے کی کی مداخلت اور اچھی منصوبہ بندی کی وجہ سے کھوئے ہوئے وسائل کی بنیاد (مثلاً، زمین) یا آمدنی پیدا کرنے والی سرگرمیوں (مثلاً، روزگار، چھوٹے کاروبار) کو سمجھنے کی ضرورت ہوتی ہے، جس میں از سرِ نو آبادکار ہونے والوں کے لیے روزگار کے مواقع تک رسائی، پیداواری وسائل اور منصوبہ بندی سے متعلق مدد (مثال کے طور پر، عبوری اور گزارہ الاؤنسز) نئے مقامات پر اپنی معیشت اور سماجی نظام کو دوبارہ قائم کرنے کا عمل شامل ہے۔۔

منصوبے کے حکمت عملی برائے عملدرآمد از سرِ نو آبادکاری و بحالی میں متاثرہ لوگوں کی ضروریات اور مہارت کو فروغ دینے اور نئے مقامات پر رکاوٹوں اور مواقع پر مبنی آمدنی اور معاش کا منصوبہ شامل ہونا چاہیے۔

11.2 منصوبہ بنانے والوں کے لیے اہم سوالات (Key Questions for Planners)

- منصوبے نے آمدنی اور معاش کے ذرائع کو کیسے متاثر کیا ہے؟
- مختلف متاثرہ گروہوں کی آمدنی کی سطح سے کیا مراد ہے؟
- کیا خواتین نقد آمدنی کماتی ہیں اور کیسے؟
- متاثرہ افراد (مرد/خواتین) کی موجودہ مہارتیں کیا ہیں؟
- کیا از سرِ نو آباد کیے جانے والے علاقے میں متبادل زمین دستیاب ہے؟
- منصوبہ کس قسم کا کام پیدا کرے گا؟
- فارم سے باہر متبادل روزگار کے لیے لوگوں کو کس قسم کی تربیت کی ضرورت ہے؟
- کتنے متاثرہ افراد (مرد/خواتین) اپنا کاروبار شروع کرنا چاہیں گے؟

11.3 ذریعہِ آمدنی اور معاش کی بحالی سے متعلق درپیش مشترکہ مشکلات (Common Challenges in Designing ILR Program)

کچھ مشکلات پالیسیوں کی کمی کے ساتھ ساتھ ذریعہِ آمدنی اور معاش کی بحالی (Income and Livelihood Restoration-ILR) پروگراموں کے لیے منصوبہ بندی کے طریقے سے پیدا ہوتے ہیں۔ ایک بار بے گھر ہونے اور ازسرِنو آباد ہونے کے بعد، لوگ بہت سی عبوری سرگرمیوں میں مصروف رہتے ہیں، جن میں بیشتر بغیر کسی باقاعدہ آمدنی کے مصروف رہتے ہیں۔ مقامات پر پہنچنے پر ناکافی معاوضہ اور مدد کی کمی بہت سے لوگوں کے لیے متبادل پیداواری زمین اور/یا روزگار تلاش کرنے کے عمل کو مشکل بنا دیتی ہے۔ دیگر عام مشکلات میں (I) متبادل روزگار کے لیے مہارت کی کمی؛ (II) آنے والی نسل کی سرگرمیوں میں کمزور گروہوں کو نظر انداز کرنا۔ (III) مناسب بجٹ کی کمی؛ اور (IV) ذریعہِ آمدنی اور معاش کی بحالی (Income and Livelihood Restoration-ILR) پروگراموں کے نفاذ کی منصوبہ بندی کرنے کی ادارہ جاتی صلاحیت نہ ہونے کا عمل شامل ہے۔

11.4 ذریعہِ آمدنی اور معاش کی بحالی (Income and Livelihood Restoration-ILR) کے مراحل[10]

پہلا مرحلہ- ذریعہِ آمدنی اور معاش کی بحالی (Income and Livelihood Restoration-ILR) کے پروگرام کی منصوبہ بندی کے لیے تجربہ کار غیر سرکاری تنظیموں کی خدمات حاصل کریں۔

دوسرا مرحلہ – تمام متاثرہ افراد کے جنس، عمر، تعلیم، ہنر اور آمدنی کے لحاظ سے مردم شماری/سروے میں رپورٹ کردہ معاشی سرگرمیوں کا تجزیہ کریں۔

ذریعہِ آمدنی اور معاش کی بحالی (Income and Livelihood Restoration-ILR)

تیسرا مرحلہ- مردم شماری/سروے میں درج متبادل ملازمت کے لیے ترجیحات اور اختیارات کی نشاندہی کریں۔ اگر ضرورت ہو تو تصدیق اور منصوبہ بندی کے لیے فالو اپ سروے کریں۔

چوتھا مرحلہ- فائدہ اٹھانے والوں کی مشاورت اور ترجیحات کے بنیاد پر مبنی گروہی بحث مباحثہ کے ذریعے آمدنی پیدا کرنے کی سرگرمیوں (ترجیحات اور جنس کی بنیاد پر) کے لیے متعدد اختیارات کی نشاندہی کریں۔

پانچواں مرحلہ- ایک سماجی ترقیاتی فنڈ (SOCIAL DEVELOPMENT FUND-SDF) قائم کریں اور طویل مدتی بنیادوں پر چھوٹے کاروباروں کی مدد کے لیے تربیت اور فنڈز/ کریڈٹ برائے آغاز کے لیے مناسب بجٹ فراہم کریں۔

چھٹا مرحلہ- ذریعہِ آمدنی اور معاش کی بحالی (Income and Livelihood Restoration-ILR) کے پروگرام کی ادارہ جاتی مدد اور نگرانی کے لیے ایک فریم ورک تیار کریں۔

ساتواں مرحلہ- سالانہ ذریعہِ آمدنی اور معاش کی بحالی (Income and Livelihood Restoration-ILR) کے پروگراموں کا جائزہ لیں اور جہاں ضرورت ہو، فائدہ اٹھانے والے گروپوں کو اضافی مدد فراہم کریں۔

- متعدد آمدنی اور ذریعہ معاش کی بحالی کی سرگرمیوں کے لیے منصوبہ، جس منصوبے کے تعمیراتی کام میں متاثرہ افراد کی ترجیحی ملازمت۔ منتقلی کے دوران کمزور گروہوں کی اضافی مدد کے ساتھ مدد کی جانی چاہیے۔
- ذریعہِ آمدنی اور معاش کی بحالی (Income and Livelihood Restoration-ILR) کے پروگراموں کو عام طور پر تین سے پانچ سال تک معاونت اور خدمات کی ضرورت ہوتی ہے، اس سے پہلے کہ وہ قابل عمل ہوں۔ تاہم، بڑے/ پیچیدہ اور زیادہ اثر والے منصوبوں میں، ذریعہِ آمدنی اور معاش کی بحالی (Income and Livelihood Restoration-ILR) کے پروگرام کا آپریشن کم از کم 10 سال تک جاری رہنا چاہیے۔

11.5 تفصیلات: ذریعہِ آمدنی اور معاش کی بحالی (Income and Livelihood Restoration-ILR) کا پروگرام

نمبر شمار	ہدف	تفصیل	
		ہاں	نہیں
1	کیا ذریعہِ آمدنی اور معاش کی بحالی (Income and Livelihood Restoration-ILR) کے پروگرام کے بنیادی اعداد و شمار مناسب تجزیہ پر مبنی ہیں؟		
2	کیا ذریعہِ آمدنی اور معاش کی بحالی (Income and Livelihood Restoration-ILR) کے پروگرام میں تمام متاثرہ افراد/ مستحقین کے لیے متعدد اختیارات ہیں؟		
3	کیا کمزور گروہوں کے لیے کوئی خاص پروگرام مرتب کیا گیا ہے؟		

		کیا ذریعہِ آمدنی اور معاش کی بحالی(Income and Livelihood Restoration-ILR) کے پروگرام میں خواتین پر مبنی کوئی پروگرام ہے؟	4
		کیا مختصر اور طویل مدتی دونوں طرح کے منصوبے ہیں؟	5
		کیا مختصر اور طویل مدتی پروگرام کے لیے کوئی سماجی ترقیاتی فنڈ ہے؟	6
		کیا غیر سرکاری تنظیمیں ذریعہِ آمدنی اور معاش کی بحالی (Income and Livelihood Restoration-ILR) پروگرام کی منصوبہ بندی اور نفاذ کے عمل میں شامل ہیں؟	7

بارہواں باب: از سرِنو آبادکاری کے ادارے اور عملدرآمد

(Resettlement Institutions and Implementation)

حکمت عملی برائے عملدرآمد از سرِنو آبادکاری و بحالی ایک ایسا مؤثر عمل ہے جس پر جتنا عملدرآمد کیا جائے گا اس کے اتنے ہی مفید اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ از سرِنو آبادکاری کے موثر انتظام کے لیے مناسب از سرِنو آبادکاری والے اداروں کی ضرورت ہے۔ منصوبے کے ماضی کے تجربات از سرِنو آبادکاری کے نفاذ کے انتظام کے سلسلے میں بنیادی طور پر ایجنسی اور سرزمین دونوں سطحوں کے بنیاد پر مناسب تنظیموں کی کمی کی وجہ سے ناقص کارکردگی کی نشاندہی کرتے ہیں۔

12.1 ادارہ جاتی تربیت سے متعلق مسائل (Issues Concerning Institutional Capacity)

- کیا محکمہ /ایجنسی کو از سرِنو آبادکاری کا کوئی سابقہ تجربہ ہے؟
- از سرِنو آبادکاری کی کارروائیوں کے لیے موجودہ ادارہ جاتی بنیادوں پر انتظامات کیا ہیں؟
- منصوبے اور مقامی سطح پر از سرِنو آبادکاری کی بین محکمہ جاتی سرگرمیاں ایک دوسرے سے کس طرح معاونین ہیں؟
- کیا منصوبے کے تحت از سرِنو آبادکاری یونٹ کی ضرورت ہے؟
- مقامی سطح کی غیر سرکاری تنظیمیں(NGOs)/برادری کی سطح پر تنظیمیں(CBOs)از سرِنو آبادکاری کے نفاذ میں کس طرح مدد کر سکتے ہیں؟
- کیا یہاں صلاحیت کو فروغ دینے کے لیے کی تربیت کی ضرورت ہے؟

12.2 از سرنو آبادکاری کے نفاذ کے سلسلے میں کام کرنے والے ادارے (Institutions for Resettlement Implementation)

وسیع پیمانے پر مبنی، از سرِنو آبادکاری کے دو قسم کے ادارے ہیں۔

- سب سے پہلے، سرکاری محکمے/ایجنسیاں ہیں – جس میں ، محکمہ ریونیو(Revenue Department)، جنگلات(Forestry)، زرعی تشہیر(Agricultural marketing)وغیرہ اور بہت سی دوسری متعلقہ ایجنسیاں

شامل ہیں، جس میں مقامی انتظامیہ- جو از سرِنو آباد کاری کی سرگرمیوں کے نفاذ اور ان کو ہم آہنگ بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔

- دوسرا، سرزمین کے بنیاد پر دوسرے معاونین ہیں - مثال کے طور پر، غیر سرکاری تنظیمیں، برادری کی سطح پر کام کرنے والی تنظیمیں، منصوبے کے تحت کام کرنے والی از سرِنو آبادکاری و بحالی کی کمیٹیاں، شکایات کے ازالے کی کمیٹیاں، گاؤں / برادری کی سطح پر از سرِنوِ آبادکاری کے ارکان، اور از سرِنوِ آبادکاری کی نگرانی اور جائزہ کرنے والی ایجنسیاں شامل ہیں۔

12.3 از سرِنو آبادکاری کا یونٹ قائم کریں(*Establish a Resettlement Unit*)

- مؤثر اثرات کے حامل منصوبے کے لیے، از سرِنو آباد کاری کی سرگرمیوں کے تمام پہلوؤں پر مؤثر طریقے سے نافذالعمل کے لیے مناسب عملے اور بجٹ کے ساتھ ایک از سرِنو از سرِنو آبادکاری یونٹ (RU) کی ضرورت ہوگی۔
- بڑے / پیچیدہ اور مزید اثر والے منصوبے کی صورت میں، مکمل مالی اور انتظامی اختیارات کے حامل منصوبے کے سربراہ یعنی پروجیکٹ ڈائریکٹر کے ساتھ ساتھ ایک علیحدہ "از سرِنو آبادکاری کے یونٹ" (اہم سرمایہ کاری کے منصوبے کے ساتھ ایک منصوبے) کی ضرورت ہوگی۔
- عام طور پر، زمین کو خالی کرنے اور حقیقی نجی کام کی تعمیر سے پہلے لوگوں کی نقل مکانی کے لیے منصوبے پر عملدرآمد کے لیے از سرِنو و بحالی کے ایک علیحدہ منصوبہ پہلے مرحلے پر قائم کیا جاتا ہے۔

12.4 از سرِنو آبادکاری کے نفاذ میں غیر سرکاری تنظیموں کا کردار (Role of NGOs in Resettlement Implementation)

- تجربہ کار مقامی غیر سرکاری تنظیمیں(Non-Government Organizations-NGOs)، جن کے پاس معلومات ہے ، اور متاثرہ لوگوں / برادریوں سے رابطہ مختلف سرگرمیوں کے سلسلے میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے - مثال کے طور پر، حکمت عملی برائے عملدرآمد از سرِنو آبادکاری و بحالی کے نفاذ کے دوران بنیادی معلومات یا اعداد و شمار اکٹھا کرنا، معلوماتی مہم، منصوبہ بندی اور آمدنی پیدا کرنے والی سرگرمیوں کے انعقاد کا عمل شامل ہے۔

- غیر سرکاری تنظیمیں(Non-Government Organizations-NGOs)خواتین اور پسماندہ گروہوں اور صنفی، غربت، اور برادری کی ترقی جیسے شعبوں میں زیادہ موثر اور کفایت شعاری سے خدمات فراہم کرنے کے لیے بھی اچھی حالت میں ہیں۔
- حکومت کے ساتھ رجسٹرڈ غیر سرکاری تنظیموں (Non-Government Organizations-NGOs)کی خدمات حاصل کریں، جن کا ٹریک ریکارڈ اور سماجی ترقی کی سرگرمیوں میں تجربہ ہے۔

12.5 عملے کی تربیت اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو فروغ دینے کا عمل(Staff Training and Capacity Building)

- عملے کی ترقی، تربیت اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو فروغ دینے کے عمل کو بجٹ میں مدِ نظر رکھیں۔
- مقامی اداروں اور ماہرین کی طرف سے مختصر مدتی از سرِنو آبادکاری کے انتظام کی تربیت / ورکشاپس کا منصوبہ۔
- منصوبہ کا عملہ از سرِنو آبادکاری کے کامیاب منصوبوں کے سلسلے میں اندرون ملک یا بیرون ملک پر جا کر اہم معلومات حاصل کر سکتا ہے۔

12.6 معاونین کمیٹیاں برائے از سرنو آبادکاری و بحالی(Resettlement Coordination Committees)

- مقامی رابطہ کی یا معاونین کمیٹیاں برائے از سرِنو آبادکاری و بحالی (Resettlement Coordination Committees) قائم کریں جن میں بلدیاتی اداروں کے نمائندوں، منتخب عہدیداروں، غیر سرکاری تنظیموں،، متاثرہ افراد/خواتین کے نمائندے، منصوبہ کے عملے اور دیگر افراد پر مبنی مشاورت اور شمولیت اور عملدرآمد کی سرگرمیوں کے انعقاد کے سلسلے میں سہولت فراہم کریں۔
- یہ کمیٹیاں گاؤں، ذیلی ضلع اور منصوبے کی سطح پر قائم کی جا سکتی ہیں۔
- مقامی کمیٹیاں منصوبے کے نفاذ اور مؤثر طریقے سے نگرانی کو یقینی بنانے کے لیے بہت ضروری ہیں۔

12.7 شکایات کے ازالے کی کمیٹیاں (Grievances Redress Committees)

• از سرِنو آبادکاری کے فوائد پر مبنی اور تنازعات کے حل کے لیے شکایات کے ازالے کی کمیٹیاں (GRCS) قائم کریں۔

۔ منصوبے کے اقسام پر انحصار ہوتا ہے، مذکورہ کمیٹیوں کے کے متعدد درجے ہو سکتے ہیں۔

حکمت عملی برائے عملدرآمد ازسرِنو آبادکاری کو واضح طور پر شکایات یاتنازعات کے حل کی کمیٹیوں کے اختیاری طریقہ کار کی وضاحت کرنی چاہیے۔

12.8 **تفصیلات: ازسرنو آبادکاری اوراس پر عملدرآمد کے ادارے (Resettlement Institutions and Implementation)**

نمبر شمار	ہدف	تفصیل	
		ہاں	نہیں
1	کیا عملدرآمد اور نگرانی کے لیے ایک مناسب یونٹ برائے ازسرِنو آبادکاری (RU) اور یا جدا جدا اسٹینڈ لون منصوبہ قائم کیا گیا ہے؟		
2	کیا غیر سرکاری تنظیمیں (NGOs)/برادری کی سطح پر تنظیمیں (CBOs) منصوبہ بندی اور نفاذ کے تمام مراحل میں شامل ہیں؟		
3	کیا ازسرِنو آبادکاری سے متعلق رابطے کی یامعاونین کمیٹیاں موجود قائم کی گئی ہیں؟		
4	کیا شکایات کے ازالہ وتنازعات کے حل کی کمیٹیاں پہلے سے قائم ہیں؟		
5	کیا تربیت اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو بڑھانے کا کوئی انتظام ہے؟		

تیرہواں باب: نگرانی اور جائزہ کا عمل(Monitoring and Evaluation)

پیشرفت کے اقدامات، از سرِنو آبادکاری کی نگرانی، نظر ثانی اور جائزہ کا عمل منصوبے کے تسلسل کے معیاری طریقے ہیں۔ نگرانی کے انتظامات کا حکمت عملی برائے عملدرآمد از سرِنو آبادکاری کے اشارے اور طریقہ کار کی فہرست کے تحت غور کرنا چاہیے، اور نگرانی اور جائزہ کے تمام پہلوؤں پر باقاعدہ رپورٹس تیار کرنا چاہیے۔

13.1 از سرِنو آبادکاری کی نگرانی، نظر ثانی اور جائزہ(Resettlement monitoring, Review and Evaluation)

از سرِنو آبادکاری کی نگرانی(Resettlement review)کے لیے حکمت عملی برائے عملدرآمد از سرِنو آبادکاری کے نفاذ میں پیشرفت کی اطلاع دینے کے لیے سرزمین کے بنیاد پر اعداد و شمار جمع کرنے اور تجزیہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ نگرانی جسمانی/مالی اہداف اور معاوضے کے پیکجز کی فراہمی اور نقل مکانی کے منصوبے پر مرکوز ہے۔ یہ عمل عام طور پر منصوبے پر عملدرآمد کرنے والی ایجنسی کے ذریعہ ماہانہ بنیادوں پر کیا جاتا ہے۔

از سرِنو آبادکاری کی نظر ثانی(Resettlement review) باقاعدگی سے ہوتی ہے، خاص طور پر منصوبے کے نفاذ کے دوران درمیانی مدتی میں پیشرفت کی نظر ثانی کے لیے اور اگر ضرورت ہو تو، از سرِنو آبادکاری کے منصوبے کے نفاذ میں کسی بھی کمزوری کو دور کرنے کے لیے، کسی درمیانی کورس کی اصلاح کا فیصلہ کیا جاتا ہے۔ جہاں ضرورت ہو، اگر ضرورت ہو تو مزید تخفیف کے منصوبے تیار کریں۔

از سرِنو آبادی کے جائزہ (Resettlement evaluation)کا عمل از سرِنو آبادکاری کے نفاذ کے دوران اور بعد میں ہوتا ہے۔ اس کا مقصد اس بات کا جائزہ لینا ہے کہ آیا از سرِنو کے آبادکاری کے مقاصد جیسے حکمت عملی برائے عملدرآمد از سرِنو آبادکاری بیان کیا گیا ہے، خاص طور پر یہ جائزہ لینا کہ آیا متاثرہ افراد کے ذریعہ معاش اور معیار زندگی کو بحال یا بڑھایا گیا ہے۔

13.2 داخلی اور خارجی نگرانی (Internal & External Monitoring)

داخلی نگرانی ازسرِنو آبادکاری کی سرگرمیوں کے تحت ہوتی ہے - بطور مثال ،معاوضے کی ادائیگی، ازسرِنو آبادکاری کی کے مقام کی تشکیلی، مشاورت، شکایات، فوائد کی نگرانی، مقررہ مدت اور بجٹ کو حکمت عملی برائے عملدرآمد ازسرِنو آبادکاری کے تحت مقرر کیا گیا ہے۔ EA RU/ نگرانی کرنے والے اسسٹنٹ کی جانب سے یونٹ برائے ازسرِنو آبادکاری کے منصوبے کے ذریعے سماجی اور ازسرِنو آبادکاری کے ماہرین کے ذریعے ماہانہ نگرانی کی جاتی ہے۔ کسی بھی پیشرفت کا اندازہ لگانے کے لیے حکمت عملی برائے عملدرآمد ازسرِنو آبادکاری کے تفصیلات پر مبنی چارٹ تفصیلات کو حل کرنے کے لیے نگرانی کے اشارے منتخب کیے جاتے ہیں۔

مکمل اور معروضی معلومات کو یقینی بنانے کے لیے بیرونی نگرانی کا عمل ایک آزاد ایجنسی/ماہر کے ذریعے انجام دیا جاتا ہے۔ کام 11 ہیں (I) اندرونی نگرانی کے نتائج کی تصدیق کرنا۔ (II) اس بات کا جائزہ لیں کہ آیا ازسرِنو آبادکاری کے مقاصد پورے ہو گئے ہیں۔ (III) اس بات کا پتہ لگانا کہ آیا ازسرِنو آبادکاری کے حقوق مناسب تھے؛ (V) ازسرِنو آبادکاری کی کارکردگی، تاثیر، اثرات اور پائیداری کا اندازہ لگانا؛ اور (V) مستقبل کی رہنمائی کے لیے سیکھا گیا سبق کا عمل شامل ہے۔

13.3 نگرانی اور جائزہ کے عمل میں متاثرہ افراد اور غیر سرکاری تنظیموں کی شمولیت(Participation of APs/NGOs in (M&E

• متاثرہ افراد/میزبان آبادیوں اور غیر سرکاری تنظیموں کی شمولیت کا عمل ازسرِنو آبادکاری کے کاموں میں پیدا ہونے والے روزمرہ کے مسائل کو حل کرنے میں مددگار ثابت ہو سکتی ہے۔ شمولیت کے عمل پر مبنی نگرانی اور جائزہ کی ترتیب اور نفاذ میں مقامی اہم کردار ادا کرنے والوں کو شامل کرکے پروگرام کی کارکردگی کو بہتر بنا سکتا ہے۔

شمولیت کے عمل پر مبنی فوری اندازہ لگانے کے عمل(Participatory Rapid Appraisal-PRA) کی تکنیکوں کا استعمال متاثرہ افراد اور دیگر متعلقہ فریقین کی ازسرِنو آبادکاری کی نگرانی اور عملدرآمد کے سلسلے میں شمولیت کو فروغ دے سکتا ہے۔

13.4 شمولیت پر مبنی نگرانی اور جائزہ کے مراحل(Steps in Participatory M&E)

شمولیت پر مبنی نگرانی اور جائزہ اور ازسرِنو آبادکاری کے حقیقی بنیادوں پر اثرات کے لیے مندرجہ ذیل مراحل پر عمل کریں۔

پہلہ مرحلہ: اہم معلومات رکھنے والوں کے انٹرویوز: مقامی رہنماؤں، متاثرہ افراد، غیر سرکاری تنظیموں/مقامی ماہرین، حکمت عملی برائے عملدرآمد ازسرِنو آبادکاری پر عملدرآمد کرنے والی ایجنسی/سرزمین کے بنیاد پر کام کرنے والے والوں کے منتخب گروپ سے ازسرِنو آبادکاری کی سرگرمیوں، پیشرفت، اور منصوبے کی فراہمی کے سلسلے میں درپیش مشتکلاف سے متعلق انٹرویو لیں۔

دوسرا مرحلہ- ترجیحاتی بنیادوں پر گروپ پر مبنی بحث مباحثہ:FGDS): معاوضے کی ادائیگیوں، ازسرنوِآبادکاری کے کاموں کے معیار، سائٹس اور خدمات اور ذریعہ معاش وغیرہ پر مخصوص گروپس (مثلاً، ازسرِنو آباد کیے جانے والے/میزبان آبادی، خواتین، کمزور طبقات وغیرہ) سے بات کریں۔

تیسرا مرحلہ- گہرائی سے تحقیقاتی مطالعہ : ازسرِنو آباد کاروں/میزبان آبادی اور متاثرہ افراد کے کے مختلف زمروں (عنوان/عنوان والے، خواتین، کمزوروں) کے گہرائی سے انٹرویو لیے جائیں تاکہ نقل مکانی کے عمل اور ان کے نقل مکانی کے بعد کے تجربے پر ان کے ردعمل کا اندازہ لگایا جا سکے۔، آیا وہ ازسرِنو آبادکاری کے مستحقین سے مطمئن ہیں اور معاون خدمات مناسب تھیں۔

چوتھا مرحلہ -برادری کی سطح پر عوامی اجلاس: منصوبے کے مقام جگہ پر کھلی عوامی میٹنگز کا انعقاد کریں تاکہ ازسرِنو آبادکاری کی مختلف سرگرمیوں، ان کی کارکردگی اور اثرات سے متعلق معلومات حاصل کی جاسکیں۔جہاں ضروری ہو تخفیف اور بہتری کے لیے شکایات کی فہرست بنائیں۔

پانچواں مرحلہ- مختصر اور غیر رسمی سروے: ازسرنو آباد کاروں اور میزبان آبادیوں، ازسرِنو آبادکاری کے عملے اور مقامی منتخب عہدیداروں کے درمیان ازسرِنو آبادکاری کے عمل کی کارکردگی پر مختصر اور غیر رسمی سروے کریں۔

13.5 تفصیلات: مبنی نگرانی اور جائزہ کے مراحل (Checklists- Monitoring and Evaluation)

نمبر شمار	ہدف	تفصیل	
		ہاں	نہیں
1	کیا داخلی نگرانی کے لیے وسائل اور فنڈز کے ساتھ منصوبے کی سطح پر نگرانی اور جائزہ کا نظام قائم کیا گیا ہے؟		

2		کیا ابتدائی طور پر منصوبے کے بنیاد پر عملہ موجود ہے؟		
3		کیا نگرانی اور جائزہ کے طریقہ کار میں متاثرہ / از سرِ نو آبادکاروں کے گروپوں کی شرکت شامل ہے؟		
4		کیا نگرانی کے اہداف اور اشاروں کی پہلے ہی نشاندہی کی گئی ہے؟		
5		کیا آزاد / تیسرے فریق کی نگرانی کے لیے حوالہ جاتی شرائط تیار ہیں؟		

پہلا ضمیمہ: کیس کے قوانین کا قانونی تجزیہ (Annex 1: Legal Analysis of Case Laws)

I. جائزہ اور بحث (Overview and Discussion)

1. یہ مختصر نوٹ اور تجزیہ خاص طور پر صوبہ سندھ میں تجاوزات اور قبضے کے سوال پر حالیہ اور انتہائی متعلقہ فیصلوں پر مبنی ہے۔ مقدمات کے سلسلے میں بروئے کار لائے جانے والے حوالے اس دستاویز کے آخر میں درج ہیں۔

2. ان فیصلوں میں جن اہم سوالات پر توجہ دی گئی ہے ان میں سہولت/عوامی استعمال کے لیے مختص زمین کی نوعیت کو تبدیل کرنے کے اختیارات، غیر مجاز تعمیرات، اور اس طرح کی غیر مجاز تعمیرات کا خاتمہ شامل ہے۔ عدالتی فیصلے زمین کے غیر مجاز استعمال کو روکنے کے لیے حکومت/ریاست کی ذمہ داری پر توجہ مرکوز کرتے ہیں تاہم ان فیصلوں میں کوئی بھی چیز حکومت کو انسداد تجاوزات کی مشقوں سے متاثر ہونے والوں کی بحالی اور ازسرِ نو آباد کاری سے نہیں روکتی ہے۔

3. عدالتی فیصلوں کو مد نظر رکھتے ہوئے تجاوزات کے سوالات کو جانچنے کا تصوراتی قانونی بنیاد یہ ہے کہ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ بنیادی اصول کے طور پر زمین کے غیر مجاز استعمال کو روکے نہ کہ انفرادی غیر رسمی آباد کاروں (اس پالیسی میں موجود استثناء کو چھوڑ کر اور نافذ العمل دیگر قوانین) کو روکا جائے۔

4. متعدد واقعات میں عدالتوں نے متاثرہ افراد کی بحالی اور ازسرِ نو آباد کاری کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے ہدایت کی ہے (جس میں کراچی میں تجاوزات کے خاتمے سے متعلق کارروائی میں C.M.A نمبر 242 2018/K-میں سپریم کورٹ) کا مثال واضح ہے۔

5. عدالتی فیصلے قانون برائے حصولِ زمین-1894ء لینڈ 1894ء، قانون برائے انسدادِ تجاوزات سندھ 2010ء اور دیگر وفاقی، صوبائی اور میونسپل قوانین پر مبنی ہیں جو ازسرِ آباد کاری اور بحالی کے سوال پر خاموش ہیں۔

6. ماضی میں سپریم کورٹ کی جانب سے ایک مقدمہ (SCMR 12472004) میں قرار دیا ہے کہ قانون برائے حصول زمین 1894ء کے سیکشن 31 (B) کے تحت رقم کے معاوضے کے بدلے متبادل اراضی کے دعویداروں کو قانون کے تحت ایسا کرنے کا حق نہیں ہے۔ متبادل کے طور پر کسی دوسری زمین کی منتقلی کے ذریعے معاوضہ دیا جائے گا۔ تاہم، اس سے بھی نئے استحقاق پیدا کرنے میں کوئی رکاوٹ نہیں بنتی ہے۔

7. پالیسی برائے ازسرِنو آبادکاری اور بحالی پاکستان میں کسی بھی قانون کے خلاف نہیں ہے۔"موجودہ قوانین" کی تعریف اسلامی جمہوریہ پاکستان، 1973ء کے آئین کے آرٹیکل 268(7) کے ذریعے کی گئی ہے، "...تمام قوانین (بشمول آرڈیننسز، آرڈرز-ان-کونسل، آرڈرز، رولز، بائی لاز، ریگولیشنز اور ہائی کورٹ کی جانب سے تشکیل دیے جانے والا لیٹرز پیٹنٹ۔، اور کسی بھی نوٹیفکیشن اور قانون کی طاقت رکھنے والے دیگر قانونی آلات) جو آئین کے نفاذ کے آغاز سے ہی (آئین کے آرٹیکل 265(2) کے مطابق 14 اگست 1973ءسے آغاز کا دن ہے)پاکستان یا اس کے کسی حصے میں نافذ العمل، یا ماورائے علاقائی اعتبار کے حامل، - شروع ہونے والے دن سے فوراً پہلے آئین و قانون کے مطابق ہیں۔

II مشاورتی حوالہ جات (References Consulted)

درج ذیل ذرائع /عدالت کے فیصلے (جس کے حوالہ نمبر فراہم کیے گئے ہیں) سے مشورہ کیا گیا۔2022 C L C543]سندھ] عرفان سعادت خان اور محمد فیصل کمال عالم سے پہلے، جے جے میاں ٹرسٹ بذریعہ نمائندہ/ٹرسٹی---- پیٹیشنرز بمقابلہ بذریعہ لیاری ایکسپریس وے منصوبہ برائے ازسرِنو آبادکاری

پراجیکٹ ڈائریکٹر اور 2 دیگر ----- جواب دہندگان/آئین پٹیشن نمبرD-300 آف 2015، فیصلہ 18 اکتوبر 2021ء کو ہوا۔

2022 S C M R 152 [Supreme Court of Pakistan] Present: Gulzar Ahmed, C.J., Ijaz ul Ahsan and Qazi Muhammad Amin Ahmed, JJ NIAMATULLAH KHAN ADVOCATE and others---Petitioners/Appellants Versus FEDERATION OF PAKISTAN and others---Respondents
2022 S C M R 133 [Supreme Court of Pakistan] Present: Gulzar Ahmed, C.J., Ijaz ul Ahsan and Qazi Muhammad Amin Ahmed, JJNIAMATULLAH KHAN ADVOCATE and others---Petitioners/Appellants Versus FEDERATION OF PAKISTAN and others---Respondents
2022 S C M R 105 [Supreme Court of Pakistan] Present: Gulzar Ahmed, C.J., Ijaz ul Ahsan and Qazi Muhammad Amin Ahmed, JJ NIAMATULLAH KHAN ADVOCATE and others---Petitioners/Appellants Versus FEDERATION OF PAKISTAN and others---Respondents
2020 S C M R 1474 [Supreme Court of Pakistan] Present: Gulzar Ahmed, C.J., Faisal Arab and Ijaz ul Ahsan, JJ NAIMATULLAH KHAN ADVOCATE and others---Petitioners Versus FEDERATION OF PAKISTAN and others---Respondents
P L D 2013 Supreme Court 443 Present: Iftikhar Muhammad Chaudhry, C.J. Jawwad S. Khawaja, Khilji Arif Hussain, Amir Hani Muslim and Ejaz Afzal Khan, JJ SUO MOTU CASE NO.16 OF 2011 ALONG WITH CMAs (Implementation proceedings of Judgment of this Court reported as PLD 2011 SC 997)
1988 C L C 2169 [Lahore] Before Lehrasap Khan, J NADIR ALI—Petitioner versus BOARD OF REVENUE—Respondent Writ Petition No. 3060 of 1985, decided on 31st January, 1988.
Colonization of Government Lands (Punjab) Act (V of 1912)--

(مقدمات اور فیصلوں کی تفصیلات موجود ہیں۔ یہ بڑے قانونی دستاویزات ہیں جو درخواست کے بنیاد پر فراہم کیے جاسکتے ہیں)۔

دوسرا ضمیمہ (Annex 2)

حکمت عملی برائے عملدرآمد ازسرنو آبادکاری وبحالی کی تیاری کے لیے حوالہ جاتی شرائط کا نمونہ

(A Sample TOR for RAP Preparation)

I. عمومی مقاصد

1. اس کا بنیادی مقصد پالیسی برائے ازسرِنو آبادکاری و بحالی سندھ 2023ء کے اصولوں اور رہنما اصولوں پر مبنی ایک حکمت عملی برائے عملدرآمد ازسرِنو آبادکاری (RAP) تیار کرنا ہے۔ ماہرین سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ پالیسی برائے ازسرِنو آبادکاری و بحالی سندھ 2023ء کے ساتھ ساتھ ایشیائی ترقیاتی بینک اور ورلڈ بینک جیسے بین الاقوامی مالیاتی اداروں (آئی ایف آئی) کی پالیسیوں سے بھی واقف ہوں گے۔

2. حکمت عملی برائے عملدرآمد ازسرِنو آبادکاری (RAP) کے منفی اثرات میں کمی اور پروجیکٹ کی مداخلتوں کی وجہ سے زمین کے حصول سے متاثرہ اور بے گھر ہونے والوں کے معیار زندگی کو برقرار رکھنے اور/یا بہتر بنانے کے لیے حکمت عملی مرتب کرنی چاہیے۔ حکمت عملی برائے عملدرآمد ازسرِنو آبادکاری (RAP) کے تحت متاثر افراد کے لیے استحقاق پیکج کے معیارات، مشاورت کے لیے طریقہ کار، ادارہ جاتی فریم ورک، شکایات کے حل، ٹائم فریم اور لاگت کا تخمینہ لگایا جائے گا۔

3. حکمت عملی برائے عملدرآمد ازسرِنو آبادکاری (RAP) کے تحت قانون برائے حصول زمین 1984ء پر غور کیا جائے گا، اور پالیسی برائے ازسرِنو آبادکاری و بحالی سندھ 2023ء کے پالیسی مقاصد، اور منصوبے کے سلسلے میں مالی معاونین کی متعلقہ پالیسیوں پر غور کیا جائے گا جو اس منصوبے کو نافذ کرنے کے لیے فنڈ فراہم کرنے کے عمل میں شامل ہیں۔

II **ہدف اور کام کا دائرہ کار (Task and Scope of Work)**

4. مندرجہ ذیل اہداف منصوبے کی حکمت عملی برائے عملدرآمد ازسرِنو آبادکاری (RAP) کی تیاری کے لیے کنسلٹنٹس کی خدمات حاصل کرنے کے لیے کام کی مجموعی گنجائش کو تشکیل دیتے ہیں۔

(I) منصوبے کے نقشہ جات اور منصوبے کے علاقے اور ایسی برادریوں سے پوری طرح واقف ہوں جو پروجیکٹ کی مداخلت سے متاثر ہوں گے۔

(II) زمین کے حصول اور ازسرِنو آباد کاری کے اثرات کو کم کرنے کے لیے منصوبہ تشکیل دیے جانے والی ٹیم کے ذریعے کیے گئے دستاویزی اقدامات۔ جہاں قابل اطلاق ہو، اختیارات تیار کریں اور مقامی برادریوں کے ساتھ مشاورت کی بنیاد پر منصوبے کے اثرات کو کم کرنے کے لیے تکنیکی ٹیم کے ساتھ بات چیت کریں۔

(III) مقامی متعلقہ فریقین بشمول کمزور گروہوں کی نشاندہی کے لیے شراکتی بنیادوں پر فوری جانچ پڑتال کریں - مثال کے طور پر، انتہائی غریب (جو غربت کی لکیر سے نیچے کی زندگی گذار رہے ہیں)، وہ لوگ جو رسمی عنوانات کے بغیر، غریب خواتین کی سربراہی کرنے والے گھرانے، معذور افراد - جنہیں خصوصی مدد کی ضرورت ہو سکتی ہے۔

(IV) منصوبے کے نقشہِ جات کے مطابق ممکنہ طور پر متاثر ہونے والے لوگوں کی مردم شماری کروائیں، اور ازسرِنو آبادکاری کے ممکنہ اثرات/خطرات کے دائرہ کار اور وسعت کا تعین کریں، جس انفرادی گھرانوں کے اثاثوں کا نقصان بھی شامل ہے۔

(V) ایک حتمی تاریخ مقرر کریں اور متاثرہ برادریوں کو مقرر کردہ تاریخ کا بتائیں۔

(VI) مزید تفصیلی اعداد و شمار کے لیے متاثرہ 20 سے 25٪ گھرانوں کے نمونے کا سماجی و اقتصادی سروے کریں اور اس میں آمدنی، اخراجات، پیشہ ورانہ اور معاش کے نمونوں، مشترکہ املاک کے وسائل کے استعمال، رشتہ داری/ کیسے سماجی و معاشی بنیاد، سماجی تنظیم، قیادت کے نمونے، سماجی ثقافتی نظام کا تعین کریں۔

(VII) اثاثوں کی تشخیص اور مکمل متبادل لاگت، آمدنی اور ذریعہ معاش کی بحالی، غیر رسمی آباد کاروں کی نقل مکانی میں مدد، نقل مکانی کی ضروریات اور میزبان برادریوں کے ساتھ مشاورت سمیت ازسرِنو آبادکاری کے لیے انتخاب سے متعلق تمام پہلوؤں سے متعلق منصوبے پر عمل کرنے والی ایجنسیوں سے مشورہ کریں۔

(VIII) ازسرِنو آبادکاری کے ایک جامع تفصیلات پر مبنی چارٹ مرتب کریں اور قابلیت اور نفاذ کے مقاصد کی درخواست کے رہنما اصولوں کو واضح طور پر بیان کریں۔

(IX) متاثرہ افراد اور برادریوں کے ساتھ مشاورت کے ساتھ ازسرِنو آبادکاری کے لیے متعدد آپشنز تیار کریں، جس میں کمزور گروپوں کے لیے مخصوص اقدامات کا عمل بھی شامل ہے۔

(X) متاثرہ خواتین اور کمزور گروہوں کی ضروریات کو مد نظر رکھتے ہوئے ممکنہ ذریعہ معاش اور تربیتی پروگرام کی نشاندہی کریں۔

(XI) منصوبے کے سلسلے میں کام کرنے والی ایجنسی کے ساتھ مشاورت سے مقرر کردہ ذمہ داریوں کے ساتھ ازسرِنو آبادکاری کے نفاذ کے انتظامات کریں۔

(XII) شکایات کے حل اور اپیل کے طریقہ کار کے لیے حکمت عملی مرتب کرنا۔

(XIII) مالی معاملات کے لیے اشارے، بجٹ اور انتظامات مرتب کریں۔ حکمت عملی برائے عملدرآمد ازسرِنو آبادکاری ہر ایک پہلو پر مبنی لاگت کے تخمینے شامل کریں اور جانچ پڑتال کے طریقوں اور یونٹ کی شرح کی وضاحت کریں۔ بنیادی سہولیات کے ساتھ ازسرِنو آبادکاری سائٹ کی ترقی سے متعلق اخراجات شامل کریں اور مجوزہ آبادکاری کے مقامات کا ابتدائی خاکہ شامل کریں۔

(XIV) نگرانی اور جائزہ کا نظام بنائیں، ذمہ داریوں، ٹائم فریم کا تعین کریں، اور داخلی اور خارجی / آزاد نگرانی اور جائزہ کے لیے کچھ اہم اشارے شامل کریں۔

III ٹیم کی تشکیل اور اہلیت (Team Composition and Qualifications)

5. حکمت عملی برائے عملدرآمد ازسرِنو آبادکاری کی ٹیم کو کثیر الضابطہ ہونا چاہیے اور اس میں ازسرِنو آبادکاری، معاش، اور صنفی / سماجی ترقی کے ماہرین شامل ہیں۔ لہذا، مشاورتی ٹیم کو منتخب کیا جانا چاہیے جس کے پاس حکمت عملی برائے عملدرآمد ازسرِنو آبادکاری کی منصوبہ بندی کے مقاصد کے لیے سرشار ماہرین کی ٹیم ہونی چاہیے۔

6. ٹیم میں ان کو شامل ہونا چاہیے (A) جس میں ٹیم لیڈر سینیئر ماہر برائے ازسرِنو آبادکاری کے ماہر (سوشل سائنس میں ایم اے / پی ایچ ڈی، 15 سال کا بطور ماہر برائے ازسرِنو آبادکاری)؛ (B) معاش کا ماہر (سماجی سائنس میں ایم اے کی ہو، اقتصادیات والے کو ترجیح دینی چاہیے، بطور ماہر معاش مقامی منصوبہ / فیلڈ کے میں کام کا تجربہ ہو)؛ اور صنفی / سماجی ترقی کے ماہر (سوشل سائنسز میں ایم اے 10 سال کے کام کے تجربے کے ساتھ، جس میں کمیونٹی کو متحرک کرنا اور ترقیاتی پروگراموں میں شمولیت کا عمل شامل ہے)۔

IV وقت کا دائرہ کار اور قابل فراہمی(and Deliverables'Time Frame)

7. کنسلٹنٹ کو متحرک ہونے کی تاریخ سے چھ ماہ کے اندر حکمت عملی برائے ازسرِنو آبادکاری کا مسودہ فراہم کرنا چاہیے۔اگر ضرورت ہو تو، الگ الگ ذریعہ معاش کی بحالی کا منصوبہ اور صنفی ایکشن پلان تیار کیا جانا چاہیے۔

8. حکمت عملی برائے ازسرِنو آبادکاری اور دیگر منصوبوں کے حتمی ورژن نو ماہ تک جمع کرائے جائیں، کنسلٹنٹس کی جانب سے تمام تبصروں کے ساتھ جمع کرانا چاہیے۔ نظر ثانی شدہ حکمت عملی برائے ازسرِنو آبادکاری اور دیگر منصوبوں کے ساتھ ایک علیحدہ تبصرے/جوابی چارٹ جمع کرانا ضروری ہے۔

تیسراضیمہ:(Annex 3)

ذریعہ آمدنی، معاش اور بحالی کے پروگرام کا حوالہ جاتی شرائط کا نمونہ

(A Sample TOR for ILR Program)

I. عمومی مقاصد (General Objectives)

ذریعۂ آمدنی اور معاش کی بحالی کا پروگرام (Income and Livelihood Restoration Program-ILRP) کا بنیادی مقصد جہاں ممکن ہو، نقل مکانی کے بعد کے ادوار میں متاثرہ افراد کی آمدنی کی سطح کو بحال کرنا اور بہتر بنانا ہے۔ ذریعۂ آمدنی اور معاش کی بحالی کے پروگرام کے لیے دو گنا طریقہ اختیار کیا جائے گا۔ پراجیکٹ الاؤنسز اور امداد کی شکل میں مختصر مدتی مدد سے متاثرہ گھرانوں کو فوری ریلیف ملے گا تاکہ نقل مکانی کے دوران ان کی ذریعہ معاش کی ضروریات پوری ہو سکیں جبکہ طویل مدتی نقطہ نظر متاثرہ گھرانوں کے لیے پائیدار بنیادوں پر ذریعہ معاش کو یقینی بنانے پر توجہ مرکوز کرے گا۔ یہ حوالہ جاتی شرائط تجربہ کار قومی غیر سرکاری تنظیموں کی شمولیت کے لیے ہے تاکہ پائیدار آمدنی کی بحالی اور اضافہ کے لیے ایک طویل مدتی ذریعۂ آمدنی اور معاش کی بحالی کے پروگرام کو مرتب اور نافذ کیا جا سکے۔

II مخصوص مقاصد (Specific Objectives)

مخصوص مقاصد میں شامل ہیں:

(I) ممکنہ ذریعہ معاش کے مواقع کی نشاندہی جو ہدف شدہ آبادی کو تلاش کرنے میں مدد مل سکے۔

(II) قابل عمل پروگراموں کی منصوبہ بندی کرنا تاکہ ہدف شدہ آبادی کو ان مواقع تک رسائی میں مدد ملے۔

(III) ہدف شدہ آبادی، مقامی غیر سرکاری تنظیموں، اور مارکیٹ تک رسائی، ہنر کی تربیت، ملازمتوں اور پیداوار کے لیے سرکاری اور نجی شعبہ کے درمیان ممکنہ شمولیت کی سہولت فراہم کرنا۔

(IV) ہدف شدہ آبادی کے ذریعہ آمدنی پیدا کرنے والی سرگرمیاں شروع کرنے کے لئے سرمائے کی مدد کی سہولت فراہم کرنا۔

(V) ہدف شدہ آبادی کے ذریعہ کاروباری منصوبہ بندی، انتظام اور معمولات کو رواں دواں رکھنے کے لیے تکنیکی مدد فراہم کریں۔

III کام کا دائرہ کار (Scope of Work)

ذریعہ آمدنی، معاش اور بحالی کے پروگرام پر عملدرآمد کرنے کے لیے درج ذیل سرگرمیاں انجام دینے کے لیے ذریعہ آمدنی و معاش کی بحالی کے پروگراموں پر اچھے شہرت کی حامل ایک تجربہ کار غیر سرکاری تنظیم کی خدمات حاصل کی جائیں گی۔

(A) موجودہ طرزِ معاش اور مواقع پر بنیادی اعداد و شمار کا جائزہ لیں، اور عمر اور جنس کے لحاظ سے متبادل پیشوں اور معاش کی سرگرمیوں پر ترجیحات کا جائزہ لیں۔

(B) معاش کی ضروریات اور مطالبات کی نشاندہی کرنے کے لیے کمیونٹی کی سطح کے چھوٹے گروپ میٹنگز کا انعقاد کریں۔

(C) متبادل پیشوں اور تربیت کی ضروریات اور ٹارگٹ گروپس کی کمزوری کا ابتدائی مطالعہ مرتب کریں اور اس پر عمل کریں۔

(D) زرعی توسیع / بہتری کے امکانات کا جائزہ لیں، بشمول نقد فصل کی کاشت، کاشتکاری، وغیرہ جیسے مناسب ہو۔

(E) قومی اعداد و شمار جمع کرکے اور اسی مسئلے پر ضلعی سطح کے مطالعے کو شامل کرکے لیبر مارکیٹ کے امکانات اور مواقع کا اندازہ لگائیں۔

(F) ذریعہ آمدنی، معاش کی بحالی کے گروپس کو تربیت کے مواقع، ملازمت کے مواقع، مارکیٹ کے مواقع سے متعلق معلومات فراہم کریں۔

(G) منصوبے کی تعمیر میں روزگار کے اختیارات / مواقع کے لیے متاثرہ گھرانوں کے اراکین کی نشاندہی کریں۔

(H) ذریعہ آمدنی، معاش کی بحالی کو بطور منصوبے کا حصہ گرانٹ کی بنیاد پر تربیت اور سرمایہ کاری کے لیے افراد یا معاش کے گروپوں کے لیے چھوٹا منصوبہ تیار کریں۔

(I) غیر ہنر مند اور ہنر مند مزدوروں کی تلاش میں ایجنسیوں اور/یا کمپنیوں کی فہرست تیار کریں اور فہرست کو مستقل بنیادوں پر اپ ڈیٹ کریں۔

(J) کاروباری منصوبہ تیار کریں، سرمائے کی مدد فراہم کریں اور خریداروں اور خارجی کاروباریوں، قابل عمل پیشوں اور تجارت اور پیداوار کو مربوط کرنے والی آمدنی پیدا کرنے کی سرگرمیوں کی نگرانی کریں۔

(K) بین الاقوامی خریداروں اور غیر سرکاری تنظیموں کی نشاندہی کریں اور ان سے بات چیت کریں جو متاثرہ برادریوں، از سرِ نو آبادکاری کے مقامات/میزبان علاقوں کے کاروباریوں اور کاریگروں سے دستکاری، گارمنٹس، اور زرعی مصنوعات کی خریداری کا انتخاب کرسکتے ہیں۔

(L) منصوبے کے علاقے میں مقامی حکومت اور غیر سرکاری تنظیموں کے ذریعہ چلائے جانے والے موجودہ ذریعہ معاش کے پروگراموں اور امدادی خدمات سے مستفید ہونے کے لئے متاثرہ افراد/خواتین کے گروپ کی نشاندہی کریں اور انہیں مدد فراہم کریں۔

(M) ذریعہ آمدنی، معاش کی بحالی کے پروگراموں پر مبنی سہ ماہی رپورٹیں تیار کریں اور خامیوں کا جائزہ لیں اور اصلاحی اقدامات وضع کریں۔

IV ٹیم کی تشکیل اور اہلیت (Team Composition and Qualifications)

ذریعہ آمدنی، معاش کے بحالی کے پروگرام کے موثر نفاذ کے لیے ذریعہ معاش کی تشخیص، روزگار پیدا کرنے اور سرمایہ کاری پر مہارت بنیادی ضروریات ہیں۔ لہذا، منتخب کی جانے والی غیر سرکاری تنظیم کے پاس منصوبے کی تشکیل اور اس کو نافذ کرنے کے لیے ماہرین کی ایک ٹیم ہونی چاہیے۔ ٹیم میں (A) ٹیم لیڈر/سوشل ڈیولپمنٹ اسپیشلسٹ (ڈیولپمنٹ اسٹڈیز/مینیجمنٹ میں ایم اے، 10 سالہ تجربہ بطور سوشل ڈیولپمنٹ اسپیشلسٹ)؛ (B) ماہر معاشیات (ایم اے سماجی سائنس میں، ترجیحی طور پر اکنامک میں، 10 سالہ تجربہ بطور ماہر معاش 10 پراجیکٹ/فیلڈ میں ماہر ہو)؛ (C) زرعی توسیع/تربیتی ماہر (10 سالہ تجربہ بطور زرعی میں ایم ایس سی، مقامی کاشتکاری کے طریقوں اور فارم کی سطح کی تربیت میں توسیع/تربیت کے

ماہر)؛ اور صنفی ماہر (سوشل سائنسز میں ایم اے 10 سال کے کام کے تجربے کے ساتھ، جس میں کمیونٹی موبلائزیشن اور ترقیاتی پروگراموں میں شرکت کا عمل بھی شامل ہے)۔

دلچسپی رکھنے غیر سرکاری تنظیمیں جو آمدنی کی بحالی اور روزی ذریعہ معاش کی بحالی کے منصوبے کی تیاری اور اس پر عملدرآمد کا تجربہ رکھتی ہیں، انہیں دلچسپی کے اظہار کے ذریعے شارٹ لسٹ کیا جائے گا۔ دلچسپ غیر سرکاری تنظیمیں اپنی دلچسپی کا اظہار اسی طرح کے شعبوں میں ماضی کے تجربے اور متاثرہ افراد کی آمدنی کی بحالی کے لیے کوالیفائی کرنے کے لیے دستیاب وسائل/مہارت کے بیان کے ساتھ اپنی دلچسپی کا اظہار کریں گی۔ بیان کردہ تجربے میں غریب اور کمزور گروہوں سے نمٹنے کے لیے صنفی تناظر اور تجربے کی عکاسی ہونی چاہیے۔ انتخاب شدہ غیر سرکاری تنظیموں سے رسائی ، طریقہ کار، اور ازسرِنو آبادکاری کے نفاذ کی نگرانی اور رپورٹس کی تیاری سے متعلق سابقہ تجربے سے متعلق متعلقہ معلومات کے مختصر بیان کے ساتھ تجاویز طلب کی جائیں گی۔ تجویز کے ساتھ کنسلٹنٹ آرگنائزیشن کا پروفائل اور پیشہ ورانہ عملے کے ممبران کا مکمل پروفائل(CVs) پیش کرنا ضروری ہے۔

چوتھا ضمیمہ:(Annex 4)

خارجی اور آزاد نگرانی اور جائزہ کا حوالہ جاتی شرائط کا نمونہ

(A Sample TOR for External and Independent M&E)

I. عمومی مقاصد(General Objectives)

1. نگرانی اور جائزہ(M&E)کا عمل از سرِ نو آبادکاری کے عمل کا ایک لازمی حصہ ہیں۔عام طور پر، نگرانی اور جائزہ کا عمل ایک تین درجے کا نظام ہے جو حکمت عملی برائے از سرِ نو آبادکاری (RAP) کے نفاذ میں پیشرفت کی نگرانی اور جائزہ لینے کے لیے مرتب کیا گیا ہے۔ ان میں (الف) نگرانی اور جائزہ کا عملہ / غیر سرکاری تنظیموں کے ذریعے منصوبے کی داخلی اور خارجی نگرانی؛ (ب) منصوبے کی تعمیراتی نگرانی، کنسلٹنٹس کے ذریعے نگرانی؛ اور (ت) آزاد خارجی نگرانی کا عمل شامل ہے۔

2. ایک آزاد خارجی نگرانی کنندہ کو شامل کرنے کا بنیادی مقصد داخلی نگرانی کی افادیت کا جائزہ لینا، وقتاً فوقتاً تیسرے فریق کی نگرانی کرنا اور منصوبے کے انتظامات اور منصوبے سے متعلق مالی امداد فراہم کرنے والوں کو پالیسی میں بہتری اور حکمت عملی برائے از سرِ نو آبادکاری کے نفاذ کے عمل کو بڑھانے سے متعلق فیڈ بیک فراہم کرنا ہے۔

3۔ آزاد خارجی نگرانی کنندہ / ایجنسی حکمت عملی برائے از سرِ نو آبادکاری)اور دیگر سماجی تحفظات کے منصوبوں جیسے صنفی ایکشن پلان اور آمدنی اور معاش کی بحالی کا منصوبہ وغیرہ) دیگر منصوبوں میں طے شدہ پالیسیوں کے مطابق کے نفاذ کی پیشرفت کا جائزہ لے گی ۔

4. آزاد خارجی مانیٹر کو از سرِ نو آبادکاری کے مقاصد کے حصول، معیار زندگی اور معاش میں تبدیلی، متاثرہ لوگوں کی معاشی اور سماجی بنیاد کی بحالی، استحقاق کی تاثیر، اثرات اور پائیداری، مزید تخفیف کی ضرورت کا جائزہ لینے کے لیے اقدامات، اگر کوئی ہیں، اور مستقبل کی پالیسی کی تشکیل اور منصوبہ بندی کے لیے حکمت عملی پر مبنی سبق سیکھنے کے لیے اضافی کام تفویض کیا گیا ہے۔

II کام کا دائرہ کار (Scope of Work)

5. بیرونی / آزاد مانیٹر کے کام کے دائرہ کار میں درج ذیل کام شامل ہوں گے، لیکن ان تک محدود ہوں گے:

(I) حکمت عملی برائے عملدرآمد از سرِنو آبادکاری اور دیگر متعلقہ سماجی تحفظ کے منصوبوں کے لیے نگرانی کے لیے مخصوص نگرانی کے پہلوؤں کو تیار کرنا۔

(II) زمین کے حصول / از سرِنو آبادکاری کے منصوبوں پر عملدرامد کے سلسلے میں ہونے والی پیشرفت کا جائزہ لینا

(III) زمین کے حصول / از سرِنو آبادکاریوں کے مقاصد اور نقطہ نظر، نفاذ کی حکمت عملیوں کی طاقتوں اور کمزوریوں کی نشاندہی کرنا۔

(IV) منصوبے کی حوصلہ افزائی کی تبدیلیوں کی وجہ سے متاثرہ افراد کو دیے گئے معاوضے اور معاش کے مواقع اور آمدنی کے ساتھ ساتھ متاثرہ افراد کے معیار زندگی کا اندازہ اور لاگت لگانا۔

(V) اثرات کے زمرے کی نشاندہی اور ہر زمرے کے لیے حقداروں کی فراہمی کے معیار اور حقیقی بنیادوں پر بنانے کا اندازہ (معاوضہ اور بحالی کے اقدامات) اور یہ کہ کس طرح استحقاق کا استعمال کیا گیا اور منصوبوں کے مخصوص مقاصد کو پورا کرنے کے لیے ان کے اثرات اور موافقت پر مبنی ہو۔

(VI) حقداروں کی فراہمی کا معیار اور بروقت، اور منظور شدہ پالیسی کے مطابق حقداروں کی کفایت۔

(VII) متاثرہ لوگوں کی منصوبے سے پہلے اور بعد کے سماجی و معاشی حالات کا موازنہ اور تجزیہ کریں۔ آمدنی اور معیار زندگی سے متعلق بنیادی سماجی و معاشی اعداد و شمار کی عدم موجودگی میں، اور متاثرہ افراد کو اپنی منصوبے سے سے پہلے کی آمدنی اور معیار زندگی کو درست طریقے سے یاد رکھنے میں دشواری کے پیش نظر، متاثرہ افراد سے حاصل کی جانے والی معلومات کے معیارات کی پیمائش کو جانچنے کی حکمت عملی مرتب کریں ۔

(IX) داخلی نگرانی کے نتائج کا جائزہ لیں اور سرزمین کی سطح پر نمونے کی جانچ کے ذریعے دعوؤں کی تصدیق کریں تاکہ یہ اندازہ لگایا جا سکے کہ آیا زمین کے حصول / از سرِنو آبادکاری کے مقاصد عام طور پر پورے ہو گئے ہیں۔ نگرانی اور جائزہ کے مقاصد کے لیے زمین کے حصول کے اثرات کا اندازہ لگانے میں متاثرہ لوگوں اور برادریوں کے گروہوں کو شامل کریں۔

(X) متاثرہ افراد کے ساتھ مشاورتی عمل کی مناسبیت اور تاثیر کی نگرانی اور جائزہ لینے کے لیے، خاص طور پر ان کمزوروں کے ساتھ، جن میں شکایت کے طریقہ کار کی مناسبیت اور تاثیر اور متاثرہ فریقوں کو دستیاب قانونی ازالہ، اور ان کے بارے میں معلومات کی ترسیل شامل ہے۔

(XI) تنازعات اور شکایات کی اقسام کی نشاندہی کریں اور ان کو حل کریں اور مشاورت اور شرکت کے طریقہ کار کی نشاندہی کریں۔

(XII) اس بات کا خلاصہ بیان کریں کہ آیا غیر رضاکارانہ آبادکاری کے سلسلے میں کس پر عملدرآمد کیا گیاہے؟(الف)حکمت عملی برائے عملدرآمد ازسرِنو آبادکاری کے مطابق، یا(ب)بیان کردہ پالیسی کے مطابق آباد عمل کیا گیاہے۔

(XIII) متاثرہ اور میزبان دونوں برادریوں کے نقطہ نظر سے نقل مکانی کے مقامات کے معیار اور مناسبیت کا جائزہ لینا۔

(XIV) ازسرِنو آبادکاری کی سرگرمیوں کے لیے اخراجات اور بجٹ کی مناسبیت کے عمل کی تصدیق کریں۔

(XV) کسی بھی ایسے بقایا اقدامات کی وضاحت کریں جو ازسرِنو آبادکاری کی سرگرمیوں کو پالیسی اور حکمت عملی برائے عملدرآمد ازسرِنو آبادکاری کے مطابق لانے کے لیے درکار ہوں۔کسی بھی متاثرہ فرد یا خاندانوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے درکار مزید تخفیف کے اقدامات کی وضاحت کریں اور/یا منصوبے کے نتیجے میں اپنے آپ کو بدتر سمجھ رہے ہوں۔ان ضمنی تخفیف کے اقدامات کے لیے ایک ٹائم ٹیبل فراہم کریں اور بجٹ کی ضروریات کی وضاحت کریں۔

(XV) سیکھے جانے والے کسی بھی خیال وتصورت کی وضاحت کریں جو نئی ازسرِنو آبادکاری کی قومی پالیسی اور غیر رضاکارانہ بنیادوں پرازسرِنو آبادکاری کے لیے قانونی/ ادارہ جاتی فریم ورک تیار کرنے میں کارآمد ہو۔

III **طریقہ کار اور نقطہ نظر** (Methodology and Approach)

6. استعمال کیے جانے والے عمومی طریقہ کے مطابق سرگرمیوں کی نگرانی اور اثرات کا جائزہ لینا ہے جس سے تمام متعلقہ فریقین خصوصاً خواتین اور کمزور گروہوں کی شرکت کو یقینی بنایا جائے۔ نگرانی کے آلات میں مقداری اور معیاری دونوں طریقے شامل ہونے چاہئیں۔خارجی مانیٹر کو احاطہ کرنے کا عمل انجام دیناچاہیے:

(الف)　ایسے متاثرہ افراد 100٪ جن کی جائیداد، اثاثے، آمدنی اور سرگرمیاں پراجیکٹ کے کاموں سے بری طرح متاثر ہوئے اور انہیں یا تو از سرِ نو آبادکاری کے مقامات کی طرف نقل مکانی کرنی پڑے یا جنہوں نے خود منتقلی کا انتخاب کیا، یا جن کی آمدنی کا ذریعہ شدید متاثر ہوا۔

(ب)　10٪ افراد جن کی جائیداد، اثاثے، آمدنی اور سرگرمیاں منصوبے سے معمولی طور پر متاثر ہوئیں اور انہیں نقل مکانی نہیں کرنی پڑی۔

(ت)　ٹھیکیداروں اور ذیلی ٹھیکیداروں کے ذریعہ بغیر سائٹ والے منصوبے کے بنیاد پر سرگرمیوں سے متاثر ہونے والوں میں سے 10٪، بشمول ملازمت، ٹھیکیدار کے کیمپوں کے لیے زمین کا استعمال، آلودگی، صحت عامہ، صنفی اور تشدد/جنسی طور پر ہراساں کرنا۔

7.　مندرجہ بالا کو ترجیحات کے بنیاد پر گروہی شکل میں بات چیت (FGD) کے ذریعے پورا کیا جانا چاہیے، جو مانیٹروں کو مختلف اسٹیک ہولڈرز (مقامی حکومت، از سرِ نو آباد کاری کا فیلڈ اسٹاف، غیر سرکاری تنظیمیں، برادری کے رہنما، اور سب سے اہم بات یہ ہے کہ متاثرہ افراد)، برادری کے عام اجلاس سے مشورہ کرنے کی اجازت دے گا۔ از سرِ نو آبادکاری کی مختلف سرگرمیوں کی کارکردگی کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لیے از سرِ نو آبادکاری کے مقامات پر عوامی اجلاس منعقد کیے جائیں۔

(IV)　ٹیم کی تشکیل اور اہلیت (Team Composition and Qualifications)

بیرونی خود مختار مانیٹر/ایجنسی کو ادارہ جاتی انتظامات، عملدرآمد کی حکمت عملی، پالیسی کے مقاصد اور اہداف کے سلسلے میں فیلڈ پر مبنی تحقیق پر توجہ دینی چاہیے۔ مسئلے کے حل اور خامیوں میں کمی لانے کے لیے معلومات اور اعداد و شمار جمع کرنے کا عمل اور تجزیہ کرنا، اور شیڈول کے مطابق مقاصد کے حصول کے لیے مناسب اقدامات پر روشنی ڈالنا موضوع کی خصوصی دلچسپی ہے۔ اس طرح، ٹیم کے ارکان کی مناسب مہارت کے ساتھ ایک سرشار مانیٹرنگ ٹیم کی ضرورت ہے۔ مانیٹرنگ ٹیم میں شامل ہونا چاہیے (الف) ٹیم لیڈر/ماہر برائے نگرانی و جائزہ (M&E) اسپیشلسٹ (سوشل سائنس میں ایم اے/پی ایچ ڈی، 10 سالہ از سرِ نو آبادکاری کی نگرانی کے شعبے میں تجربہ رکھتا ہو)؛ ب (سماجی /ماہر جنسیات (سوشل سائنس میں ایم اے، سماجی ترقی کے ماہر کے طور پر 10 سال کام کا تجربہ رکھتا ہو)؛ اور (ت) ڈیٹا مینیجر (کمپیوٹر سائنس میں ایم ایس سی، ڈیٹا مینجمنٹ میں 10

سال یا اس سے زیادہ تجربے رکھتا ہو۔ معلومات اور اعداد و شمار کو مرتب کرنے اور دیگر متعلقہ نگرانی کی سرگرمیوں کے لیے سرزمین کے بنیاد پر کے کارکنوں کے لیے مناسب انتظامات ہونے چاہئیں۔ یہ ضروری ہے کہ سرزمین کے بنیاد پر عملے کے لیے اعداد و شمار اکٹھا کرنا اور ڈیٹا بیس مینجمنٹ اور انٹرویو کی تکنیکوں میں ماہر اور تربیت یافتہ ہونا ضروری ہے، جس میں شراکتی بنیادوں پر تیز رفتار تخمینہ لگانے والا وغیرہ شامل ہے۔

ٹیم کو پالیسی برائے ازسرِنو آبادکاری و بحالی سندھ-2023ء سے پوری طرح واقف ہونا چاہیے اور اسے کام کا تجربہ اور بین الاقوامی مالیاتی اداروں (مثلاً، ایشائی ترقیاتی بینک، ورلڈ بینک) کی ازسرِنو آبادکاری کی پالیسیوں سے واقفیت ہونی چاہیے، جس میں ازسرِنو آبادکاری کے تمام پہلوؤں شامل ہیں۔ تجربہ کار غیر سرکاری تنظیمیں، مشاورتی فرم، تربیتی/تحقیقاتی ادارے جو مطلوبہ صلاحیت اور تجربہ رکھتے ہیں وہ اس منصوبے کے لیے خدمات اور خارجی نگرانی کے لیے اہل ہو سکتے ہیں۔ دلچسپی رکھنے والی ایجنسیوں کو اس کام کے لیے تجویز پیش کرنا چاہیے کہ وہ طریقہ کار، عملدرآمد، اور متعلقہ معلومات کے بارے میں ایک مختصر بیان کے ساتھ ازسرِنو آبادکاری کے نفاذ کی نگرانی اور رپورٹوں کی تیاری کے بارے میں سابقہ تجربہ پیش کریں۔ تجویز کے ساتھ کنسلٹنٹ ایجنسی کا پروفائل، ٹیم کے مکمل پروفائل(CVS) کے ساتھ پیش کرنا ضروری ہے۔